فضیلت کے دن رات
معہ
مسنون دعائیں

محمد الیاس عادل

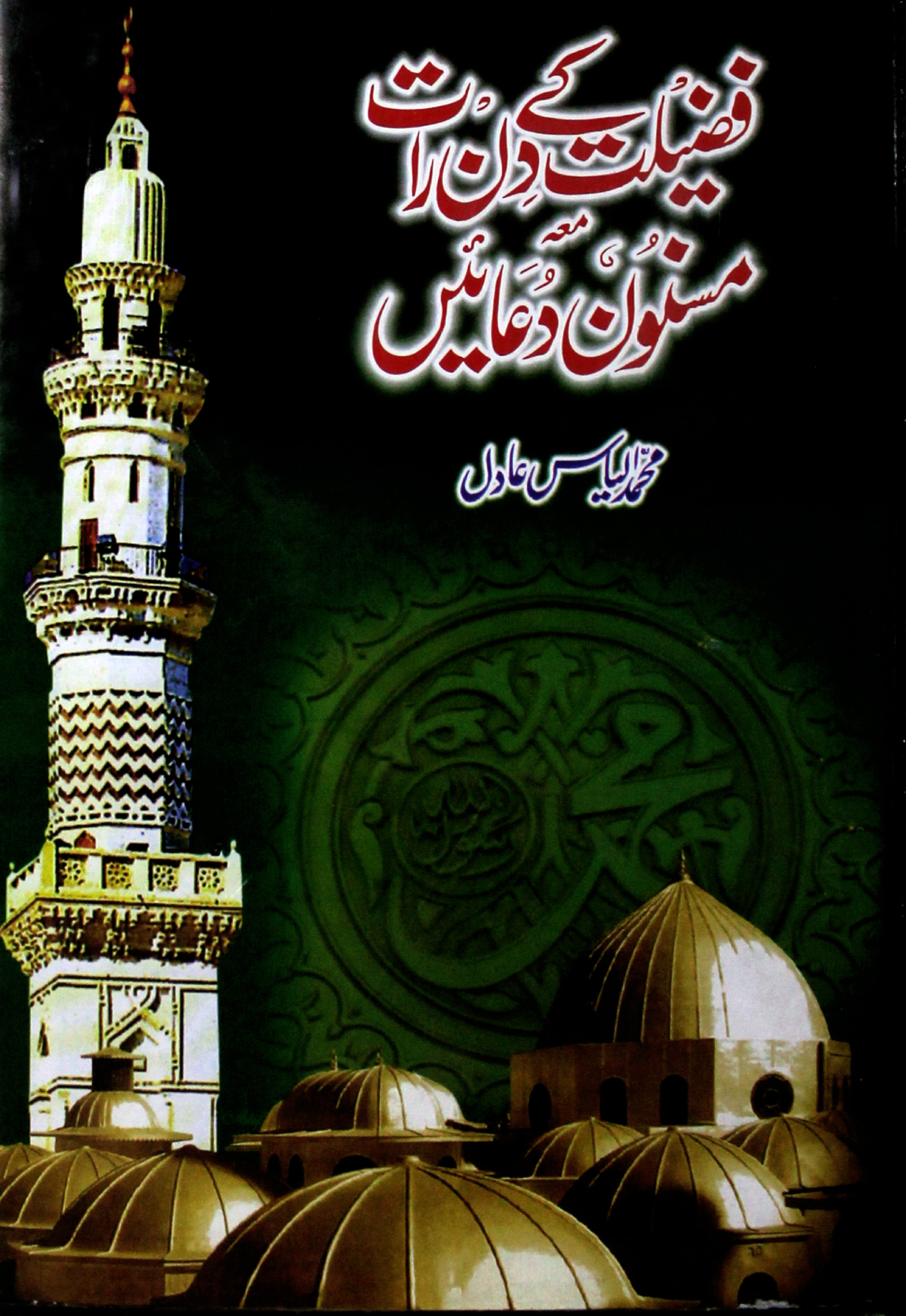

فضیلت کے دن رات

معہ

مسنون دعائیں

مرتبہ

محمد الیاس عادل

مشتاق بک کارنر الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ◆ فضیلت کے دن رات
مرتب ◆ محمد الیاس عادل
ناشر ◆ مشتاق احمد
اہتمام ◆ سلمان خالد
برائے ◆ مشتاق بک کارنر' اردو بازار لاہور
طبع ◆ اسد نیئر پرنٹرز' لاہور
کمپوزنگ ◆ گل گرافکس
قیمت ◆ 99 روپے

نوٹ: کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی کمپوزنگ کی غلطی ہو تو ادارہ کو اطلاع فرما کر اپنا دینی فرض پورا کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔ شکریہ

Marfat.com

فہرست عنوانات

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
ابتدائیہ	9	پیر کے دن کی فضیلت	18
سات دنوں کی فضیلت وخصوصیت	13	بدھ اور جمعرات	18
غسل کرنا	13	جنت میں گھر	18
پیر اور جمعرات	14	جمعہ کا دن	18
تین دن	14	جمعہ کے دن کی فضیلت اور روزہ	19
سات دنوں کے نفلی روزوں کے فضائل	15	جمعہ اور عید	19
روزوں کے فضائل	15	جمعۃ المبارک	19
ہر ماہ میں تین دن	15	جمعہ کا دن	20
سینہ کی خرابی کا علاج	15	قبولیت دُعا کی ساعت	20
گناہوں سے پاک	15	عذاب سے بچاؤ	22
تیرہ چودہ اور پندرہ	16	جمعہ کے دن دُرود پڑھنا	22
ایام بیض	16	جمعہ کے دن قرآن مجید پڑھنا	23
بے شمار ثواب	16	پانچ عمل	24
سو شہیدوں کا ثواب	17	تمام دنوں کا سردار	24
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا معمول	17	چمکدار دن اور رات	25
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پسندیدگی	17	جمعہ کے دن نہانا	25
فضیلت کے دن	17	گناہوں کی معافی	25

Marfat.com

قرآن حکیم جلد حفظ ہو جائے	25	بارہ ربیع الاوّل	50
جمعہ کی شب کی فضیلت	28	بارہ ربیع الاوّل کے نوافل	50
حوروں سے نکاح	29	رجب المرجب کی پہلی شب	51
نوافل شب جمعہ	29	رجب کا چاند	51
نوافل یوم جمعہ	30	پہلی شب	52
ہفتہ، اتوار	32	شعبِ معراج	54
سوموار	35	پانچ نمازوں کا تحفہ	55
منگل وار	36	واپسی کا سفر	58
بدھ	37	اونچی شان والے	59
جمعرات	38	نشانیاں	62
عاشورہ کا دن اور رات	41	ستائیس رجب کے دن اور رات کی عبادت	65
وسعت و برکت	42	ستائیس رجب کا روزہ	65
عاشورہ کا دن	42	دعاؤں کی قبولیت	65
دو نفل	43	اعتکاف	66
دعا و وظائف	43	بارہ رکعت نفل نماز	66
نفلی روزے	45	شب معراج	67
آخری چہار شنبہ	46	چھ رکعت نفل	67
تکلیف سے نجات کے لیے	46	سو رکعت نفل	67
جان و مال کی حفاظت کے لیے	47	جنت میں داخلہ	69
ثواب حاصل کرنا	47	اللہ تعالیٰ کی رحمت کی نظر	70
آخری چہار شنبہ کی رسم	48	مشرک اور بغض رکھنے والے کی معافی نہیں	70

Marfat.com

پندرہویں شب کو ندا	70	ستائیسویں شب	89
مرنے والوں کی فہرست	71	لیلۃ القدر کا راز میں میں رہنا	89
عمروں کی تفصیل	71	لیلۃ القدر متعین نہیں ہے	90
ملک الموت کو دی جانے والی فہرست	71	علاماتِ لیلۃ القدر	93
نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا	72	شب قدر میں عبادت کا انعام	94
رحمت کی تین سو دروازے	73	آخری عشرہ	95
صلوٰۃ الخیر	74	شبِ قدر کی دُعا	95
چھ رکعت نفل	74	لیلۃ القدر	96
نوافل اور روزہ	76	اکیسویں شب	97
شب برات کی دُعا	76	تیئیسویں شب	98
دس رکعت نماز نفل	76	پچیسویں شب	98
دو رکعت نماز نفل	77	ستائیسویں شب	99
چودہ رکعت نماز نفل	78	اُنتیسویں شب	101
آٹھ رکعت نماز نفل	78	جمعۃ الوداع	101
شبِ قدر	78	آخری شب	102
قرآن مجید کا نزول	82	شوال کا چاند	102
فرشتوں کا نزول	83	عید الفطر کی رات اور دن	102
عبادت پر اجر عظیم	83	عید الفطر کی رات	103
سلامتی کی رات	87	دل کا زندہ رہنا	103
لیلۃ القدر کی تلاش	88	ثواب کی نیت سے عبادت	103
آخری سات کی راتیں	88	قبولیت کی دعا کی شب	103

Marfat.com

مغفرت کا حصول	104	بہتر دن	125
عیدالفطر کا دن	104	عیدالاضحیٰ کی نماز	125
عید کا دن	105	عیدالاضحیٰ کے دن	126
دو رکعت نفل	105	نفل و وظیفہ	126
یکم شوال	105	﴿مسنون دعائیں﴾	129
چار رکعت نفل	106	حضرت آدم علیہ السلام	129
جہنم سے خلاصی	107	حضرت نوح علیہ السلام	129
چھ روزے	107	حضرت ابراہیم علیہ السلام	130
ذی الحجہ کے پہلے دس دن اور راتیں	108	حضرت یونس علیہ السلام	132
نفلی روزے	112	حضرت ایوب علیہ السلام	132
اللہ تعالیٰ کی پسندیدگی	113	حضرت سلیمان علیہ السلام	133
روزے کا ثواب	113	حضرت شعیب علیہ السلام	133
ذی الحجہ کا چاند	113	حضرت یعقوب علیہ السلام	134
پہلی شب، دوسری شب	114	حضرت یوسف علیہ السلام	134
پہلی جمعرات، پہلا جمعۃ المبارک	115	حضرت زکریا علیہ السلام	135
وظائف	116	حضرت لوط علیہ السلام	135
یوم ترویہ	117	حضرت موسیٰ علیہ السلام	136
یوم عرفہ	118	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	137
نفل نماز	119	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم	137
وظائف	122	اللہ کی پناہ	138
عیدالاضحیٰ کی شب	124	سونے کے وقت کی دُعا	139

Marfat.com

ادائیگی قرض کی دُعا	139	استنجا خانہ میں داخل ہونے کی دُعا	152
بھلائی کی دُعا	140	عیادت کی دُعا	152
محبت الٰہی کی دُعا	141	شب قدر کی دُعا	153
باطن کی بہتری کی دُعا	141	ہم بستری کی دُعا	153
رنج وغم سے بچنے کی دُعا	142	کھانے سے فارغ ہونے کی دُعا	154
پریشانی دور کرنے کی دُعا	142	بھلائی کی دُعا	154
فراخی رزق کی دُعا	142	فکر وغم دُور کرنے کی دُعا	156
اللہ تعالیٰ سے الفت کی دُعا	143	آئینہ دیکھنے کی دُعا	157
سفر کی دُعا	143	بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا	157
مختصر اور جامع دُعا	144	خشیت الٰہی کی تمنا	157
فرض نمازوں کے بعد کی دُعا	145	شر نفس سے پناہ کی دُعا	158
خطرہ کے وقت کی دُعا	146	صبح کے وقت کی دُعا	158
جنتی ہونے کی دُعا	146	نیا لباس پہنتے وقت کی دُعا	159
گمراہی سے بچنے کی دُعا	147	نیا چاند دیکھنے کی دُعا	160
گھر میں داخل ہونے کی دُعا	147	اذان کے بعد کی دُعا	160
گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا	148	مسجد میں داخلے کی دُعا	161
مصیبت میں پڑھنے کی دُعا	148	مسجد سے نکلنے کی دُعا	161
ہر بیماری کو جلد دور کرنے کی دُعا	149	بارش حد سے زیادہ ہونے پر دُعا	162
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سفر طائف کی دُعا	150	آندھی آنے پر دُعا	162
غزوہ بدر کی دُعا	151	دوسرے کی مصیبت دیکھنے کی دُعا	163
بستی میں داخل ہونے کی دُعا	151	حد سے زیادہ اضطراب میں دُعا	163

Marfat.com

سواری پر بیٹھنے کی دُعا	164	دعائے شفا	181
بازار میں داخل ہونے کی دُعا	165	نفاق وگمراہی سے پناہ مانگنے کی دُعا	182
نیند یا خواب میں ڈر جانے کی دُعا	165	آخرت کے عذاب سے پناہ کی دُعا	183
نیند سے بیدار ہونے کی دُعا	166	رضائے الٰہی کی دُعا	185
مغرب کی اذان کے وقت کی دُعا	166	بزدلی وبخیلی سے پناہ کی دُعا	186
شام کے وقت پڑھنے کی دُعا	166	قبولیت توبہ کے لیے دُعا	187
وضو کے بعد پڑھنے والی دُعا	167	ایمان کی تندرستی کی دُعا	189
وضو کے درمیان پڑھنے والی دُعا	167	سوتے میں جاگ کھلنے کی دُعا	190
علم کی زیادتی کی دُعا	168	سستی اور گناہ سے پناہ مانگنے کی دُعا	193
نیا پھل دیکھنے کی دُعا	168	نعمت کے چھن جانے سے پناہ مانگنے کی دُعا	194
بالغ مرد وعورت کی نماز جنازہ کی دُعا	169	خوف باری تعالیٰ کی دُعا	196
قرآن پاک یاد کرنے کی دُعا	171	خلوص دل کے لیے دُعا	198
مسجد سے نکلنے کی دُعا	174	عید کے دن کی دُعا	199
زخم یا تکلیف کو دُور کرنے کی دُعا	174	بُرے پڑوسی سے پناہ کی دُعا	200
قبرستان کو دیکھ کر دُعا	175	حصول ہدایت کی دُعا	200
گمشدہ چیز کی واپسی کی دُعا	175	لالچ سے پناہ کی دُعا	201
استخارہ کی دُعا	176	میدان جنگ میں دُعا	202
دودھ پینے کے بعد کی دُعا	177	عرفات کے دن کے دُعا	203
سفر کی حالت میں سحر کے وقت کی دُعا	178	مسافر کو رخصت کرتے وقت دُعا	204
نماز فجر ومغرب کے بعد کی دُعا	179	والدین کے حق میں دُعا	210
نابالغ لڑکی کی نماز جنازہ کی دُعا	179	**چہل ربنا**	211

Marfat.com

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے ہر معاملے میں بعض کو بعض پر فضیلت عطا فرمائی ہے اپنی تمام مخلوقات میں انسان کو یہ شرف و فضیلت دی کہ اشرف المخلوقات قرار دیا۔ انبیاء کرام علیہم السلام میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ فضیلت حاصل ہے اس ضمن میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں میں اولین و آخرین میں سب سے زیادہ عزت و بزرگی والا ہوں۔ (ترمذی۔ دارمی۔ مشکوۃ)

تمام بنی آدم میں چار گروہ افضل ہیں جن کا ذکر قرآن حکیم کی سورہ النساء کی آیت ۶۹ میں موجود ہے یعنی

(۱) انبیاء (۲) صدیق

(۳) شہداء (۴) صالحین

اللہ رب العزت کے بے شمار فرشتے ہیں مگر جو فضیلت و مرتبہ چار مقرب فرشتوں حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام اور حضرت عزرائیل علیہ السلام کو حاصل ہے وہ کسی فرشتے کو حاصل نہیں۔

انبیاء کرام کے بعد تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سارے جہاں سے افضل ہیں اور حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت تمام اُمتوں سے افضل ہے، چنانچہ اس ضمن میں علامہ

Marfat.com

ابن جریر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔

"بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے تمام صحابہ کو انبیاء کرام و مرسلین عظام کے علاوہ سارے لوگوں سے برگزیدہ فرمایا ہے وہ ابوبکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں اور انہیں میرے تمام صحابہ پر برتری عطا فرمائی اور میرے تمام صحابہ افضل ہی ہیں اور میری اُمت کو تمام اُمتوں سے افضل کیا اور میری اُمت کے چار زمانوں کو منتخب کیا پہلا (صحابہ کا) دوسرا (تابعین کا) تیسرا (تبع تابعین کا) تو مسلسل یکے بعد دیگرے ہیں جب کہ چوتھا (اتباع تبع کا) تنہا ہی رہے گا۔ (کتاب السنۃ)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ازواج مطہرات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیاں رضی اللہ تعالیٰ عنہن باقی تمام عورتوں سے افضل ہیں۔ حضور سرکارِ مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صاحبزادیوں میں سے سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو زیادہ فضیلت حاصل ہے اس ضمن میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"جہان کی تمام عورتوں سے برتر حضرت مریم و حضرت فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہیں۔" (ترمذی)

اسی طرح حارث بن اُبی اُسامہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت عراوہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"مریم و فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سارے جہان کی عورتوں سے افضل ہیں۔"

اسی حوالے سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"حضرت مریم بنت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے علاوہ حضرت فاطمہ رضی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ عنہا تمام جنتی خواتین کی سردار ہیں۔'' (ابونعیم)

حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن میں سے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت کے ضمن میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا'

''جنتی عورتوں میں سب سے افضل حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت خویلد' سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) حضرت مریم رضی اللہ عنہا بنت عمران اور حضرت آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (فرعون کی زوجہ) ہیں۔'' (مسند امام احمد)

بعض کو بعض پر فضیلت کے ضمن میں مزید بیان کیا جاتا ہے کہ مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کی فضیلت تمام شہروں سے زیادہ ہے حضور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت کے طفیل طاعون اور دجال ان دونوں شہروں میں داخل نہ ہوسکیں گے۔اسی طرح حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مسجد شریف اور مسجد حرام باقی تمام مساجد سے افضل ہیں۔اسی حوالے سے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''میری اس مسجد میں نماز پڑھنا سوائے مسجد حرام کے دوسری مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نماز پڑھنے کے برابر ہے اور مسجد حرام میں نماز پڑھنا میری اس مسجد میں ایک لاکھ نماز پڑھنے سے افضل ہے۔'' (امام احمد)

بعض پر بعض کو فضیلت کے حوالے سے اگر باقاعدہ طور پر بیان کیا جائے تو اس کے لیے ایک الگ کتاب ترتیب دی جاسکتی ہے مگر اختصار پر اکتفا کرتے ہوئے اور موضوع کے حوالے سے بات کرتے ہوئے یہی کہنا چاہوں گا کہ بلاشبہ ہر دن اور ہر رات فضیلت و اہمیت کی حامل ہے مگر اللہ رب العزت نے بعض دنوں اور بعض راتوں کو خصوصی فضیلت سے نوازا ہے اور ان کی اہمیت مسلمہ ہے ان کی برکت و فضیلت سے انکار ممکن نہیں ان فضیلت کے دنوں اور فضیلت کی راتوں میں خصوصی طور پر نفلی عبادت کرنے سے اللہ رب العزت کی رضا حاصل ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے ہر پریشان حال کی پریشانی رفع فرماتا ہے دلی حاجات

Marfat.com

کو پورا فرماتا ہے نیک مقاصد میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہم سب کو حضور سرکارِ مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات پر چلنے والا پکا اور سچا مسلمان بنائے اور فضیلت کے دن اور فضیلت کی راتوں کی برکات کو سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

وما علینا الا البلاغ المبین

محمد الیاس عادل

Marfat.com

سات دنوں کی فضیلت وخصوصیت

سات دنوں کے حوالے سے ایک روایت میں آتا ہے کہ اللہ رب العزت نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور دوسرے پچاس پیغمبروں کو ہفتہ کا دن دیا تھا (یعنی ان کی عبادت کا دن) حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور اُن کے علاوہ بیس دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کو اتوار کا دن عطا فرمایا تھا۔ حضور سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ترسیٹھ دیگر رسولوں کو پیر کا دن عطا فرمایا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اور دوسرے پچاس پیغمبروں کو منگل کا دن عطا فرمایا' حضرت یعقوب علیہ السلام اور دیگر پچاس رسولوں کو بُدھ کا دن عطا فرمایا۔ حضرت آدم علیہ السلام اور پچاس دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کو جمعرات کا دن عطا فرمایا۔ جب کہ جمعتہ المبارک کا دن خالص اللہ رب العزت کا اپنا دن ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

مختلف ایام کی خصوصیت کے ضمن میں شیخ ابونصر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسناد کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا' حضور سرکارِ مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے میرا ہاتھ پکڑ کر اشارہ فرمایا کہ اللہ رب العزت نے ہفتہ کے دن زمین کی تخلیق فرمائی اور اتوار کو زمین پر پہاڑوں کو قائم فرمایا' پیر کو درختوں اور منگل کو تمام مکروہات کو پیدا فرمایا' بدھ کو تمام خوبیاں تخلیق فرمائیں اور جمعرات کو زمین پر تمام چوپاؤں کو پیدا فرما کر ادھر اُدھر منتشر فرمایا' جمعہ کے دن حضرت آدم علیہ السلام کو عصر کے بعد مغرب سے پہلے آخری ساعت میں پیدا فرمایا۔ غنیۃ الطالبین)

غسل کرنا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ

Marfat.com

والسلام نے فرمایا۔

''ہر مسلمان پر سات دن میں ایک دن غسل (کرنا) ہے کہ اُس دن میں سر اور بدن دھوئے۔'' (بخاری و مسلم)

پیر اور جمعرات:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔

''پیر اور جمعرات کو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ہر شخص کو جو شرک نہیں کرتا بخش دیا جاتا ہے مگر وہ شخص نہیں بخشا جاتا جس کے دل میں اپنے مسلمان بھائی کے لیے حسد اور کینہ ہو۔''

ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ان دنوں کے روزوں کا ترک نہیں کیا کرتے تھے خواہ آپ سفر میں ہوں یا حضر میں یہ دونوں دن ایسے ہیں کہ جب بندے کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں پیش کیے جاتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین)

تین دن:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا'

''جس نے بدھ' جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا تو اللہ رب العزت اس کے اجر میں اس کے لیے جنت میں موتی' یاقوت اور زمرد کا محل تیار فرماتا ہے اور اس کے لیے جہنم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔'' (طبرانی)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک اور روایت میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''جس نے حرمت والے مہینوں میں جمعرات' جمعہ اور ہفتہ کے دن کے (تین) روزے رکھے اس کے نامہ اعمال میں نوسال کی عبادت لکھی جاتی ہے نیز ارشاد فرمایا کہ ہفتہ اور اتوار کو روزہ رکھو اور یہود و نصاریٰ کی مخالفت کرو۔''

Marfat.com

سات دنوں کے حوالے سے نفلی روزوں کے فضائل

ہر ماہ میں تین دن:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے تین باتوں کی وصیت فرمائی اُن میں ایک یہ ہے کہ ہر مہینے میں تین روزے رکھو۔ (صحیح بخاری و مسلم شریف)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"ہر مہینے میں تین دن کے روزے ایسے ہیں جیسے دہر یعنی ہمیشہ کا روزہ

(صحیح بخاری و مسلم)

سینہ کی خرابی کا علاج:

حضور سرکارِ مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ رمضان کے روزے اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے سینہ کی خرابی کو دور کرتے ہیں۔ (ابن حبان' البزار)

گناہوں سے پاک:

حضرت میمونہ بنت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"جس سے ہو سکے ہر مہینے میں تین روزے رکھے کہ ہر روزہ دس گناہ مٹاتا ہے اور گناہ سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسا پانی کپڑے کو۔" (طبرانی)

Marfat.com

تیرہ چودہ اور پندرہ:

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"جب مہینے میں تین روزے رکھنے ہوں تو تیرے' چودہ اور پندرہ کو رکھو۔"

(احمد ترمذی' نسائی)

ایام بیض:

ہر ماہ کی تیرہویں' چودھویں اور پندرہویں تاریخ ایام بیض کے ہیں ان کی فضیلت کے ضمن میں شیخ ابونصر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اسناد کے ساتھ ذکر کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا تیرہ تاریخ کا روزہ تین ہزار برس کے روزوں کے برابر ہے اور چودہ تاریخ کا روزہ دس ہزار برس کے روزوں کے برابر اور پندرہ تاریخ کا روزہ ایک لاکھ تیرہ ہزار برس کے روزوں کے برابر ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

بے شمار ثواب:

عبدالمالک بن ہارون حضرت عنزہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عنزہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سُنا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں ایک دن دوپہر کے وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اُس وقت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حجرہ مبارکہ میں رونق افروز تھے میں نے سلام عرض کیا' حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سلام کا جواب دینے کے بعد فرمایا علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! یہ جبرئیل ہیں تم کو سلام کہہ رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا' وعلیک وعلیہ السلام یارسول اللہ! حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' میرے قریب آجاؤ۔ میں قریب آیا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! جبرئیل (علیہ السلام) کہہ رہے ہیں کہ ہر ماہ میں تین دن کے روزے رکھا کرو' پہلے روزے پر دس ہزار سال کا دوسرے روزے پر تیس ہزار سال کا اور تیسرے روزے پر ایک لاکھ سال کا ثواب لکھا جائے گا۔ میں نے عرض کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وسلم! کیا اس ثواب کی تخصیص میرے ہی ساتھ ہے یا یہ عام طور پر سب کے لیے ہے؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' یہ ثواب تمہیں ہوگا اور اس کو بھی جو تمہاری طرح یہ روزے رکھے گا'' حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روزوں کی تاریخ دریافت کی تو فرمایا' ہر ماہ کی تیرہویں' چودھویں اور پندرہویں۔ (غنیۃ الطالبین)

سو شہیدوں کا ثواب:

شعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا قول ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سُنا ہے کہ انہوں نے فرمایا' حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے میرے سامنے ارشاد فرمایا'

''جس نے ہر ماہ تین دن کے روزے رکھے اور فجر کی دو رکعت سنتیں ادا کیں اور نماز وتر کو نہ سفر میں چھوڑا نہ حضر میں اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملتا ہے۔'' (غنیۃ الطالبین)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا معمول:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ایام بیض میں بغیر روزے کے نہ ہوتے نہ سفر میں نہ حضر میں۔ (نسائی)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پسندیدگی:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''پیر اور جمعرات کو اعمال پیش ہوتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اُس وقت پیش ہو کہ جب میں روزہ سے ہوں۔'' (سنن' ترمذی)

فضیلت کے دن:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پیر اور جمعرات کو روزے رکھا کرتے تھے اُن کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ رب العزت ان دونوں دنوں میں ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا ہے مگر وہ دو شخص کہ جنہوں نے

Marfat.com

باہم جدائی کرلی ہے ان کے متعلق فرشتوں سے فرماتا ہے کہ انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کرلیں۔ (ابن ماجہ)

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پیر اور جمعرات کو خیال کر کے روزہ رکھتے تھے۔ (ترمذی شریف)

پیر کے دن کی فضیلت:

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پیر کے دن روزے کا سبب پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اسی میں میری ولادت ہوئی اور اسی میں مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ (صحیح مسلم شریف)

بدھ اور جمعرات:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا'

"جو بدھ اور جمعرات کو روزے رکھے اس کے لیے دوزخ سے نجات لکھ دی جائے گی۔ (ابویعلیٰ)

جنت میں گھر:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"جس نے بُدھ' جمعرات اور جمعہ کو روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک مکان بنائے گا جس کا باہر کا حصہ اندر سے دکھائی دے گا اور اندر کا باہر سے۔" (طبرانی اوسط)

جمعہ کا دِن:

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو ان تین

Marfat.com

دنوں (بدھ' جمعرات اور جمعہ) کے روزے رکھے پھر جمعہ کو تھوڑا یا زیادہ صدقہ کرے تو اس نے جو گناہ کیا ہے وہ بخش دیا جائے گا اور وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا مگر خصوصیت کے ساتھ جمعہ کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا راتوں میں سے جمعہ کی رات کو قیام کے لیے اور دنوں میں جمعہ کے دن کو روزہ کے لیے خاص نہ کرو البتہ کوئی کسی قسم کا روزہ رکھتا تھا اور جمعہ کا دن روزہ میں واقع ہو گیا تو حرج نہیں۔ (مسلم و نسائی)

جمعہ کے دن کی فضیلت اور روزہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کوئی روزہ نہ رکھے مگر اس صورت میں کہ اس کے پہلے یا بعد ایک دن اور روزہ رکھے۔ (بخاری' مسلم' نسائی' ابن ماجہ)

جمعہ اور عید:

محمد بن عباد سے مروی ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے میں نے ان سے پوچھا کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جمعہ کے روزے سے منع فرمایا کہا ہاں اس گھر کے پروردگار کی قسم۔ (صحیح بخاری و مسلم)

ایک روایت میں آتا ہے کہ جمعہ کا دن عید ہے لہٰذا عید کے دن کو روزہ کا دن نہ کرو مگر یہ کہ اس کے پہلے یا بعد (جمعرات یا ہفتہ کا) روزہ رکھو۔ (ابن خزیمہ)

جُمعۃ المبارک

جمعۃ المبارک کی فضیلت کے بارے میں قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

ترجمہ: "اے ایمان والو! جب نماز کے لیے جمعہ کے دن اذان دی جائے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر

Marfat.com

کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔'' (سورۃ جمعہ)

احادیث مبارکہ میں بھی جمعۃ المبارک کی فضیلت بہت زیادہ بیان ہوئی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''ہم پچھلے ہیں یعنی دنیا میں آنے کے لحاظ سے اور قیامت کے دن پہلے مگر یہ کہ انہیں ہم سے پہلے کتاب ملی اور ہمیں اُن کے بعد۔ یہی جمعہ وہ دن ہے کہ اُن پر فرض کیا گیا یعنی یہ کہ وہ اس کی تعظیم کریں مگر وہ اس کے خلاف ہو گئے اور ہم کو اللہ تعالیٰ نے بتا دیا دوسرے لوگ ہمارے تابع ہیں۔ یہود نے دوسرے دن کو وہ دن مقرر کیا یعنی ہفتہ کو اور نصاریٰ نے تیسرے دِن کو یعنی اتوار کو۔ (صحیحین)

جمعہ کا دن:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''بہترین دن کہ آفتاب نے اُس پر طلوع کیا جمعہ کا دن ہے اسی میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے اور اسی میں جنت میں داخل کیے گئے اور اسی دن انہیں جنت سے اُترنے کا حکم ہوا۔ اور جمعہ ہی کے دن قیامت قائم ہو گی۔'' (مسلم' ابوداؤد' ترمذی' نسائی)

قبولیتِ دُعا کی ساعت:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''جمعہ میں ایک ایسی ساعت ہے کہ مسلمان بندہ اگر اُسے پالے اور اُس وقت میں اللہ تعالیٰ سے بھلائی کا سوال کرے تو وہ اُسے دے گا۔'' (بخاری و مسلم)

Marfat.com

جمعۃ المبارک کے دِن وہ نیک ساعت کون سی ہے کہ جس وقت مسلمان بندے کی دُعا بارگاہ الٰہی میں قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہے اس بارے میں بھی احادیث مبارکہ میں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں کوہ طور کی طرف گیا اور کعب احبار سے ملا، اُن کے پاس بیٹھا انہوں نے مجھے تورات کی روایات سُنائیں اور میں نے اُن سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی احادیث مبارکہ بیان کیں۔ اُن میں ایک حدیث یہ بھی تھی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''بہتر دن کہ آفتاب نے اس پر طلوع کیا جمعہ کا دن ہے۔ اُسی میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے اور اسی میں انہیں (جنت سے) اترنے کا حکم ہوا اور اُسی میں ان کی توبہ قبول ہوئی اور اسی میں ان کا انتقال ہوا اور اُسی میں قیامت قائم ہوگی اور کوئی جانور ایسا نہیں کہ جمعہ کے دن صبح کے وقت سے آفتاب نکلنے تک قیامت کے ڈر سے چیختا نہ ہو سوا آدمی اور جن کے اور اس میں ایک ایسا وقت ہے کہ مسلمان بندہ نماز پڑھنے میں اسے پائے تو اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا سوال کرے وہ اُسے دے گا۔''

کعب احبار نے کہا کہ سال میں ایسا ایک دن ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا بلکہ ہر جمعہ میں ہے کعب نے تورات پڑھ کر کہا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور کعب احبار کی ملاقات اور جمعہ کے بارے میں میں نے اُن سے جو حدیث بیان کی تھی اس کا ذکر کیا اور یہ بھی کہ کعب نے کہا تھا کہ ہر سال میں ایک دن ہے۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کعب نے غلط کہا۔ میں نے کہا پھر کعب نے تورات پڑھ کر کہا کہ بلکہ وہ ساعت ہر جمعہ میں ہے۔ فرمایا' کعب نے سچ کہا۔ پھر حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا' تمہیں معلوم ہے یہ کون سی ساعت ہے؟ میں نے کہا مجھے بتاؤ اور بخل نہ کرو تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جمعہ کے دن کی پچھلی ساعت ہے میں نے کہا پچھلی ساعت کیسے ہو سکتی

Marfat.com

ہے؟ جب کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ مسلمان بندہ نماز پڑھنے میں اُسے پائے اور وہ وقت نماز کا نہیں۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ نہیں فرمایا ہے کہ جو کسی مجلس میں انتظارِ نماز میں بیٹھے وہ نماز میں ہے، میں نے کہا ہاں فرمایا تو ہے وہ یہی ہے یعنی نماز پڑھنے سے نماز کا انتظار مراد ہے۔ (ابوداؤد' ترمذی' نسائی)

ایک حدیث پاک میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ'

''جمعہ کے دن جس ساعت کی خواہش کی جاتی ہے اسے عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک تلاش کرو۔'' (ترمذی)

عذاب سے بچاؤ:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ'

''جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں مرے گا اللہ تعالیٰ اُسے فتنہ قبر سے بچائے گا۔'' (احمد' ترمذی)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ'

'' اللہ تعالیٰ کسی مسلمان کو جمعہ کے دن بغیر مغفرت کیے نہ چھوڑے گا۔'' (طبرانی)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ'

''جمعہ کے دن اور رات میں چوبیس گھنٹے ہیں کوئی گھنٹہ ایسا نہیں کہ جس میں اللہ تعالیٰ جہنم سے چھ لاکھ (آدمی) آزاد نہ کرتا ہو جن پر جہنم واجب ہوگئی تھی۔'' (ابویعلیٰ)

جمعہ کے دن دُرود پڑھنا:

جمعۃ المبارک کے دن درود پاک کثرت سے پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

Marfat.com

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے دُرود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ فرشتے اس میں حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر دورد بھیجتا ہے تو وہ درود اسکے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔"

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ کے وصال کے بعد بھی، تو حضور (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے فرمایا' ہاں وصال کے بعد بھی اور اللہ تعالیٰ نے زمین پر یہ بات حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء کرام سلام اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے بدنوں کو کھائے۔ پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے' رزق دیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

جمعہ کے دن قرآن مجید پڑھنا:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ

"جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے گا تو اُس کے لیے دونوں جمعوں کے درمیان ایک نور چمکتا رہے گا۔" (نسائی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ۔

"جو شخص جمعہ کی شب میں سورۂ دخان کی تلاوت کرے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں اور اس کے تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔"

(ترمذی)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"جو شخص جمعہ کے دن یا رات میں سورۂ دخان پڑھے تو اُس کے لیے اللہ تعالیٰ

Marfat.com

جنت میں ایک گھر بنائے گا۔" (طبرانی)

پانچ عمل:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ "پانچ عمل ایسے ہیں کہ جو شخص ان کو ایک دن میں کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت والوں میں لکھ دے گا۔

(۱) مریض کی عیادت کرنا (۲) جنازے میں شریک ہونا

(۳) روزہ رکھنا (۴) نماز جمعہ پڑھنا

(۵) غلام کو آزاد کرنا۔ (ابن حبان)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تمام اعمال یقیناً جمعۃ المبارک کے دن ہی کرنا ممکن ہیں۔

تمام دنوں کا سردار:

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر اور حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روائیت ہے کہ حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عید الفطر اور عید الاضحیٰ سے بڑا ہے اس میں پانچ خصائل ہیں۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا۔

(۲) اسی میں انہیں زمین پر اتارا۔

(۳) اسی میں ان کا وصال ہوا۔

(۴) اس میں ایک ایسی ساعت ہے کہ بندہ اس وقت جس چیز کا سوال کرے وہ اسے عطا فرمائے گا جب تک کہ حرام کا سوال نہ کرے۔

(۵) اور اسی دن میں قیامت قائم ہوگی اور کوئی مقرب فرشتہ آسمان و زمین اور ہوا اور پہاڑ

Marfat.com

اور دریا ایسا نہیں کہ جمعہ کے دن سے نہ ڈرتا ہو۔'' (ابن ماجہ احمد)

چمکدار دن اور رات:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

''جمعہ کی رات روشن رات ہے اور جمعہ کا دن چمکدار دن ہے۔'' (بیہقی)

جمعہ کے دن نہانا:

حضرت حسن براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

''مسلمان پر حق ہے کہ جمعہ کے دن نہائے اور گھر میں جو خوشبو ہو تو لگائے اور خوشبو نہ پائے تو پانی یعنی نہانا بذات خود خوشبو ہے۔'' (احمد ترمذی)

گناہوں کی معافی:

حضرت ابوبکر صدیق و حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ

''جو جمعہ کے دن نہائے اُس کے گناہ اور خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اور جب نماز جمعہ کے لیے چلنا شروع کرے تو ہر قدم پر بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دوسری روایت میں ہے کہ ہر قدم پر بیس سال کا عمل لکھا جاتا ہے اور جب نماز سے فارغ ہو تو اسے دو سو برس کے عمل کے برابر اجر ملتا ہے۔ (طبرانی کبیرو اوسط)

قرآن حکیم جلد حفظ ہو جائے:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر تھے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آ گئے اور آ کر عرض کیا، اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان میرے سینے سے قرآن مجید نکلا جاتا

Marfat.com

ہے جو یاد کرتا ہوں وہ محفوظ نہیں رہتا تو حضور سرکارِ مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان سے فرمایا۔

''اے ابوالحسن! کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھادوں کہ جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہیں بھی نفع دے گا اور تم جن کو وہ کلمات سکھاؤ گے تو ان کو بھی نفع دے گا اور جو تم سیکھو گے وہ تمہارے سینے میں محفوظ رہے گا۔ تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا' جی ہاں اے اللہ کے رسول! ضرور سکھلا دیجئے، چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ'

''جب جمعہ کی شب آئے اور تم رات کے آخری تہائی حصے میں اُٹھ سکو تو یہ بہت ہی اچھا ہے کہ یہ وقت فرشتوں کے نازل ہونے کا ہے اور اس میں خاص طور پر دُعا قبول ہوتی ہے۔ (اِسی وقت کے انتظار میں میرے بھائی یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا' سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَکُمْ رَبِّیْ یعنی عنقریب میں تمہارے لیے اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کروں گا) آپ کے کہنے کا مقصد یہ تھا کہ جمعہ کی شب آنے دو پھر استغفار کروں گا۔ اگر اس وقت جاگنا مشکل ہو تو نصف شب کے وقت اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو شروع رات ہی میں کھڑے ہو کر چار رکعت نفل اس طرح سے پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین پڑھو' دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ دخان پڑھو' تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الٓمّٓ سجدہ پڑھو اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ ملک پڑھو۔ (دو رکعت پر سلام پھیرنا ہے) جب التحیات سے فارغ ہو جاؤ تو پہلے اللہ رب العزت کی خوب حمد و ثناء کرو، پھر مجھ پر اور تمام انبیاء کرام پر درود بھیجو، پھر تمام مومن مرد و عورت کے لیے نیز اپنے مسلمان بھائیوں کے لیے جو فوت ہو چکے ہیں استغفار کرو اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھو۔

'' اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ
وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَالَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ
فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ' اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ
یَارَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ

Marfat.com

کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ اَسْئَلُکَ یَااَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط "

ترجمہ: "اے میرے اللہ مجھ پر رحم فرما کہ میں جب تک زندہ رہوں گناہوں سے بچتا رہوں اور مجھ پر رحم فرما کہ میں بیکار اشیاء میں تکلیف نہ اُٹھاؤں اور اپنی رضا میں حسن نظر عطا فرما۔

اے میرے اللہ! اے زمین اور آسمانوں کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والے! اے عظمت اور بزرگی والے اور اس غلبہ یا عزت کے مالک جس کے حصول کا ارادہ بھی ناممکن ہے اے اللہ اے رحمٰن! میں تیرے جلال اور تیری ذات کے نور کے طفیل تجھ سے مانگتا ہوں کہ جس طرح تو نے اپنی پاک کتاب مجھے سکھا دی اسی طرح اس کی یاد بھی میرے دل سے چسپاں کر دے اور مجھے توفیق مرحمت فرما کہ میں اس کو اس طرح پڑھوں کہ جس سے تو راضی ہو جائے۔

اے میرے اللہ! زمین اور آسمانوں کو بے بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والے! اے عظمت اور بزرگی والے اور اس غلبہ یا عزت کے مالک جس کے حصول کا ارادہ بھی ممکن نہیں ہے! اے اللہ! اے رحمٰن! میں تیری بزرگی اور تیری ذات کے نور کے طفیل تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری نظر کو اپنی کتاب کے نور سے منور فرما دے اور اس کو میری زبان پر جاری فرما دے اور اس کی برکت کے طفیل میرے بدن کے گناہوں کی میل دھو دے کیونکہ تیرے سوا حق پر میرا کوئی مددگار نہیں اور میری یہ آواز تیرے سوا کوئی پوری نہیں کر سکتا

Marfat.com

اور گناہوں سے بچنا یا عبادت پر قدرت نہیں ہو سکتی مگر اللہ بزرگ و برتر کی مدد سے۔

اس کے بعد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اے ابوالحسن اس عمل کو تین یا پانچ جمعہ یا سات جمعہ تک کرو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے دُعا ضرور قبول ہوگی اور قسم ہے اس ذات اطہر کی کہ جس نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے کسی مومن سے بھی دعا کی قبولیت خطا نہ کھائے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پانچ یا سات جمعے ہی گزرے ہوں گے کہ وہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اسی جیسی مجلس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا' اے اللہ کے رسول! میں پہلے تقریباً چار آیات پڑھتا تھا اور وہ بھی مجھے یاد نہیں ہوتی تھیں اور اب تقریباً چالیس آیات پڑھتا ہوں تو وہ ایسی یاد ہو جاتی ہیں کہ گویا قرآن مجید میرے سامنے کھلا ہوا رکھا ہے اور پہلے میں حدیث پاک سنتا تھا اور جب اس کو دوبارہ کہتا تھا تو ذہن میں نہیں رہتی تھی اور اب احادیث مبارکہ سُنتا ہوں اور جب دوسروں سے نقل کرتا ہوں تو ایک لفظ بھی نہیں چھوٹتا۔ اس پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' رب کعبہ کی قسم! ابوالحسن (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مومن ہے۔ (جامع ترمذی' مستدرک حاکم)

جمعہ کی شب کی فضیلت:

روایات میں آتا ہے مفسرین کرام تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے آخر کار جب اپنی خطاؤں کا اقرار کر لیا اور اپنے والد محترم حضرت یعقوب علیہ السلام سے عرض کی کہ آپ ہماری خطاؤں کی معافی کے لیے بارگاہ الٰہی میں دعا فرمایئے تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا تھا۔

سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ

عنقریب میں تمہارے لئے اپنے پرودگار سے مغفرت طلب کروں گا۔

اس سے معلوم ہوا کہ آپ نے فوری طور پر مغفرت طلب نہیں کی تھی بلکہ یہ وعدہ کیا کہ عنقریب مغفرت طلب کروں گا۔

اس ضمن میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دو وقت منقول ہیں ایک یہ کہ

Marfat.com

حضرت یعقوب علیہ السلام نے سحر کے وقت مغفرت طلب کی کیونکہ یہ قبولیت دُعا کا وقت ہے۔ دوسرے یہ کہ آپ نے جمعہ کی شب کے لیے طلب مغفرت رو کے رکھی چنانچہ جب جمعہ کی شب آئی تو آپ نے اپنے بیٹوں کے لیے مغفرت طلب کی۔ (تفسیر روح المعانی)

اسی حوالے سے یعنی سَوْفَ اَسْتَغْفِرُلَكُمْ رَبِّیْ کی تفسیر میں حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کا مطلب یہ تھا کہ جمعہ کی شب میں مغفرت طلب کروں گا۔ (تفسیر مظہری)

حضرت طاؤس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے جمعہ کی شب کے وقت سحر تک کے لیے دعائے مغفرت کو رو کے رکھا اور پھر ایسا اتفاق ہوا کہ دسویں محرم کی رات بھی اسی جمعہ کی شب کو ہوئی (تفسیر مظہری)

حوروں سے نکاح:

حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی جمعہ کی شب میں سورۂ دخان پڑھے گا وہ اس حال میں صبح کرے گا کہ اس کے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے اور اس کا نکاح حوروں سے کرایا جائے گا۔ (سنن دارمی)

نوافل شب جمعہ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

> ”جو کوئی جمعہ کی شب کو عشاء کی نماز جماعت سے پڑھ کر سنتوں کے بعد دس رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھے پھر سلام کے بعد وتر پڑھے اور اس کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے تو گویا اس نے شب قدر میں شب بیداری کی اور اس شب کو درود شریف بھی بکثرت پڑھے۔“ (غنیۃ الطالبین)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ

Marfat.com

والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''جو کوئی جمعہ کی رات میں مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعت (نفل) اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو اُس نے گویا بارہ برس تک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی، جس کے دنوں میں روزہ رکھا اور رات کو قیام کیا۔'' (غنیۃ الطالبین)

نوافل یوم جمعہ:

حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مکتوب میں تحریر ہے کہ جو کوئی جمعہ کے دن چار رکعت نفل نماز ایک سلام سے جس وقت چاہے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ يَاسَابِقَ الْفَوْتِ وَيَاسَامِعَ الصَّوْتِ وَيَامُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِيْهِ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَارَاحِمَ الْعَطَايَا وَيَاغَافِرَ الْخَطَايَا سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ يَاسَاتِرَ الْعُيُوْبِ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَااَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

تو اللہ تعالیٰ اس کی فوت شدہ نمازوں کا جن کی تعداد معلوم نہ ہو، کفارہ کرے گا۔

جمعۃ المبارک کے دن چاشت اور اشراق کی نمازوں کے پڑھنے کا ثواب باقی دنوں سے زیادہ ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جو کوئی چار رکعت پڑھے اس کو

Marfat.com

جنت میں چار سو درجے عطا ہوں گے اور اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اگر بارہ رکعت پڑھے تو بارہ سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور بارہ سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور جو شخص ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۂ فلق پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص اور بیس مرتبہ سورۂ فلق پڑھے پھر سلام کے بعد پچاس مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے تو یہ شخص نہ مرے گا جب تک اپنے پروردگار کو خواب میں نہ دیکھے گا اور اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھے گا۔ (غنیۃ الطالبین)

❊❊❊

Marfat.com

ہفتہ

ہفتہ کی نفلی عبادت کے بارے میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جوکوئی ہفتہ کی رات کو مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعت نفل پڑھے اور ان میں جو چاہے (سورتیں) پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل بناتا ہے اور اس نے گویا کہ ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت پر صدقہ کیا اور یہود کے دین سے بیزار ہوا اور اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے بخش دے۔ (غنیۃ الطالبین)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی ہفتہ کے دن چار رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے تو اس (بندے) کے لیے ہر حرف کے بدلے حج اور عمرہ کا ثواب ہے اور ہر حرف کے بدلے ایک سال کے روزوں کا اور ایک سال کی راتوں کے قیام کا ثواب ہے اور اس کو اللہ تعالیٰ ہر حرف کے بدلے ایک شہید کا ثواب عطا کرے گا اور یہ شخص عرش کے سایہ کے نیچے نبیوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (غنیۃ الطالبین)

اتوار

اتوار کی نفلی عبادت کرنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے جو کوئی اتوار کی شب بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذ تین پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد یعنی نماز سے مکمل طور پر

Marfat.com

فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ درودِ پاک ایک سو مرتبہ استغفار اور ایک سو مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اس کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَالِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ.

توانشاءاللہ تعالیٰ اُسے ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اتوار کی رات کو بیس رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک بار معوذتین پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار اپنے اور اپنے والدین کے لیے پڑھے، پھر ایک سو مرتبہ درودِ پاک پڑھے پھر اس کے بعد ایک مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط پڑھے۔

پھر اس کے بعد اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ آدَمَ صِفْوَۃُ اللّٰہِ وَفِطْرَتُہٗ وَاِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلُ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَمُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ وَعِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَمُحَمَّدٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ.

پڑھے تو اس کو مسلمانوں اور کافروں کی تعداد کے موافق ثوابِ عظیم حاصل ہوگا اور اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن امن والوں میں اٹھائے گا اور اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو جنت میں پیغمبروں کے ساتھ داخل کرے۔ (غنیۃ الطالبین)

اتوار کو دن کے وقت نوافل پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو کوئی اتوار کے دن چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر سورۃ تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے نصرانی

Marfat.com

مردوں اور نصرانی عورتوں کی تعداد کے موافق نیکیاں لکھتا ہے اور اس کو ثواب عظیم عطا کرتا ہے' حج اور عمرہ کا ثواب عطا فرماتا ہے اور ہر رکعت کے بدلے میں اس نمازی کو ایک ہزار نماز کا ثواب بھی ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس شخص کو قیامت کے دن جنت میں ہر حرف کے بدلے مشک سے بنا ہوا ایک شہر دے گا۔

ایک دوسری روایت میں اس طرح سے آتا ہے کہ جو کوئی اتوار کے دن ظہر کے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ حم السجدہ اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تَبَارَکَ الَّذِیْ پڑھے اور دو رکعت پڑھنے کے بعد سلام پھیرے اور پھر کھڑا ہو جائے اور دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ جمعہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے انشاء اللہ اس کی دعا قبول ہوگی' اللہ تعالیٰ حاجت روائی کرے گا اور اس کو نصاریٰ کے دین سے محفوظ رکھے گا۔ (غنیۃ الطالبین۔احیاء العلوم)

جو کوئی کسی منصب و عہدہ کا خواہاں ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ اتوار کے دن چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پڑھے، اور سلام کے بعد ایک سو مرتبہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا وِرد کرے، پھر یہ دُعا مانگے:

مَاشَآءَ اللّٰہُ تَوَجُّھًا اِلَی اللّٰہِ قَبْلَ اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ نَاطِقًا لِلّٰہِ
یَالَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ یَالَطِیْفُ وَاللُّطْفُ لُطْفُکَ یَالَطِیْفُ

اس کے بعد ایک سو مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

پڑھے۔ پھر اپنی حاجت کی دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دُعا قبول ہوگی۔

Marfat.com

سوموار

سوموار یعنی پیر کو نفلی عبادت کرنے کا ثواب بے شمار ہے اور یہ بڑا بابرکت دن ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی پیر کی رات کو چار رکعت نفل پڑھے' پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' دوسرے رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد بیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چالیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد پچھتر مرتبہ سورۂ اخلاص اور پچھتر مرتبہ استغفار اور پچھتر مرتبہ درود پاک پڑھے پھر اس کے بعد اپنے پروردگار سے اپنی حاجت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی حاجت اپنے فضل وکرم سے پوری کرے۔ اس نماز کو نماز حاجت بھی کہا جاتا ہے۔

ایک دوسری روایت میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی پیر کی رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر نماز پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی اور پندرہ مرتبہ استغفار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اہل جنت میں سے کر دیتا ہے خواہ وہ اہل دوزخ سے ہو۔ اور اس کے تمام ظاہری گناہوں کی معافی عطا کر دی جاتی ہے اور اس کو قرآن پاک کی ہر ایک آیت کے بدلے میں جو اس نے نماز میں پڑھی ہے' حج اور عمرہ کا ثواب ملتا ہے اور اگر آئندہ سوموار تک مر جائے تو اس کا شمار شہیدوں میں ہوتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی پیر کے دن آفتاب بلند ہونے کے بعد دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی' ایک بار سورۂ اخلاص اور ایک بار معوذ تین پڑھے پھر سلام کے بعد دس مرتبہ

Marfat.com

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

پڑھے اور دس مرتبہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی پیر کے دن بارہ رکعت نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد بارہ مرتبہ سورۃ اخلاص اور بارہ مرتبہ استغفار پڑھے تو قیامت کے دن اس کا نام لے کر اس کو پکارا جائے گا کہ فلاں بن فلاں کہاں ہے' کھڑا ہو جائے اور اللہ تعالیٰ سے ثواب لے۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک آئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنتی تاج اور ہزار حُلے عطا فرمائے گا اور اس کو کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ اور ایک ہزار فرشتے جنت میں اس کا استقبال کریں گے اور ہر ایک فرشتہ اپنے ہاتھ میں تحفے لیے ہوئے ہوگا اور یہ فرشتے اس کے ساتھ ساتھ چلیں گے یہاں تک کہ وہ ایک ہزار نورانی محلات پر سے گزرے گا۔ (غنیۃ الطالبین۔ احیاء العلوم)

منگل وار

منگل کے دن نوافل کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ روزہ رکھنے کی بھی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک مہینہ میں ہفتہ' اتوار' اور سوموار کو روزہ رکھتے تھے اور دوسرے مہینہ میں منگل' بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔ (ترمذی شریف)

منگل کی شب نوافل پڑھنے کے بارے میں حضرت عمرو بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو کوئی منگل کی شب چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تینوں قُل پڑھے' پھر سلام پھیرنے کے بعد تینوں قل پڑھے اور ستر مرتبہ کلمہ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں ستر حوریں عطا فرمائے گا۔ (فضائل اعمال)

ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی

Marfat.com

منگل کی رات بارہ رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ اِذا جَــآءَ نَصْرُ اللّٰهِ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایسا بڑا گھر بنا دے گا کہ جس کی وسعت دنیا کی پیمائش سے سات حصہ زیادہ ہوگی۔ (غنیۃ الطالبین)

جو کوئی منگل کی شب دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور پندرہ مرتبہ معوذتین پڑھے اور سلام کے بعد پندرہ مرتبہ درود پاک، پندرہ مرتبہ آیت الکرسی اور پندرہ مرتبہ استغفار پڑھے تو اِنشاءاللہ تعالیٰ اُسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

منگل کو دن کے وقت نفل نماز پڑھنے کے بارے میں حضرت اُنس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی منگل کے دن سورج نکلنے کے بعد دس رکعت نفل پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو ستر دن تک اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا اور اگر ان ستر دنوں کے اندر مرے تو شہیدوں میں شمار ہوگا اور اس کے ستر برس کے گناہوں کو معاف کر دیا جائے گا۔ (غنیۃ الطالبین)

بُدھ

بدھ کی نفلی عبادت کے بارے میں ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو کوئی بدھ کی رات کو چھ رکعت نفل اس طرح تین سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ قُلِ اللّٰهُمَّ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ پڑھے اور نماز پڑھنے کے بعد یہ پڑھے۔ جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ وَمُسْتَوْجِبُهٗ تو اللہ تعالیٰ اس کے ستر برس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کو جہنم سے آزادی عطا فرماتا ہے۔ (احیاء العلوم)

ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو کوئی بدھ کی شب دو رکعت نفل اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور دوسری رکعت

Marfat.com

میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے تو اس کے لیے آسمان سے ستر ہزار ملائکہ اُترتے ہیں جو اس کے لیے قیامت تک ثواب لکھتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی بدھ کے دن بارہ رکعت سورج بلند ہونے یعنی نمازِ اشراق کے بعد اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی' تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین مرتبہ معوذتین پڑھے تو اس کے لیے ایک فرشتہ جو عرش کے نزدیک رہتا ہے' ندا کرتا ہے کہ اے اللہ کے بندے! تجھے بخش دیا گیا ہے' اب نئے برے سے اپنے عمل شروع کر اور اللہ تعالیٰ ا سے عذاب قبر اور اس کی تنگی اور اس کے اندھیرے کو اور قیامت کے دن اس کی تکلیفوں کو دور کردے گا اُس کا عمل انبیاء کے عمل کے مِثل اٹھایا جائے گا۔ (غنیۃ الطالبین)

جمعرات

جمعرات کے دن نفلی روزہ رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا'

''سوموار اور جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں' اس لیے میں یہ چاہتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش کیے جائیں تو میں روزہ سے ہوں۔''
(ترمذی شریف)

اسی طرح ایک اور حدیث پاک میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔ (نسائی شریف)

جمعرات کے دن نفل نمازیں پڑھنے کا بھی بہت زیادہ ثواب ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی جمعرات کے دن ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو بار آیت الکرسی پڑھے اور دوسری رکعت

Marfat.com

میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ درودِ پاک پڑھے تو اُسے اللہ تعالیٰ رجب' شعبان اور رمضان المبارک میں روزے رکھنے والوں کے برابر ثواب عطا فرمائے گا اور اس کو ایک حج کا ثواب عطا کیا جائے گا اور اس کے نامہ اعمال میں اُن تمام لوگوں کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہیں اور اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔(غنیۃ الطالبین)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو کوئی چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ اِذَاجَاءَ نَصرُ اللّٰہ اور ستر مرتبہ سورۂ الکوثر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار پڑھے تو اُسے ثوابِ عظیم حاصل ہو۔(فضائل اعمال)

ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو کوئی جمعرات کی شب مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ آیت الکرسی' پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص اور پانچ پانچ مرتبہ معوذتین پڑھے پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد پندرہ مرتبہ استغفار پڑھے اور اس کا ثواب اپنے والدین کی ارواح کو بخش دے تو والدین کا حق ادا کیا اگرچہ اس کے ماں باپ دنیا میں اس سے ناراض ہوں اور اللہ تعالیٰ اس نمازی کو صدیقین اور شہداء کا ثواب عطا کرتا ہے۔(غنیۃ الطالبین)

ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ اگر کوئی شخص جمعرات کی شب مغرب اور عشاء کے مابین بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اس نے گویا بارہ برس تک دنوں کا روزہ رکھا اور ان کی راتوں میں عبادت میں مشغول رہا۔(احیاء العلوم)

وظائف:

جو کوئی جمعرات کے دن ایک ہزار مرتبہ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام باوضو حالت میں پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں نیک حاجت کے لیے دُعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ دُعا قبول ہوگی۔

Marfat.com

جو کوئی جمعرات کے دن مغرب کے وقت باوضو حالت میں سات مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے اور نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد ایک سو پچاس مرتبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمُلِکُ الْعَاقِبَةُ پڑھے تو جو بھی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے بفضلِ باری تعالیٰ جلد پوری ہو۔

ایک حدیث پاک میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ جس کے سامنے میرا نام لیا گیا اور اس نے دُرود نہ پڑھا تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جمعرات کی رات کو بہت سا درود بھیجا کرو اس رات میرے سامنے تحائف پیش کیے جاتے ہیں۔ (شرف النبی)

***

Marfat.com

عاشورہ کا دن اور رات

دس محرم الحرام کا دن بہت ہی زیادہ فضیلت و برکت والا دن ہے اور دس محرم الحرام یعنی عاشورہ کے دن کے ساتھ بہت سی باتیں مخصوص ہیں۔

(۱) اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اور اسی دن انکی توبہ قبول ہوئی۔

(۲) اسی دن عرش' کرسی' آسمان' زمین' سورج اور چاند ستارے اور جنت پیدا کیے گئے۔

(۳) اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اسی دن انہیں آگ سے نجات ملی۔

(۴) اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آپ کی اُمت کو نجات ملی اور فرعون اپنی قوم سمیت غرق ہوا۔

(۵) اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا کیے گئے۔

(۶) اسی دن آسمانوں کی طرف اٹھایا گیا۔

(۷) اسی دن حضرت ادریس علیہ السلام کو مقام بلند کی طرف اٹھایا گیا۔

(۸) اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کوہ جودی پر ٹھہری۔

(۹) اسی دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملک عظیم عطا کیا گیا۔

(۱۰) اسی دن حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے۔

(۱۱) اسی دن حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی لوٹائی گئی۔

Marfat.com

(۱۲) اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام گہرے کنویں سے نکالے گئے۔

(۱۳) اسی دن حضرت ایوب علیہ السلام کی تکلیف رفع کی گئی۔ آسمان سے زمین پر سب سے پہلی بارش اسی دن نازل ہوئی۔

(۱۴) اسی دن حضرت داؤد علیہ السلام کو تاج بخشا گیا۔

(۱۵) اسی دن حضرت داؤد علیہ السلام کو جن وانس پر حکومت عطا ہوئی۔

وسعت و برکت:

عاشورہ کے دن کی فضیلت کے بارے میں ایک روایت یہ ہے کہ جس نے عاشورہ کے دن اپنے گھر والوں اور اہل وعیال پر وسعت کی تو اللہ تعالیٰ اس کے سارے سال وسعت اور برکت عطا فرماتا ہے۔ (بیہقی)

عاشورہ کے دن:

جو کوئی عاشورہ کے دن چھ رکعت نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ والشمس، سورۂ والضحیٰ، سورۂ اذا زلزلت، سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھے۔ یہ نفل نماز اشراق کے وقت پڑھے اور پڑھنے کے بعد سجدہ میں جا کر سات مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور جو بھی اپنی جائز حاجت ہو اس کے لیے دعا مانگے پھر یہ دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَیْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَیْكَ فَاَعْطَیْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَیْتَهٗ وَاقْتَرَبَ مِنْهُمْ فَاَدْنَیْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اَمْدُدْ بِعَیْشِیْ فِی الْخَیْرَاتِ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِیْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ الْاِیْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ مِنَ الْبَلَایَا وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَافِیَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

Marfat.com

انشاءاللہ تعالیٰ جو بھی حاجت ہوگی وہ ضرور پوری ہوگی۔

دو نفل:

جو کوئی عاشورہ کے دن چاشت کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیات لو انزلنا سے آخر سورۃ تک پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ درودِ پاک پڑھے اور پھر ایک مرتبہ یہ دُعا نہایت توجہ و یکسوئی سے پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يَآ اَوَّلُ الْاَوَّلِيْنَ يَآ اٰخِرُ الْاٰخِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَ مَاخَلَقْتَ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخِرَمَاتَخْلُقُ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ اَعْطِنِيْ فِيْهِ خَيْرَمَا اَوْلَيْتَ فِيْهِ اَنْبِيَآءِكَ وَاَوْلِيَائِكَ وَاَصْفِيَآءِكَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَايَا وَاَسْهِمْ لِيْ مِثْلَ مَآ اَعْطَيْتَهُمْ فِيْهِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم

بفضلِ باری تعالیٰ اس نفل نماز اور دُعا کی برکت سے بے پناہ ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

دعا و وظائف:

✵...... جو کوئی عاشورہ کے دن نمازِ عصر کے بعد نہایت توجہ اور یکسوئی کے ساتھ ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ کر اپنی حاجت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کی دُعا ضرور قبول ہوگی اور جلد ہی اس کی حاجت بھی پوری ہوگی۔ دُعا یہ ہے۔

اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ الْحُسَيْنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَمَّا اَنَا فِيْهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

Marfat.com

جو کوئی عاشورہ کے دن باوضو حالت میں ستر مرتبہ یہ پڑھے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ.

تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

❁...... جو کوئی عاشورہ کے دن باوضو حالت میں ایک سو مرتبہ ذیل میں دیئے ہوئے کلمات اس طرح پڑھے کہ اول وآخر درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی بخشش ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو نیکی کے کاموں کے کرنے اور برائی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

کلمات یہ ہیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

❁...... جو کوئی عاشورہ کے دن ذیل میں دی ہوئی دعا سات مرتبہ پڑھے گا تو بفضل باری تعالیٰ سارا سال جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا اور اس سال موت کا حملہ بھی اس پر نہ ہوگا اور جس سال اس کی موت ہوگی اس دعا کو پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔ دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْاَءِ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ وَاَسْئَلُکَ السَّلَامَۃَ کُلَّھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَحَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا.

Marfat.com

نفلی روزے:

❁ ...... حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ چار چیزیں ہیں جنہیں حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے ، عاشورہ کا روزہ ذی الحجہ کے روزے (ایک سے نو تک) ہر مہینہ کے تین روزے اور دو رکعتیں فجر کی فرض (نماز) سے پہلے۔ (نسائی)

❁ ...... ایک اور حدیث پاک میں عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں اس طرح سے آتا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سوائے یوم عاشورہ کے روزہ کے کسی روزہ کا قصد کرتے نہیں دیکھا اور سوائے رمضان کے کسی پورے مہینے کے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ (بخاری شریف)

❁ ...... عاشورہ کے دن کے روزے کے بارے میں ایک حدیث مبارکہ اس طرح سے ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب مدینہ طیبہ تشریف لائے تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہود کو عاشورہ کے دن کا روزہ رکھتے دیکھ کر پوچھا کہ تم اس دن روزہ کیوں رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا یہ ایسا دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون اور اس کی قوم پر غلبہ عطا فرمایا تھا لہٰذا ہم تعظیماً اس دن کا روزہ رکھتے ہیں۔ اس پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ہم موسیٰ علیہ السلام سے تمہاری نسبت زیادہ قریب ہیں۔ چنانچہ آپ نے بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ (بخاری شریف)

❁ ...... عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے ساتھ ایک اور یعنی نویں یا گیارہویں تاریخ کا روزہ بھی رکھنا بہت اچھا ہے۔ ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب مدینہ طیبہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (عاشورہ کے) دن کی جستجو کی تاکید کی تا آنکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر عمر شریف میں فرمایا کہ اگر

Marfat.com

میں آئندہ سال تک حیات رہا تو آئندہ نویں اور دسویں محرم کا روزہ رکھوں گا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی سال وصال فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نویں اور دسویں، اور گیارہویں محرم کے دنوں میں روزہ رکھنے کو پسند فرمایا جیسا کہ ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس دن سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد روزہ رکھو اور یہود کے طریقہ کی مخالفت کرو کیونکہ وہ ایک دن ہی کا روزہ رکھتے تھے۔

آخری چہار شنبہ:

ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ میں نفل نمازیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی فضل و کرم فرماتا ہے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ آخری چہار شنبہ کے دن نماز اشراق کے بعد غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور بغیر کسی سے کوئی کلام کیے چار رکعت نفل نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورۃ کوثر، پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے، پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر سجدے میں رکھے اور ایک مرتبہ یا وھاب اور الحی الحق کہے اس کے بعد اُٹھ کر بیٹھ جائے اور اکسٹھ مرتبہ سورۃ الم نشرح، اکسٹھ مرتبہ سورۃ والتین، اکسٹھ بار سورہ اذا جاء اور اکسٹھ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے پھر ایک ہزار چودہ مرتبہ یاوھابُ کا ورد کرے اس کے بعد ایک سو مرتبہ اَلْحَيُّ اَلْحَقّ پڑھے پھر سجدے میں جا کر چودہ مرتبہ الحی الحق پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھائے اور تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

تکلیف سے نجات کے لیے:

اکثر مشائخ عظام کا کہنا ہے کہ آخری چہار شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت باوضو حالت میں یہ تعویذ لکھے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o الٓمٓ المٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ
طٰہٰ۔ طٰسٓمٓ۔ یٰسٓ۔ صٓ حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ

تعویذ لکھنے کے بعد پانی میں خوب اچھی طرح حل کرے اور اس میں سات مرتبہ چاندی کا چھلا بجھائے۔

اس کے بعد اگر حاملہ عورت اس کو درد زہ کے وقت اپنی کمر سے باندھے تو اسے درد کی شدت میں کمی ہو گی اور وہ بہت جلد فراغت حاصل کرے گی۔

اگر یہ چھلا بواسیر کا مریض اپنے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا میں پہنے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا مرض رفع ہو گا، اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ سے نوازے گا یہ نہایت مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

جان و مال کی حفاظت کے لیے:

جو کوئی آخری چہار شنبہ کے دن پانچوں فرض نمازوں کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رُخ بیٹھ کر ایک مرتبہ ذیل میں دی ہوئی آیاتِ مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی خود بھی پیئے اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائے تو بفضل باری تعالیٰ وہ ہر طرح کی مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ دم کیا ہوا پانی پینے والے کی جان و مال کی حفاظت فرمائے گا اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:

سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ الرَّحِیۡمِ o سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ o
سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبۡرٰہِیۡمَ o سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ ہٰرُوۡنَ o سَلٰمٌ
عَلٰٓی اِلۡیَاسِیۡنَ o سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡہَا خٰلِدِیۡنَ o
سَلٰمٌ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ o

ثواب حاصل کرنا:

جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف کرے اور اسے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو وہ آخری چہار شنبہ کے دن چاشت کی نماز

Marfat.com

کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرے تو ستر مرتبہ الم نشرح اور ستر مرتبہ سورۃ والتین' ستر مرتبہ سورۃ نصر اور ستر مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

آخری چہار شنبہ کی رسم:

اس ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کی جو رسم عوام الناس میں مروج ہے کہ اس دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیماری سے صحت پائی تھی اور غسل فرمایا تھا۔ اس بناء پر مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد آخری چہار شنبہ کو ایک تہوار کے طور پر مناتی ہے۔ اس کی کوئی اصل شریعت مطہرہ میں نہیں ملتی۔ تقریباً تمام مکتبہ فکر کے جید علماء کرام نے اس رسم کو بے اصل بتایا ہے۔ اس رسم کے بارے میں امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا تھا جس کا آپ نے نہایت معقول اور واضح جواب ارشاد فرمایا۔ چنانچہ کتاب ''احکام شریعت'' میں تحریر ہے کہ

س: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس بارے میں کہ صفر کے آخری چہار شنبہ کے متعلق عوام میں مشہور ہے کہ اس دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیماری سے صحت پائی تھی۔ اس بناء پر اُس دن کھانا و شیرینی وغیرہ تقسیم کرتے ہیں اور جنگل کی سیر کو جاتے ہیں۔ غرضیکہ مختلف مقامات پر مختلف رسومات ہیں۔ کہیں اس دن کو نحس و مبارک جان کر گھر کے پُرانے برتن گلی میں توڑ ڈالتے ہیں اور تعویذ و چھلہ چاندی کے اس دن کی صحت بخشی جناب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔ یہ تمام کام حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے صحت پانے کی بناء پر عمل میں لائے جاتے ہیں۔ لہٰذا اس کی اصل شریعت مطہرہ میں ثابت ہے کہ نہیں؟ اور فاعل عامل اور کاربر بنائے ثبوت یا عدم مرتکب گناہ ہوگا یا قابل ملامت وہ تادیب ہوگا۔

جواب: آخری چہار شنبہ کی کوئی اصل نہیں ہے اور نہ ہی اس دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحت یابی کا کوئی ثبوت' بلکہ وہ مرض جس میں وصال مبارک ہوا' اس کی

Marfat.com

ابتداء اسی دن سے بتائی جاتی ہے اور ایک حدیث مرفوع میں آیا ہے۔

اخرار بعا من الشهر يوم نحس مستمر

اور مروی ہوا ابتدا ابتلائے حضرت ایوب علیہ السلام اسی دن تھی اور اسے نحس سمجھ کر مٹی کے برتن توڑ دینا گناہ اور مال کا نقصان ہے۔ بہر حال یہ سب باتیں بے اصل و بے معنی ہیں۔ (احکامِ شریعت حصہ اوّل ص ۱۱۰-۱۱۱)

***

Marfat.com

بارہ ربیع الاوّل

ربیع الاوّل اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے، یہ بڑا فضیلت و برکت والا مہینہ ہے۔

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ اسی ماہ میں ہوئی تھی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک بھی اسی مہینہ میں ہوا تھا۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زوجہ مطہرہ اُم المساکین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا وصال بھی ربیع الاوّل کے مہینہ میں ہی ہوا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسی مہینہ میں وصال فرمایا۔

۱۲ ربیع الاوّل کے دن وظائف ونوافل ادا کرنا بے شمار فیوض وبرکات کا باعث ہے۔

بارہ ربیع الاوّل کے نوافل:

بارہ ربیع اوّل کو نماز ظہر کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہِ اقدس میں ہدیہ کے طور پر پیش کرے۔ اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ان نوافل پر مداومت رکھی ہے۔ ان نوافل کی مداومت رکھنے والے کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور پروردگار عالم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے اور حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

Marfat.com

رجب المرجب کی پہلی شب

رجب المرجب اسلامی قمری سال کا ساتواں مہینہ ہے۔ یہ بڑی برکت اور فضیلت والا مہینہ ہے۔ اس مہینہ کی بھی شب کی فضیلت کے بارے میں ایک روایت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

''اللہ تعالیٰ چار راتوں میں خیر و برکت کی بارش کرتا ہے' عیدالاضحیٰ کی شب' عید الفطر کی شب' پندرہ شعبان کی رات اور رجب المرجب کی پہلی شب۔'' (دیلمی)

ایک اور روایت جو کہ حضرت ابی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

''پانچ راتیں ایسی ہیں کہ جن میں کوئی دُعا رد نہیں کی جاتی، رجب المرجب کی پہلی شب' پندرہ شعبان کی رات' جمعہ کی شب اور دو راتیں عیدین کی۔'' (دیلمی)

رجب کا چاند:

صاحب ''مقصود القاصدین'' تحریر فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب رجب المرجب کا چاند دیکھتے تو یہ دُعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی شَھْرِ رَمَضَانَ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھْرُکَ وَنَحْنُ عِبَادُکَ فِیْ شَھْرِکَ

Marfat.com

وَارْحَمْهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَاعْطِهِمْ مَا يُعْطِي عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَلَنَا تَوْفِيْقَ طَاعَتِكَ وَاعْصِمْنَا بَعْصَمْتِكَ يَاذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط

پہلی شب:

ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ معمول تھا کہ آپ سال میں چار راتیں ہر کام چھوڑ کر صرف اور صرف عبادت الٰہی کے لیے مخصوص فرمایا کرتے تھے۔ (یعنی ان چار راتوں میں عبادت کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے) رجب المرجب کی پہلی شب عید الفطر کی شب عید الاضحٰی کی شب اور شعبان المعظم کی پندرھویں شب اِن خاص راتوں میں آپ یہ دُعا ضرور پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَالِهِ مَصَابِيْحِ الْحِكْمَةِ وَمَوَالِي النِّعْمَةِ وَمَعَاوِنَ الْعِصْمَةِ وَاعْصِمْنِيْ بِهِمْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَلَا تَاخُذْنِيْ عَلٰى غِرَّةٍ وَلَا عَلٰى غَفْلَةٍ وَلَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ اَمْرِيْ حَسْرَةً وَنَدَامَةً وَارْضَ عَنِّيْ فَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظَّالِمِيْنَ وَاَنَا مِنَ الظَّالِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَالَا يَضُرُّكَ وَاعْطِنِيْ مَايَنْفَعُنِيْ فَاِنَّكَ الْوَسِيْعَةُ رَحْمَةُ الْبَدِيْعَةُ حِكْمَةُ فَاعْطِنِيْ السَّعَةَ وَالدَّعَةَ وَلَامْنِ وَالصِّحَّةِ وَالشُّكْرِ وَالْمُعَافَاةِ وَالتَّقْوٰى وَالصَّبْرِ وَالصِّدْقِ وَعَلَيْكَ وَعَلٰى اَوْلِيَآءِكَ اَعْطِنِيْ الْيُسْرَمَعَ الْعُسْرِ وَالَامْنَ بِذٰلِكَ اَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْكَ وَمِنْ وِلْدَانِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.

ترجمہ: اے میرے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود اور رحمت بھیج۔ یہ

Marfat.com

لوگ حکمت و دانائی کے چراغ ہیں' نعمت کے مالک ہیں' عصمت و پاکیزگی کا خزینہ ہیں۔ ان کے ساتھ مجھے بھی ہر برائی سے محفوظ رکھ' غرور اور تکبر کے سبب مجھے نہ پکڑ' میرے انجام کو حسرت و شرمندگی والا نہ بنا' تو مجھ سے راضی ہو جا' بے شک تیری مغفرت ظالموں کے لیے ہے اور میں ظالموں میں سے ہوں' اے اللہ! مجھے بخش دے فرما جو تجھے ایذا نہیں دیتی' اور مجھے وہ چیز عطا فرما دے جو مجھے فائدہ دینے والی ہے۔ تیری رحمت بڑی وسیع ہے' تیری حکمت نادر اور عجیب ہے۔ مجھے راحت اور کشادگی عطا فرما' امن و تندرستی عطا فرما' اپنی نعمت پر شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرما' عافیت و پرہیز گاری اور صبر عطا فرما' اپنے اور اپنے دوستوں کے نزدیک مجھے سچائی اور لطف عطا فرما' سختی کے بعد آسانی عطا فرما' میرے اہل' میرے بیٹوں اور میرے بھائیوں پر جو تیرے رستے پر چلنے والے ہیں اور مسلمانوں کی بیٹیوں اور بیٹوں پر' مسلمان مرد اور عورتوں پر اپنی رحمت نازل فرما اور سب کو اپنی رحمت میں شامل رہا۔

***

Marfat.com

شبِ معراج

ستائیس رجب کی شب حضور سرکارِ مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو معراج ہوئی یہی وجہ ہے کہ یہ شب نہایت بابرکت اور فضیلت والی ہے۔ اس بابرکت شب کے مختصر حصہ میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا براق پر سوار ہو کر مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک تشریف لے جانا اور پھر وہاں پر تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا استقبال کی خاطر جمع ہونا اور پھر نماز میں ان کی امامت فرمانا پھر بیت المقدس سے آسمانوں کی سیر کے لیے تشریف لے جانا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہر آسمان کے دروازے کا کھلنا اور وہاں پر رہنے والے فرشتوں کا آپ کو سلام پیش کرنا حتیٰ کہ ساتویں آسمان کو عبور فرما کر سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچنا، پھر وہاں سے اس مقام پر پہنچنا جہاں قلموں کے چلنے کی سرسراہٹ سنائی دے رہی تھی، اس کے بعد مقام قرب خاص تک جانا اور اس مقام تک پہنچ جانا جہاں انوار و اسرار و قرب و حب کے سوا کچھ نہ تھا اس مقام پر جلوہ افروز ہو کر دو کمانوں کی قدر یا اس سے بھی زیادہ قریب قرب خاص واعلیٰ میں فائز ہونا اور وہاں پر ذات باری تعالیٰ کا کلام سُننا اور پھر بڑے بڑے عجائبات کا ملاحظہ فرمانا اور انعام کے طور پر اُمت کے لیے پانچ نمازوں کا فرض ہونا اور باقی ماندہ حصہ شب میں مکہ مکرمہ میں واپس آنا یہ سب قرآن وا حادیث میں تفصیل کے ساتھ مذکور ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔

"پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندے کو رات کے مختصر حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک۔" (سورۂ بنی اسرائیل)

اس ضمن میں قرآن حکیم کی ایک اور سورۂ میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔

"اس پیارے چمکتے تارے محمد کی قسم جب یہ معراج سے اُترے تمہارے

Marfat.com

صاحب نہ بہکے اور نہ بے راہ چلے اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔ وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے انہیں سکھایا سخت قوتوں والے طاقتور نے پھر اس جلوہ نے قصد فرمایا اور وہ آسمان بریں کے سب سے بلند کنارے پر تھا پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر خوب اُتر آیا تو اس جلوے اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم۔ اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی، دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا، تو کیا تم ان سے ان کے دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو، اور انہوں نے تو وہ جلوہ دوبار دیکھا، سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ اس کے پاس جنت الماویٰ ہے، جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی، بے شک (اس نے) اپنے رب کی بہت نشانیاں دیکھیں۔" (سورۂ النجم آیات ۱ تا ۱۸)

پانچ نمازوں کا تحفہ:

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ معراج شریف کی رات حضرت جبرائیل علیہ السلام جب مجھے دوسرے آسمان پر لے کر گئے تو میں نے اس میں دیکھا کہ دونوں خالہ زاد بھائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام موجود ہیں۔

تیسرے آسمان پر میں نے دیکھا کہ ایک ایسا خوبصورت شخص ہے جس کی شکل چودہویں رات کے چاند کی مانند ہے میں نے کہا اے جبرائیل علیہ السلام! یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ آپ ﷺ کے بھائی حضرت یوسف بن یعقوب علیہ السلام ہیں۔

پھر جب وہ مجھے چوتھے آسمان پر لے کر گئے تو میں نے ایک شخص کو دیکھا اور جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔

پھر مجھے پانچویں آسمان پر لے گئے تو کیا دیکھتا ہوں کہ ادھیڑ عمر کا ایک شخص سفید سر سفید بڑی داڑھی، میں نے ادھیڑ عمر کے شخص سے زیادہ حسین نہیں دیکھا، میں نے کہا، جبرائیل علیہ السلام! یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا، یہ اپنی قوم کے محبوب حضرت ہارون علیہ السلام ہیں۔

Marfat.com

پھر مجھے چھٹے آسمان کی طرف لے گئے تو اس میں دیکھا کہ ایک گندمی شخص اونچا قد ہے میں نے کہا' جبرائیل علیہ السلام یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا' یہ آپ کے بھائی حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں۔

پھر مجھے ساتویں آسمان پر لے گئے تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک میانہ عمر کا شخص بیت المعمور کے دروازے کے قریب کرسی پر تشریف رکھے ہوئے ہے اس (دروازے) میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جو قیامت کے روز تک پھر اس میں سے واپس نہیں آتے ہیں نے کہا جبرائیل علیہ السلام! یہ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا' یہ آپ کے والد (یعنی جدِ امجد) حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں پھر (اس کے بعد) وہ مجھے لے کر جنت میں داخل ہوئے۔

کہتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہمراہ لے کر ہر آسمان پر جاتے اور اندر آنے کی اجازت طلب کرتے تو پوچھا جاتا اے جبرائیل علیہ السلام! یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام فرماتے' محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اندر سے آواز آتی کیا بلوائے گئے ہیں؟ یہ جواب دیتے ہاں۔ اس پر آواز آتی اللہ تعالیٰ اس بھائی اور دوست کو زندہ رکھے۔ حتیٰ کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر ساتویں آسمان پر پہنچے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچایا گیا اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر روزانہ پچاس نمازیں فرض فرمائیں۔

اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ پھر میں واپس آیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قریب سے گزرا اُنہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کی اُمت پر کتنی نمازیں فرض کی گئیں؟ میں نے کہا' روزانہ پچاس نمازیں۔ اُنہوں نے کہا' نماز بڑی ثقیل چیز ہے اور آپ کی اُمت کمزور ہے اس لیے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے رب تعالیٰ کے پاس لوٹ کر جایئے اور درخواست فرمایئے کہ آپ پر سے اور آپ کی اُمت پر سے بوجھ کم کر دے۔ چنانچہ میں واپس گیا اور اپنے رب تعالیٰ سے درخواست کی کہ مجھ پر سے اور میری اُمت پر سے بوجھ کم کر دیا جائے پس دس نمازیں کم کر دی گئیں۔

Marfat.com

پھر میں لوٹا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قریب سے گزرا اُنہوں نے مجھ سے پھر ویسا ہی کہا' میں پھر لوٹ گیا اور درخواست کی تو دس اور کم کر دیں۔

پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جانب لوٹا تو وہ اسی طرح مجھ سے کہتے رہے کہ آپ لوٹ جایئے اور رب تعالیٰ سے درخواست کیجئے ' حتیٰ کہ یہ تعداد روزانہ پانچ نمازوں تک پہنچ گئی۔

پھر میں لوٹا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک سے گزرا انہوں نے پھر مجھ سے ویسا ہی کہا تو میں نے کہا' میں اپنے رب تعالیٰ کے پاس بار بار گیا اور درخواست کی یہاں تک کہ مجھے اب شرم آنے لگی ہے چنانچہ اب تو میں ایسا نہیں کروں گا۔

پس ان نمازوں کو تم میں سے جو شخص ایمانداری سے ثواب کی نیت سے ادا کرے گا (اللہ تعالیٰ) اُسے پچاس نمازوں کا اجر عطا فرمائے گا۔

نمازوں کی تخفیف کے بارے میں ایک روایت یہ بھی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے پچاس وقت کی نماز فرض کی اور حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچے اور اُن کے کہنے کے مطابق واپس گئے اور دس نمازیں کم ہو گئیں ، دوسری مرتبہ گئے اور کم ہو گئیں اسی طرح جاتے رہے اور نمازوں میں کمی ہوتی رہی یہاں تک کہ پانچ وقتوں کی ایک دن میں پانچ نمازیں مقرر ہو گئیں ۔ پھر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام اصرار فرماتے رہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ پھر واپس جایئے اور مزید تخفیف طلب فرمایئے کیونکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں ، ان پانچ اوقات میں بھی سستی کریں گے ۔ اس پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا' میں اتنی مرتبہ گیا ہوں اور اِس قدر تخفیف طلب کی ہے کہ اب مجھے شرم محسوس ہوتی ہے لہٰذا میں اس تعداد پر راضی ہوں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب میں اس مقام سے آگے بڑھ گیا تو آواز آئی ' میں نے بندوں پر اپنا فرض نافذ کر دیا اور ان سے بوجھ اٹھا لیا یہ پانچ نمازیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت پر فرض کیں ' ہر نماز کو دس گنا قبول کیا ۔ حضور سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب مجھ پر نماز فرض کی تو مجھے خطاب کرتے ہوئے

Marfat.com

فرمایا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے آپ کی اُمت کی نماز قیام' قراءت' رکوع' سجود اور قعدہ پر مشتمل بنائی ہے تاکہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی اُمت کی عبادت عرش سے تحت الثریٰ تک کے تمام فرشتوں کی عبادت جیسی ہو۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اُمت کو قیام سے ثواب قائمین' رکوع سے ثواب راکعین' سجود سے ثواب ساجدین' تہلیل سے تہلیل کہنے والوں کا ثواب ملتا رہے ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ درجات عنایت فرماؤں گا۔

واپسی کا سفر:

جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے معراج شریف کی رات جنت و دوزخ کے عجائبات و غرائب کا مطالعہ فرمالیا تو ارشاد فرمایا' اے جبرائیل علیہ السلام! مجھے اجازت دیجئے تاکہ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں واپس جاؤں' اُنہوں نے کہا' یارسول اللہ! ہاں ضرور تشریف لے جائیں۔

چنانچہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جب میں دوبارہ حاضری کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو مجھے خطاب فرمایا' اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! جنت کی نعمتوں اور جہنم کی سختیوں کو آپ نے کیسے پایا؟ عرض کیا' یا اللہ میں نے اس قدر نعمتیں جنت میں دیکھیں ہیں کہ جن کی تعداد تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور جہنم کی اس قدر سختیاں تھیں کہ تو ہی ان کو بیان کرسکتا ہے۔ ارشاد ہوا' اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آگ کی جو مقدار اور اس کے عذاب کے اوصاف جو آپ نے سُنے اور دیکھے آپ اور آپ کی اُمت آگ کی سختیون سے ہمارے امن و امان میں رہے گی۔ اب واپس جایئے اور مخلوق کو ایمان لانے اور جنت کی نعمتوں کی طرف بلانے کی کوشش فرمائیں اور جہنم کے عذاب اور سختیوں سے اجتناب فرمائیں۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کچھ وصیتیں فرمائیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی غم و تکلیف لاحق ہو تو مجھے یاد کیجئے کیونکہ اُس وقت میں آپ کے نفس سے بھی زیادہ آپ کے قریب ہوں۔ مظلوم کی بددُعا سے ڈریئے کیونکہ میرے اور مظلوم کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں اس کی دُعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔ اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)!

Marfat.com

مصائب پر صبر کیجئے عناد بغض جبر اور تکبر سے بچئے ' دنیا پر مغرور نہ ہونا اور اس سے مطمئن نہ ہو جایئے گا کیونکہ دنیا زوال پذیر ہے اس نے کسی کے ساتھ وفا نہیں کی۔

حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا' یا اللہ! میں تیری ہی عبادت کرتا ہوں' تجھ ہی سے ڈرتا ہوں' تجھ ہی سے اُمید رکھتا ہوں اور میں علم الیقین سے جانتا ہوں کہ میرا رب اور مجھے پیدا کرنے والا' عزت عطا کرنے والا اور خلعت نبوت عطا کرنے والا صرف تو ہی ہے۔

بارگاہِ رب العزت کی طرف سے ارشاد ہوا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! نماز کو وقت پر ادا کیجئے' امر بالمعروف اور نہی المنکر کیجئے کیونکہ اسی سے دین قائم ہے۔

غرضیکہ اس کے بعد حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام بے شمار پوشیدہ رازوں کو اپنے سینہ پاک میں محفوظ فرما کر وہاں سے روانہ ہوئے اور واپسی کا سفر شروع ہوا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے مجھے اپنے پَر پر بیٹھا کر آسمانوں کے کئی طبقات سے گزارا پھر واپس لائے معراج سے واپسی کے سفر میں ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یاجوج ماجوج کو دیکھا اور رجال الغیب سے ملاقات فرمائی تھی۔

اونچی شان والے:

حضرت اُم ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو کہ جناب ابو طالب کی صاحبزادی تھیں بیان فرماتی ہیں کہ جس رات حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو معراج مبارک ہوئی اُس رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہی گھر میں تھے اور میرے ہی گھر میں آرام فرما رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھی اس کے بعد آرام فرمایا اور ہم بھی سو گئے اور فجر سے ذرا پہلے کا وقت تھا جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں جگایا اور نماز پڑھنے کے بعد ارشاد فرمایا' اے اُم ہانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)! آج رات مجھے بیت المقدس لے جایا گیا وہاں سے آسمانوں پر پہنچایا گیا پھر صبح سے پہلے واپس لایا گیا۔

حضرت اُم ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تاکہ باہر تشریف لے جائیں تو میں نے آپ کی چادر کا کنارہ پکڑ لیا میں نے عرض کیا

Marfat.com

یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یہ بات لوگوں کے سامنے بیان نہ فرمائیے کیونکہ وہ یقین نہیں کریں گے اور آپ کو جھٹلائیں گے اور تکلیف دیں گے، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' اللہ کی قسم! میں تو ضرور یہ بیان کروں گا، چنانچہ جب سورج طلوع ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے ہی گھر سے نکل پڑے تو میں نے اپنی ایک حبشی لونڈی سے کہا' حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیچھے پیچھے جاتا کہ تُو سن سکے کہ آپ لوگوں سے کیا فرماتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگ اس بات کا کیا جواب دیتے ہیں۔

اسی واقعہ کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد حرام میں تشریف لائے اور بیٹھ گئے کیونکہ قریش کی طرف سے تکذیب اور کم ظرفوں کے مذاق کا خدشہ تھا۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں تشریف فرما تھے کہ ابوجہل آیا اور طنزیہ انداز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا اور مذاق کے لہجے میں کہنے لگا' اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! کوئی نئی چیز ظاہر ہوئی ہے اور عجیب وغریب معانی سے کوئی حقیقت حاصل ہوئی ہے؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' ہاں آج میں نے ایک ایسا سفر کیا ہے جو کسی نے نہیں کیا اور ایسی خبر لایا ہوں کہ آج تک کوئی نہیں لایا، ابوجہل کہنے لگا کہاں تک کا سفر کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' بیت المقدس اور پھر وہاں سے آسمانوں کے طبقات تک گیا، اُس نے کہا' آج رات گئے اور صبح کو مکہ میں تھے؟ آپ نے فرمایا' ہاں' کہنے لگا' ایسی بات کو قوم کے سامنے بیان فرمائیں گے! ارشاد فرمایا ہاں! چنانچہ یہ بات سنتے ہی ابوجہل چیخ کر اُٹھا اور زور زور سے کہنے لگا' اے گروہ بنی کعب' اے گروہ بنی لوی! ادھر آؤ، جب لوگ اُس کے ارد گرد اکٹھے ہو گئے تو وہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا' اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے جو کچھ مجھ سے فرمایا ہے ان لوگوں کے سامنے بھی بیان فرمائیے' چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' کہ آج رات مجھے بیت المقدس لے جایا گیا پھر وہاں سے آسمانوں پر لے جایا گیا۔ یہ سُن کر تمام لوگ حیران ہو گئے کیونکہ ان کی ناقص عقلوں میں یہ بات ناممکنات میں سے تھی۔

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جب میں بیت المقدس سے جبرائیل علیہ السلام کے ہمراہ صحرائے ذی طوی میں جو کہ مکہ مکرمہ کے قریب ہے پہنچا تو میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ اس معراج کے واقعہ کی میری کون تصدیق کرے گا اور میری یہ بات کون تسلیم کرے گا کہ مجھے اس تھوڑے سے وقت میں یہ دولت وسعادت حاصل ہوئی ہے کہ دونوں جہانوں سے باہر لے جا کر پھر واپس اس جہان میں لایا گیا ہوں؟ تو حضر جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا پرواہ مت کیجئے اگر یہ لوگ (مشرکین مکہ) تصدیق نہ کریں تو آپ کی تصدیق سب سے پہلے ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کریں گے۔

ابوجہل لعین اور دیگر لوگوں نے جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبان اطہر سے معراج کی بات سُنی تو بہت ہی زیادہ حیرانی میں کھو گئے ابوجہل کے ہاتھ میں تو گویا کوئی بات آ گئی تھی وہ اپنی دانست میں بڑا خوش تھا کہ اس واقعے کی تصدیق تو کوئی بھی نہیں کرے گا کیونکہ بظاہر تو ایسا ممکن ہی نہیں ہے اُسے یہ علم تھا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قریبی ساتھیوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ زیادہ قریب ہیں لہٰذا کیوں نہ سب سے پہلے اُن کو یہ عجیب بات بتائی جائے تاکہ وہ بھی سن کر تعجب کا اظہار کریں اور اسے ناممکنات میں شمار کریں اس سے شاید قریش کو کچھ فائدہ مل جائے۔

چنانچہ یہ سوچ کر ابوجہل لعین منافقین کی ایک جماعت کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا' آپ اپنے ساتھی کے پاس جائیے تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ وہ کیا کہتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُس سے پوچھا' ہو کیا کہتے ہیں؟ ابوجہل نے کہا وہ کہتے ہیں کہ مجھے بیت المقدس میں لے جایا گیا حالانکہ رات وہ قوم میں تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا کیا یہ بات آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائی ہے؟ ابوجہل نے کہا ہاں۔ یہ سُن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوراً بولے' کوئی حیرانی کی بات نہیں' میں آپ کی آسمانوں خبروں کی میں تصدیق کرتا ہوں اگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمائیں کہ میں ساتوں آسمانوں سے بھی آگے نکل گیا اور پھر واپس آ گیا تو بھی میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تصدیق کرتا ہوں۔ ابوجہل نے یہ دیکھا تو کہنے لگا' میں نے کسی ساتھی کو اپنے

Marfat.com

ساتھی کی اس طرح تصدیق کرنے والا نہیں دیکھا جیسا کہ آپ ہیں۔ وہ بھی یہی دعویٰ کرتا ہے ابو جہل یہاں سے ناکام و نامراد ہو کر واپس ہوا۔

اُس کے جانے کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور پوچھا' اے اللہ کے رسول کیا آپ نے یہ فرمایا ہے کہ مجھے رات آسمانوں پر لے جایا گیا ہے! حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہاں میں نے کہا ہے' حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا' آپ نے سچ فرمایا' پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیسے ہوا؟ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شروع سے آخر تک پورا واقعہ بیان فرمایا۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیان فرماتے جاتے تھے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے ہر بات ختم کرنے پر کہتے اے اللہ کے رسول آپ نے سچ فرمایا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم واقعہ سنا چکے تو فرمایا' اے ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! تم میری ہر بات کی تصدیق کرتے ہو۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول کیسے تصدیق نہ کروں' وہ اللہ جس نے جبرائیل علیہ السلام کو ہزار مرتبہ نیچے اُتار تو وہی اللہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھی زمین سے آسمانوں پر بھی لے جا سکتا ہے۔

کہتے ہیں کہ اس روز سے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدیق کا لقب عطا ہوا کیونکہ سب سے پہلے جس نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معراج کی تصدیق کی وہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور جس شخص نے سب سے پہلے جھٹلایا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکذیب کی وہ ابو جہل لعین تھا۔ چنانچہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معراج مبارک کی تصدیق کرتا ہے وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پیروکار ہے اور جو شخص انکار کرتا ہے وہ ابو جہل کی پیروی کرتا ہے۔

نشانیاں:

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معراج مبارک کی خبر جب مکہ مکرمہ میں چاروں طرف پھیل گئی تو منکرین کی ایک جماعت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آئی اور کہا' اے محمد

Marfat.com

(محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)! ہمیں آسمان کے حالات کی کوئی خبر نہیں ان واقعات کو ہم چھوڑتے ہیں کہ آسمان پر کیا ہوا لیکن ہم میں سے ایک جماعت نے بیت المقدس کو دیکھا ہے ہمیں یہ بھی علم ہے کہ آپ اپنی زندگی میں کبھی بھی بیت المقدس میں نہیں گئے اگر آپ کا بیان سچ ہے تو پھر اس کی نشانیاں بیان فرمائیں۔

اس لمحے کی کیفیت بیان کرتے ہوئے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اُس وقت مجھ پر ملال طاری ہوا کیونکہ تیز رفتاری کی وجہ سے اطراف و جوانب کی تفریح اور بیت المقدس کی نشانیاں دیکھنے کی فرصت نہیں تھی چنانچہ فوری طور پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بیت المقدس کو جناب عقیل کے گھر کے پاس میری نظروں کے سامنے رکھ دیا' مجھ سے جو کچھ وہ پوچھتے رہے میں اُن کو جواب دیتا رہا۔

جب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیت المقدس کی تمام نشانیاں اُن کو بتا دیں تو وہ کہنے لگے مسجد کی نشانیاں تو ٹھیک ہیں اب آپ ہمارے قافلے اور قبائل جو اس راہ میں ہیں ان کے بارے میں آپ کو اگر کوئی خبر ہے تو بتایئے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' کہ میں نے تین قافلے دیکھے' میں فلاں قبیلے کے قافلے کے پاس سے گزرا جو فلاں وادی میں تھا تو اس قافلے کے اونٹوں کو میری سواری کے اس جانور کے احساس نے بدکا دیا اور ان کا ایک اونٹ بھاگ گیا تو میں نے اس اونٹ کی جانب ان کی رہنمائی کی اُس وقت میں شام کی طرف جا رہا تھا پھر میں واپس آیا یہاں تک کہ جب مقام ضجنان میں فلاں قبیلے کے پاس سے گزرا تو میں نے ان لوگوں کو سوتا ہوا پایا۔ اور ان کا ایک برتن رکھا تھا جس میں پانی تھا انہوں نے اس کو کسی چیز سے ڈھانپ رکھا تھا میں نے اس کا ڈھکنا کھولا اور جو چیز اس میں تھی وہ پی لی پھر جیسا تھا اس پر ویسا ہی اسے ڈھانپ دیا اس کی ایک اور نشانی یہ ہے کہ ان کا قافلہ اس وقت مقام بیضاء کے کوہِ تنعیم سے اتر چکا ہے اس کے آگے ایک بھورا سیاہی مائل اونٹ ہے جس پر دو تھیلے ہیں ان میں سے ایک تو سیاہ ہے اور دوسرا مختلف رنگوں کا ہے ان کے یہاں پہنچنے کا وقت طلوع آفتاب ہے۔

قریش یہ سُن کر فوراً اس پہاڑی کی طرف دوڑے اُنہیں یہ اُمید تھی کہ یہ خبر ضرور جھوٹی

Marfat.com

ہو گی وہ طلوع آفتاب کا انتظار کرنے لگے اُن کا خیال تھا کہ ہو سکتا ہے سورج طلوع ہو جائے اور قافلہ نہ آئے اس طرح نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکذیب کرنے کا کوئی موقعہ ہاتھ آ جائے۔ اچانک اُن میں سے ایک نے چیخ کر کہا' وہ دیکھو سورج طلوع ہو گیا' ابھی اس کی آواز ختم بھی نہ ہوئی تھی کہ ان میں سے دوسرا شخص فوراً پکارا اللہ کی قسم اونٹوں کا قافلہ آ گیا اور اس کے آگے بھورا سیاہی مائل اونٹ بھی ہے جس پر دو تھیلے لدے ہوئے ان میں سے ایک کی رنگت سیاہ اور دوسرے کی مختلف رنگت ہے۔

جب قافلہ ان کے قریب پہنچا تو ان لوگوں نے قافلے والوں سے ان چند نشانیوں کی تحقیق کی اُنہوں نے قافلہ والوں سے اس برتن کے بارے میں بھی دریافت کیا تو اُنہوں نے بتایا کہ اس میں پانی بھر کر رکھا تھا اور ڈھانپ بھی دیا تھا جب وہ اُٹھے تو انہوں نے اسے اسی طرح ڈھکا ہوا پایا تھا جس طرح اُنہوں نے اسے ڈھانپ کر رکھا تھا لیکن اس میں پانی موجود نہ تھا۔

اس کے بعد قریش نے دوسرے لوگوں سے بھی جو کہ مکہ مکرمہ میں آ چکے تھے کچھ نشانیاں تصدیق کے طور پر پوچھیں اُنہوں نے بھی کہا کہ یہ بالکل سچ ہے بے شک ہمارے اونٹ اسی وادی میں جس کا کہ ذکر کیا گیا ہے بدکے تھے اور ہمارا ایک اونٹ بھاگ گیا تھا تو ہم نے ایک شخص کی آواز سُنی جو ہمیں اس جانب بلا رہا تھا۔ حتیٰ کہ ہم نے وہ اُونٹ پکڑ لیا تھا۔ قریش نے جب ان تمام نشانیوں کی جو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمائی تھیں پوری طرح تصدیق کر لی تو پھر بھی انکار کے راستے پر ہی رہے اور اپنی ضد پر ڈٹے رہ کر دین حق کی مخالفت کرتے رہے۔

ان نشانیوں کے حوالے سے ایک روایت میں آیا ہے کہ قافلہ ابھی دُور ہی تھا کہ اللہ رب العزت نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو ارشاد فرمایا کہ زمین کو لپیٹ دے تاکہ قافلہ طلوع آفتاب کے ساتھ ہی پہنچ جائے کہیں ایسا نہ ہو کہ میرے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکذیب ہو جائے۔ اس بارے میں ایک دوسری روایت یہ ہے کہ وہ فرشتہ جو سورج پر مؤکل تھا اُسے حکم ہُوا کہ وہ سورج پر نگاہ رکھے تاکہ وہ جلد طلوع نہ ہو' اس طرح فرشتہ سورج پر کنٹرول کیے ہوئے تھے

Marfat.com

دوسری طرف زمین کو لپیٹا جا رہا تھا۔

(سیرت النبی، ابن ہشام۔ معارج النبوۃ، شرف النبی۔ مدارج النبوۃ۔ کتاب الشفا)

ستائیس رجب کے دن اور رات کی عبادت:

ستائیس رجب کے دن اور رات کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے نوافل نمازوں کا پڑھنا اور دو وظائف کرنا بے شمار ثواب اور فیوض و برکات کے حصول کا سبب ہے۔

ستائیس رجب کا روزہ:

ستائیس رجب کا روازہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔ حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی تصنیف "غنیۃ الطالبین" میں ایک روایت نقل فرماتے ہیں، جس کے راوی حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کی گئی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ رجب کے مہینہ میں ایک دن اور ایک شب ایسی ہے کہ اگر کوئی شخص اس دن کا روزہ رکھے اور اس شب کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو برس کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔ یہ شب وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں۔ اور یہ وہ دن ہے کہ جس دن اللہ تعالیٰ نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو رسالت عطا فرمائی۔

ستائیسویں رجب المرجب کو روزہ رکھنے کی فضیلت کے ضمن میں ایک اور روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا' جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب عطا ہوگا اسی روز حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

دعاؤں کی قبولیت:

حضرت انس روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

Marfat.com

رجب کی ستائیسویں رات میں عبادت کرنے والوں کو 100 سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ جو اس رات میں بارہ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھ کر قرآن کریم کی کوئی سورہ پڑھے اور دو رکعت پر تشہد (التحیات للہ آخر تک) پڑھ کر (بعد درود کے) سلام پھیرے اور بارہ رکعتیں پڑھنے کے بعد 100 مرتبہ یہ تسبیح پڑھے۔ سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ پھر سو مرتبہ استغفر اللہ اور 100 مرتبہ درود شریف پڑھے تو دنیا و آخرت کے امور کے متعلق جو چاہے دعا کرے اور صبح میں روزہ رکھے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی تمام دعاؤں کو قبول فرمائے گا مگر یہ کہ وہ کوئی ایسی دعا نہ کرے جو گناہ میں شمار ہوتی ہو کیونکہ ایسی دعا قبول نہ ہوگی۔ (احیاء العلوم ص ۳۷۲ ج ۱)

اعتکاف:

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ یہ عادتِ مبارکہ تھی کہ آپ اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تھے اور نمازِ ظہر کے بعد نوافل ادا فرماتے' اس کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھتے تھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ القدر اور پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے تھے' پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہی معمول تھا۔

بارہ رکعت نفل نماز:

رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز تین سلام سے پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ یہ نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی چار رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ چار رکعتیں پڑھنے کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر نہایت توجہ و یکسوئی سے ستر مرتبہ یہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ.

اس کے بعد پھر چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ نصر پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ یہ پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔

Marfat.com

اس کے بعد چار رکعت نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھیے۔ اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں عاجزی وانکساری کے ساتھ دُعا مانگے' جو بھی جائز مراد ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

شب معراج:

ماہ رجب المرجب کی ستائیسویں شب کو چاہیے کہ بارہ رکعت نفل نماز چار چار رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیے پھر سلام پھیرنے کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ایک سو مرتبہ یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اس کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار پڑھے، پھر دو سو مرتبہ درودِ پاک پڑھے اور سجدے میں جا کر بارگاہِ الٰہی میں عجز وانکساری سے دُعا مانگے' بفضل باری تعالیٰ دُعا جلد قبول ہوگی۔

چھ رکعت نفل:

جو کوئی رجب کی ستائیس تاریخ کی شب کو نمازِ عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کی تمام دلی حاجات کو پورا فرمائے گا۔

سو رکعت نفل:

رجب المرجب کی ستائیسویں شب کو نفل نماز پڑھنے کی فضیلت وثواب کے بارے میں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ رجب کے مہینے کی ستائیسویں شب میں سو رکعت نفل نماز پڑھنی منقول ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے۔ پھر سجدہ ریز ہو کر

Marfat.com

بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اور حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے یہ سنا ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ آج کی شب رحمت کی شب ہے جو کوئی اس شب کو زندہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ کی بے حساب رحمت سے مرحوم نہ رہے گا۔

حدیث پاک میں آتا ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ اس رات میں ستر ہزار ملائکہ نور کے طباق لیے ہوئے زمین پر نازل ہوتے ہیں اور ہر گھر میں جاتے ہیں' جس گھر میں جو شخص شب بیدار ہو اور گناہوں سے دور ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوتا ہے کہ وہ نور کے طباق اس پر نثار کریں۔ یہ بیان کرتے ہوئے حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور فرمایا' افسوس کہ انسان اپنے آپ کو اس نعمت سے محروم رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے کام میں غفلت کرتے ہیں۔

❋❋❋

Marfat.com

جنت میں داخلہ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس رات یعنی نصف شعبان کی رات میں کیا ہوتا ہے؟ میں نے عرض کیا' اے اللہ کے رسول! کیا ہوتا ہے' آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شب میں اس سال کے اندر پیدا ہونے والے اور مرنے والے لوگوں کی فہرست تیار کی جاتی ہے۔ اس شب میں سب بندوں کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں اور اسی شب میں لوگوں کی مقررہ روزی اترتی ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا ہر کوئی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جنت میں داخل ہوگا؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' ہاں' کوئی شخص ایسا نہیں جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بغیر جنت میں داخل ہو' نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تین مرتبہ یہ کلمات دہرائے۔ میں نے عرض کیا اور آپ بھی اے اللہ کے رسول! اس پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے سر پر اپنا دست مبارک رکھ کر فرمایا ہاں اور میں بھی جب تک اللہ تعالیٰ کی رحمت میرے شامل حال نہ ہو، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ کلمہ بھی تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ (مشکوۃ شریف۔ بیہقی)

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی نظر:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں شب اپنی مخلوق کی طرف نظر رحمت فرماتے ہوئے

Marfat.com

سب کی مغفرت فرما دیتا ہے سوائے دو اشخاص کے کینہ پرور اور کسی کو ناحق قتل کرنے والا۔

(مسند احمد جلد دوم صفحہ ۱۷۶)

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا'

''جب شعبان کی پندرہویں شب ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر نظر رحمت ڈال کر مسلمانوں کی مغفرت فرما دیتا ہے کافروں کو مہلت دیتا ہے اور کینہ پروروں کو ان کے کینہ کی وجہ سے چھوڑ دیتا ہے۔'' (بیہقی فی فضائل الاوقات و فی شعب الا یمان) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا'

''اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں شب اپنی مخلوق کی طرف نظر فرما کر تمام مخلوق کی بخشش فرما دیتا ہے سوائے مشرک اور بغض رکھنے والے کے۔'' (بیہقی۔ ابن حبان۔ طبرانی)

مشرک اور بغض رکھنے والے کی معافی نہیں:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب آسمان دنیا کی طرف نزول اجلال فرماتا ہے اور اس شب میں مشرک اور دل میں بغض رکھنے والوں کے سوا ہر کسی کی مغفرت فرما دیتا ہے۔''

(بیہقی۔ البزار۔ ابن ابی حاتم)

پندرہویں شب کو ندا:

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''جب شعبان کی پندرہویں شب ہوتی ہے تو اللہ کی طرف سے ایک پکارنے والا پکارتا

Marfat.com

ہے کہ کیا کوئی مغفرت کا طلبگار ہے کہ میں اس کی مغفرت کردوں۔ کیا کوئی مانگنے والا ہے کہ میں اس کو عطا کردوں اور اس وقت اللہ تعالیٰ سے جو کوئی بھی مانگتا ہے تو اسے وہ مل جاتا ہے سوائے بدکار عورت اور مشرک کے۔" (بیہقی فی شب الایمان)

مرنے والوں کی فہرست:

حضرت راشد بن سعد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"شعبان کی پندرہویں شب کو اللہ تعالیٰ سال بھر میں قبض کی جانے والی روحوں کی فہرست ملک الموت کو بنا دیتا ہے۔" (روح المعانی جلد ۲۵ صفحہ ۱۱۳)

عمروں کی تفصیل:

حضرت عثمان بن محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"(زمین پر رہنے والوں کی) عمریں ایک شعبان سے دوسرے شعبان تک طے کردی جاتی ہیں یہاں تک کہ آدمی شادی کرتا ہے اس کے بچے پیدا ہوتے ہیں حالانکہ اس کا نام مرنے والوں کی فہرست میں داخل ہو چکا ہوتا ہے۔" (طبری۔ ابن کثیر)

ملک الموت کو دی جانے والی فہرست:

حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جب شعبان کی پندرہویں شب ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فہرست ملک الموت کو دی جاتی ہے اور حکم دیا جاتا کہ ان لوگوں کی روحوں کو اس سال قبض کر لینا ہے جن کے نام اس فہرست میں شامل ہیں خواہ ان میں سے کوئی باغ کے درخت لگا رہا ہو یا کوئی شادی کر رہا ہو یا (کسی مکان کی) تعمیر میں مصروف ہو۔ حالانکہ اس کا نام مردوں کی فہرست میں تحریر کیا جا چکا ہوتا ہے۔ (لطائف المعارف)

Marfat.com

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا:

شعبان المعظم کی پندھویں شب کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ابن اسحٰق نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت نقل کی ہے کہ مجھے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس کسی کام کی غرض سے بھیجا تو میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کی کہ جلدی کیجئے میں نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس حال میں چھوڑ کر آیا ہوں کہ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پندرہ شعبان کی شب کے بارے میں گفتگو فرما رہے تھے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا' اے انسؓ! بیٹھ میں تجھے شعبان کی پندرھویں شب کی بات سنا دوں' ایک مرتبہ یہ رات میری باری کی تھی نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے اور لیٹ گئے۔ رات کو میں بیدار ہوئی تو میں نے آپ کو نہ پایا' میں نے اپنے دل میں یہ خیال کہ شاید نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کسی اور بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہیں' میں اپنے گھر سے باہر نکلی جب میں مسجد سے گزری تو میرا پاؤں آپ کے ساتھ چھو گیا۔ اُس وقت آپ سجدے میں تھے اور فرما رہے تھے اے اللہ! میرے جسم اور دل نے تجھے سجدہ کیا' میرا دل تجھ پر ایمان لایا' اور یہ میرا ہاتھ ہے' میں نے اس ہاتھ سے کبھی اپنے جسم کو گناہ سے آلودہ نہیں کیا' اے پروردگار! تجھ سے ہی ہر عظیم کام کی اُمید کی جاتی ہے' میرے بڑے گناہوں کو بخش' میرے اس چہرے نے تجھے سجدہ کیا جسے تُو نے پیدا فرمایا' اسے صورت بخشی' اس میں کان اور آنکھ پیدا کیے' پھر آپ نے سر مبارک اُٹھا کر فرمایا' یا اللہ! مجھے ڈرنے والا دل عطا فرما جو شرک سے بری اور پاک ہو' کافر اور بد بخت نہ ہو' پھر آپ سجدہ میں گر گئے اور میں نے سُنا' آپ اس وقت فرما رہے تھے' یا اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں' تیرے عفو کے طفیل' تیرے عذاب سے اور تیرے طفیل تیری گرفت سے پناہ مانگتا ہوں' میں تیری مکمل تعریف نہیں کر سکتا جیسا کہ تُو نے اپنی تعریف کی ہے' میں وہی کچھ کہتا ہوں جو کچھ میرے بھائی حضرت داؤد علیہ السلام نے کہا' میں اپنا چہرہ اپنے آقا کے لیے خاک آلود کرتا ہوں اور میرا آقا اس لائق ہے کہ اس کے آگے چہرہ خاک آلود کیا جائے۔

Marfat.com

پھر آپ نے اپنا سر مبارک اُٹھایا تو میں نے عرض کی' اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ یہاں تشریف فرما ہیں اور میں وہاں تھی' آپ نے فرمایا' اے حمیرا! کیا تم نہیں جانتیں کہ یہ پندرہ شعبان کی شب ہے' اس رات میں اللہ تعالیٰ بنو کلب کے ریوڑوں کے بالوں کے برابر لوگوں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے' لیکن چھ آدمی اس رات بھی محروم رہتے ہیں' شرابی' والدین کا نافرمان' عادی زانی' چغل خور' قاطع رحم اور چنگ و رباب بجانے والا' ایک روایت میں رباب بجانے والے کی جگہ مصور کا لفظ ہے۔

رحمت کے تین سو دروازے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ نصف ماہ شعبان المعظم کی رات کو میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا' اے اللہ کے رسول! اپنا سرِ انوار اُٹھایئے اور آسمان کی طرف دیکھئے' میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کون سی شب ہے، انہوں نے جواب دیا کہ یہ وہ شب ہے کہ جس شب میں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے تین سو دروازے کھول دیتا ہے' اور ہر اس شخص کو بخش دیتا ہے جو مُشرک نہیں ہوتا جادوگر و کاہن' سود خور' زانی اور عادی شرابی نہیں ہوتا' اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اُس وقت تک معاف نہیں فرماتا جب تک وہ توبہ نہ کرلیں۔

پھر جب رات کا چوتھائی پہر گزر گیا تو جبرئیل علیہ السلام پھر تشریف لائے اور کہا' اے اللہ کے رسول! اپنا سرِ اقدس اٹھایئے' آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا اور ملاحظہ فرمایا کہ بہشت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔

پہلے دروازے پر ایک فرشتہ پکار رہا ہے' خوشخبری ہو اُس شخص کے لیے جس نے رات کو رکوع کیا۔

دوسرے دروازہ پر ایک اور فرشتہ پکار کر کہہ رہا تھا' خوشخبری ہو اس کے لیے جس نے اس رات میں سجدہ کیا۔

تیسرے دروازہ پر ایک اور فرشتہ پکار رہا تھا کہ خوشخبری ہو اس کے لیے جس نے اس

Marfat.com

رات دُعا کی۔

چوتھے دروازے پر ایک اور فرشتہ آواز دے رہا تھا کہ خوشخبری ہو اُن لوگوں کے لیے جو اس رات میں ذکر کرنے والے ہیں۔

پانچویں دروازے پر ایک فرشتہ یہ ندا دے رہا تھا خوشخبری ہو اُس کے لیے جو اس شب میں اللہ تعالیٰ کے خوف سے رویا۔

چھٹے دروازے پر فرشتہ ندا دے رہا تھا' اس شب میں تمام مسلمانوں کے لیے خوشی ہو۔

ساتویں دروازے پر فرشتہ پکار رہا تھا ' کیا کوئی ہے مانگنے والا کہ اس کی خواہش اور حاجت پوری کی جائے۔

آٹھویں دروازے پر فرشتہ یہ ندا دے رہا تھا کیا ہے کوئی معافی مانگنے والا کہ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں۔

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ اے جبرئیل (علیہ السلام) یہ دروازے کب تک کھلے رہیں گے؟ جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ رات شروع ہونے سے طلوع فجر تک' اس کے بعد جبرئیل نے کہا' اے اللہ کے رسول! اس رات میں جہنم سے خلاصی پانے والوں کی تعداد بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر ہوگی۔

صلوٰۃ الخیر:

شب برات میں نوافل اور ذکر الٰہی کی بہت فضیلت ہے اس شب نوافل ادا کرنا' شب بیداری کرتے ہوئے ذکر الٰہی کرنا' اللہ تعالیٰ سے عجز و انکساری کے ساتھ گڑگڑا کر روتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا انسان کو حقیقی کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔ اس مُبارک اور بابرکت شب میں صلوٰۃ الخیر پڑھنے سے بہت سی برکات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ نماز سلف صالحین سے منقول ہے اور یہ نفل نماز شعبان المعظم کی پندرھویں شب نماز عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے اس میں ایک سو رکعتیں ہیں اور دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی

Marfat.com

جاتی ہے اور یہ نفل نماز سلف صالحین باجماعت پڑھتے تھے۔

اس نماز کے بارے میں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تیس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بیان کیا کہ اس رات کو جو کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر مرتبہ نگاہ کرتا ہے اور ہر بار اس کی طرف دیکھنے پر اس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔

(غنیۃ الطالبین)

چھ رکعت نفل:

اس ماہ کی پندرھویں شب کو چاہیے کہ نماز مغرب کے بعد چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ پہلے دو نفل پڑھنے سے پہلے عمر میں خیر و برکت کی نیت کرے، دوسرے دو نفل پڑھتے ہوئے بلاؤ مصیبت سے محفوظ رہنے کی نیت کرے، تیسرے دو نفل پڑھتے ہوئے مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت کرے اور ہر دوگانہ ادا کرنے کے بعد ایک مرتبہ سورہ یٰسین یا سورہ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا "نصف شعبان المعظم" پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یَمُنُّ عَلَیْہِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ظَھْرُ اللَّاجِیْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَاَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ ط فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ ط اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ ط فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ

Marfat.com

شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ ط اَلَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاۤءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَالَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

نوافل اور روزہ:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرھویں شب آئے تو تم رات کو قیام کرو یعنی نوافل پڑھو اور دن کو روزہ رکھو' اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اس شب میں غروبِ آفتاب کے بعد ہی آسمانِ دنیا پر نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ کوئی بخشش چاہنے والا ہے تاکہ میں اس کو بخش دوں' کوئی رزق مانگنے والا ہے کہ میں اس کو رزق عطا کروں' کوئی مصیبت میں مبتلا ہے کہ میں اس کو عافیت دوں۔ اور ایسے ہی فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح طلوع ہو جاتی ہے۔ (ابن ماجہ)

شب برات کی دعا:

بزرگانِ دین نے شب برات میں بارگاہِ الٰہی میں مقبول دعائیں بھی مانگی ہیں حضرت شیخ ابوالحسن بکری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ بہتر ہے کہ اس شب میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاتَ الدَّائِمَةَ الدَّائِمَةَ فِی فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط

دس رکعت نفل:

جو کوئی شب برات میں نماز عشا کی ادائیگی کے بعد دس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور

Marfat.com

پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں جا کر دس مرتبہ یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ سَجَدَکَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ مَا غَیْرَکَ یَا عَظِیْمُ.

انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے اُس شخص کے نامہ اعمال میں ستر ہزار نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا اور اس کے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

دو رکعت نماز نفل:

بزرگانِ دین سے منقول ہے کہ اس مبارک رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین سو مرتبہ معوذتین پڑھے، پھر جب سلام پھیرے تو بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہو کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ سَجَدَکَ سَوَادِیْ وَخِیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ فُؤَادِیْ وَاَقَرَّبِکَ لِسَانِیْ وَھٰذَا ذُلُّنَا ظَاھِرٌ بَیْنَ یَدَیْکَ یَا عَظِیْمُ کُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اَنْ یَّغْفِرَ غَیْرَکَ یَا عَظِیْمُ اَللّٰھُمَّ سَجَدَ وَجْھِیَ الْفَانِیْ لِوُجُوْدِکَ الْبَاقِیْ اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ وَجْہٍ خَیْرٍ لَکَ سَاجِدٌ.

اس کے بعد یہ دُعا پڑھیے

اِغْفِرْ وَجْھِیَ فِی التُّرَابِ لِوَجْہِ سَیِّدِیْ وَبِحَقِّ وَجْہِ سَیِّدِیْ اَنْ یُغْفَرَ الْوُجُوْہُ لَہٗ.

اس کے بعد سجدے سے اپنا سر اُٹھائے اور تین مرتبہ درودِ پاک پڑھ کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا مِنَ الشِّرْکِ بَرِیْئًا لَا کَافِرًا وَّلَا شَقِیًّا.

بفضل باری تعالیٰ اس بندے کو ایمان کی سلامتی اور ایمان کی مضبوطی عطا ہوگی شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا، جو بھی نیک اور جائز مراد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ

Marfat.com

پوری ہوگی اور پروردگار عالم ثوابِ عظیم عطا فرمائے گا۔

چودہ رکعت نفل:

جو کوئی شب برات میں چودہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی بھی سورۃ ایک ایک مرتبہ پڑھے، ہر دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد چودہ چودہ مرتبہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھے، پھر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے، اس کے بعد سورۂ توبہ کی یہ آیاتِ مبارکہ نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ پڑھے۔

لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ ○

اس کے بعد جو بھی دعا مانگے گا اِن شاء اللہ تعالیٰ بارگاہ الٰہی میں قبول ہوگی۔

آٹھ رکعت نفل:

جو کوئی شب برات میں نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز چار چار رکعت کر کے اس طرح پڑھے کے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کو عذاب قبر سے نجات حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس بندے کو مرنے کے بعد جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔

شبِ قدر:

لیلۃ القدر عظمت و برکت والی رات ہے اور شب قدر ہزار مہینوں (کی عبادت) سے افضل ہے۔ حضرت ابو بکر وراق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ لیلۃ القدر کا یہ نام اس لیے ہے کہ جو مسلمان اس شب کو پالے وہ لوگوں میں صاحبِ قدر ہو جاتا ہے اور اس رات میں مومن جو بھی نیک اعمال کریں ان کی بڑی قدر ہوتی ہے اور بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوتے ہیں۔ اس کو لیلۃ القدر اس لیے بھی کہا جاتا ہے کہ اس میں قرآن حکیم صاحبِ قدر نازل ہوا۔

Marfat.com

حضرت سہل بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت کی بارش برساتا ہے۔

بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ اس رات میں سال بھر کے تمام احکام کا اندازہ کیا جاتا ہے اور اس رات میں ہر اچھے کام کی تقسیم کی جاتی ہے اس عظیم رات کو فیصلہ والی رات بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس رات میں آئندہ سال تک ہونے والے تمام واقعات مذکور کر دیئے جاتے ہیں۔ تمام راتوں میں شب قدر کی سب زیادہ فضیلت وعظمت حاصل ہے۔ لیلۃ القدر کے بارے میں قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔

اِنَّـا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا اَدْرٰکَ مَالَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

"بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا' اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے' شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور جبریل علیہ السلام اپنے پروردگار کے حکم سے ہر کام کے لیے نازل ہوتے ہیں۔ اس رات میں طلوع فجر تک سلامتی ہے۔"

اس سورہ مبارکہ کے شان نزول کے بارے میں مختلف روایات اور اقوال ہیں۔

اس ضمن میں جناب یحییٰ بن نجیح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کی خاطر ایک ہزار مہینے تک ہتھیار بند رہا اور جسم سے ہتھیار الگ نہ کیے، یہ بات نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بیان فرمائی تو اس پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعجب ہوا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ سورہ مبارکہ نازل فرمائی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لیے ایسی نیکی کی تمنا فرمائی اور کہا' اے باری تعالیٰ تو نے میری امت کو سب امتوں سے کم عمر

Marfat.com

والا بنایا اور اعمال میں سب امتوں سے کم کیا ہے تب پروردگار عالم نے آپ کو لیلۃ القدر عطا فرمائی جو ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے جتنی مدت بنی اسرائیل کے اس عابد نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہتھیار اٹھائے تھے آپ کو اور آپ کی امت کو اس طویل مدت کے مقابلہ میں ایک رات عطا کر دی گئی۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ اس عبادت گذار بندے کا نام شمعون تھا جو اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندہ تھے انہوں نے ہزار مہینے تک روزے رکھے۔ ساری رات اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے دن کے وقت ہتھیار باندھ کر جہاد فی سبیل اللہ کرتے اور ایک ہزار مہینوں تک دشمنوں سے جہاد کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو بہت زیادہ طاقت دے رکھی تھی۔ جسمانی طاقت کا یہ حال تھا کہ لوہے کی بھاری اور مضبوط زنجیریں اپنے ہاتھوں سے آسانی کے ساتھ توڑ دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو جو قوت و دلیری عطا فرمائی تھی اس کے بل بوتے پر وہ دشمنوں پر حاوی تھے اور دشمنوں پر ان کا غلبہ تھا۔

کفار کا کوئی بھی وار شمعون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر کارگر نہ ہوتا تھا۔ آخرکار انہوں نے ایک چال چلی اور شمعون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بیوی کو اپنے جال میں پھنسایا اور کہا کہ اگر تم اپنے خاوند کو رات کے وقت سوتے ہوئے مضبوط رسوں سے باندھ کر صبح ہمارے حوالے کر دو تو اس کے بدلے میں تمہیں سونے سے بھرا ہوا تھال پیش کیا جائے گا۔ اُن کی بیوی لالچ میں آ گئی اور اس کام کے لیے تیار ہو گئی۔ چنانچہ جب رات کو وہ سو گئے تو بیوی نے کھجور کے چھال سے بٹے ہوئے مضبوط رسوں سے اُن کو باندھ دیا اور صبح کو جب حضرت شمعون بیدار ہوئے تو آپ نے اپنے جسم کو حرکت دی جس سے رسیاں ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔ اپنی بیوی سے پوچھا کہ تم نے مجھے کیوں رسوں سے باندھا؟ بیوی نے جواب دیا کہ میں آپ کی قوت و طاقت کا اندازہ لگانا چاہتی تھی تا کہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھوں کہ آپ میں کس قدر طاقت ہے۔

کفار کا یہ وار خالی گیا تو انہوں نے عورت کی طرف لوہے کی ایک موٹی اور مضبوط زنجیر بھیجی عورت نے رات کو سوتے ہوئے حضرت شمعون رحمۃ اللہ علیہ کو آہنی زنجیروں سے جکڑ دیا مگر

Marfat.com

اس کا بھی کوئی نتیجہ نہ نکلا، اس مرد مجاہد نے پہلے کی طرح ان زنجیروں کو بھی توڑ دیا۔ حضرت شمعون نے پھر اپنی بیوی سے پوچھا کہ تم نے مجھے آہنی زنجیروں سے کیوں باندھا۔ بیوی نے چالاکی سے کام لیتے ہوئے جواب دیا کہ ایسی کوئی بات نہیں میں تو صرف آپ کی طاقت آزمار ہی تھی۔ ادھر کفار کو جب یہ معلوم ہوا کہ اُن کا یہ وار بھی خالی گیا ہے تو وہ سوچ میں پڑ گئے کہ اب کیا کیا جائے تب ابلیس لعین کافروں کے پاس آیا اور انہیں یہ بات سمجھائی کہ وہ عورت سے کہیں کہ وہ اپنے خاوند سے ہی پوچھے کہ ایسی کون سی چیز ہے جس کے توڑنے کی وہ طاقت نہیں رکھتا، چنانچہ انہوں نے عورت کی طرف ایک آدمی کو بھیجا اور اسے یہی بات بتائی اور عورت نے موقع پا کر حضرت شمعون سے پوچھ ہی لیا اس پر حضرت شمعون نے یہ راز ظاہر کر دیا اور کہا کہ میں ولی اللہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بے پناہ طاقت وقوت سے نوازا ہے دنیا بھر کی کوئی بھی چیز مجھ پر اثر نہیں کر سکتی مگر میرے سر کے ان لمبے بالوں پر میرا کوئی زور نہیں چل سکتا۔

بیوی کے ہاتھ جب یہ بھید آ گیا تو اس نے رات کے وقت حضرت شمعون کو ان کے بالوں سے ہی خوب اچھی طرح باندھ دیا اور آپ نے ان کو کھولنے کی بڑی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہوئے، لالچی بیوی نے کفار کو اطلاع دے دی کافر آئے اور حضرت شمعون کو پکڑ کر اپنی قربان گاہ کی طرف لے گئے جو کہ چار سو ہاتھ بلند تھی۔ لیکن اتنی بلندی اور فراخی کے باوجود اس میں صرف ایک ستون تھا۔ کافروں نے حضرت شمعون کو اس ستون کے ساتھ باندھ دیا اور ان کے کان اور ہونٹ کاٹ ڈالے۔ تمام کفار وہاں پر جمع تھے تب حضرت شمعون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے میرے اللہ مجھے ان بدھنوں کو توڑنے کی قوت عطا فرمائے اور ان کافروں پر یہ ستون چھت سمیت گرا دے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کو قوت عطا فرمائی انہوں نے اپنا جسم ہلایا تو تمام بندھن ٹوٹ گئے جب ستون کو ہلایا تو چھت کافروں پر آ گری اور اللہ تعالیٰ نے تمام کفار کو ہلاک کر دیا اور حضرت شمعون رحمۃ اللہ تعالیٰ کو نجات عطا فرمائی۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے جب یہ واقعہ سنا تو اُن کو حضرت شمعون پر بڑا رشک ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم تو کسی بھی طرح شمعون کی عبادت اور نیک اعمال کا ثواب حاصل نہیں کر سکتے کیونکہ ہماری عمریں اتنی طویل نہیں ہونگی اس پر نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

Marfat.com

بارگاہِ الٰہی میں دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر جیسی عظمت و برکت والی رات عطا فرمائی اور اس میں ایک رات کی عبادت کو ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر قرار دیا۔

ایک اور روایت:

لیلۃ القدر کے بارے میں ایک روایت اس طرح سے ہے کہ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے سامنے بنی اسرائیل کے چار پیغمبروں یعنی حضرت ایوب علیہ السلام۔ حضرت زکریا علیہ السلام۔ حضرت حزقیل علیہ السلام اور حضرت یوشع بن نون علیہ السلام کا ذکر فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ انہوں نے سال تک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی اور کبھی ایک لمحے کے لیے بھی پروردگارِ عالم کی نافرمانی نہیں کی۔ یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعجب ہوا۔ اسی اثناء میں حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ارشاد فرمایا۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کے صحابہ کرام (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کو یہ سن کر تعجب ہوا کہ ان حضرات نے اسی برس اللہ تعالیٰ کی عبادت کی اور ایک لمحہ کے لیے بھی نافرمانی نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ نے تو آپ پر اس سے بھی بہتر و افضل ارشاد نازل فرمایا ہے۔ اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام نے سورۃ القدر تلاوت کی اور جس چیز پر آپ اور آپ کے صحابہ کرام کو تعجب ہوا تھا یہ اس سے افضل ہے یہ سن کر نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام بہت خوش ہوئے۔

قرآن مجید کا نزول:

لیلۃ القدر کی ایک فضیلت یہ ہے کہ اس رات کو قرآن حکیم کا نزول ہوا جیسا کہ سورۃ القدر میں آتا ہے کہ "ہم نے اسے (قرآن حکیم) شب قدر میں اُتارا" قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو قیامت تک کے لیے ہے اس میں موجود تمام احکامات بھی قیامت تک کے لیے ہیں۔ اس کتاب میں کبھی تغیر و تبدل نہ ہوگا۔ اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لے رکھا ہے اور دنیا و آخرت میں کامیابی کا دارومدار قرآن حکیم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔

مفسرین کرام کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید لیلۃ القدر میں اتارا، یعنی لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر لکھنے والے فرشتوں کے پاس بھیجا، پس قرآن حکیم کا جس قدر حصہ پروردگار عالم

Marfat.com

کے حکم سے پورے سال میں حضرت جبریل علیہ السلام نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس لے کر آتے تھے۔ اتنا حصہ ہی شب قدر میں آسمان دنیا پر نازل ہو جاتا تھا اسی طرح دوسرے سال شب قدر میں اتنا نازل ہوتا جتنا کہ اس برس حضرت جبریل علیہ السلام کو لانا ہوتا یہاں تک کہ پورا قرآن حکیم شب قدر میں رمضان المبارک کے اندر لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر نازل کر دیا گیا۔

اس ضمن میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر مفسرین کرام قرآن حکیم کی آیت مبارکہ میں اِنَّا اَنزَلْنَاہُ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ "ہم نے پورا قرآن حکیم جبرائیل علیہ السلام اور لکھنے والے فرشتوں میں اس لیلۃ القدر میں اُتارا اس کے بعد حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تھوڑا تھوڑا تئیس برس کی مدت میں مختلف دنوں، مختلف اوقات اور مختلف مہینوں میں نازل ہوتا رہا۔ قرآن مجید کے نزول کے بارے میں یہ قول بھی ہے کہ لیلۃ القدر کو قرآن حکیم کے نزول کا آغاز ہوا۔ رمضان لبارک کے مہینہ کی شب قدر کو ہی قرآن حکیم کے نزول کی انتہا ہوئی اور قرآن حکیم مکمل ہوا۔ اس کے مکمل ہونے میں تئیس برس کا عرصہ لگا۔

فرشتوں کا نزول:

لیلۃ القدر کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ اس شب کو غروب آفتاب سے لے کر طلوع آفتاب تک فرشتے زمین پر اُترتے رہتے ہیں اور حضرت جبرئیل علیہ السلام بھی تشریف لاتے ہیں۔ فرشتے ساری زمین پر پھیل جاتے ہیں اس سے بڑی برکت اور فضیلت والی بات اور کیا ہوگی کہ شب قدر میں اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کو بھی زمین پر انسانوں کے درمیان بھیج دیتا ہے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں انسانوں کے ساتھ شریک ہو جائیں۔

لیلۃ القدر میں فرشتوں کے نزول کے بارے میں ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ القدر میں زمین پر بے شمار فرشتے اترتے ہیں اور ان کے اترنے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے تھے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ تب انوارِ الٰہی چمکتے ہیں، عظیم تجلی ہوتی ہے کہ جس میں ملکِ عظیم منکشف ہو جاتا ہے۔ لوگ اس میں مختلف درجات پر فائز ہوتے ہیں۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ جن پر زمین و آسمان کے ملکوت

Marfat.com

منکشف ہوتے ہیں اور جب ان پر آسمانوں کے ملکوت منکشف ہوتے ہیں تو وہ آسمانوں میں فرشتوں کو ان صورتوں میں دیکھتے ہیں جن میں وہ مشغول عبادت ہوتے ہیں بعض قیام میں، بعض تعوذ میں بعض رکوع میں، بعض سجدہ میں، بعض ذکر الٰہی میں، بعض شکر الٰہی میں اور بعض تسبیح و تہلیل میں مشغول ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو پروردگار عالم حضرت جبرائیل علیہ السلام کو زمین پر اُترنے کا حکم دیتا ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ہمراہ سدرۃ المنتہیٰ پر رہنے والے ستر ہزار فرشتے بھی ہوتے ہیں جن کے پاس نوری پرچم ہوتے ہیں۔ زمین پر آنے کے بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام اور دیگر تمام فرشتے اپنے پرچم چار مقامات پر نصب کر دیتے ہیں۔ ایک خانہ کعبہ کے نزدیک، دوسرا حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ انور کے قریب، تیسرا مسجد بیت المقدس کے نزدیک، چوتھا مسجد طور سینا کے قریب، اس کے بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام فرشتوں سے کہتے ہیں کہ تم زمین پر پھیل جاؤ۔ چنانچہ تمام فرشتے ساری زمین پر پھیل جاتے ہیں (زمین پر موجود) کوئی گھر، کوئی کمرہ، کوئی کوٹھری اور کوئی کشتی ایسی باقی نہیں رہتی کہ جہاں پر مومن مرد یا عورت موجود ہو اور فرشتے وہاں پر داخل نہ ہوئے ہوں، مگر جس گھر میں کتا، سور، تصویر یا وہ پلیدگی موجود ہو جس کی پلیدگی زنا سے ہوئی ہو اور ان جگہوں پر فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

داخل ہونے کے بعد تمام فرشتے پروردگار عالم کی تسبیح، تقدیس اور تہلیل میں مصروف ہو جاتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے استغفار کرتے ہیں (ساری رات عبادت کرتے ہیں اور پھر) فجر کے وقت آسمان کی طرف چڑھ جاتے ہیں۔ آسمان دنیا کے رہنے والے فرشتے ان سے پوچھتے ہیں کہ آپ کہاں سے آئے ہیں۔ فرشتے جواب دیتے ہیں ہم دنیا میں تھے کہ کیونکہ یہ شب اُمت محمدیہ کے لیے لیلۃ القدر تھی۔ وہی فرشتے پھر دریافت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی حاجات کے بارے میں کیا حکم فرمایا، اس کے جواب میں حضرت جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نیک عمل کرنے والوں کو بخش دیا اور گنہگاروں کے لیے نیکو کاروں کی شفاعت قبول فرمائی۔ یہ بات سنتے ہی آسمان دنیا کے ملائکہ اپنی اپنی آواز میں تسبیح و

Marfat.com

تقدیس اور پروردگار عالم کی حمد وثنا کرنے لگ جاتے ہیں اور اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اُمتِ محمدیہ کی مغفرت فرمادی اور اپنی رضا وخوشنودی کا اظہار فرمایا۔

اس کے بعد آسمان دنیا کے رہنے والے فرشتے ان فرشتوں کے ساتھ دوسرے آسمان تک جاتے ہیں اور وہاں بھی اسی طرح سوال وجواب اور حمد وثنا کا شور بلند ہوتا ہے حتیٰ کہ یہ فرشتے ساتویں آسمان تک پہنچ جاتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے آسمان کے رہنے والو! واپس لوٹ جاؤ چنانچہ فرشتے واپس اپنی اپنی جگہ پر چلے جاتے ہیں۔ سدرۃ المنتہیٰ کے رہنے والے فرشتے بھی چلے جاتے ہیں اور سدرۃ کے رہنے والے فرشتے بھی ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کہاں گئے تھے، یہ بھی وہی جواب دیتے ہیں جیسا کہ آسمان دنیا کے رہنے والے فرشتوں نے دیتا تھا۔ ان کے اس جواب کو سُن کر سدرۃ المنتہیٰ کے رہنے والے فرشتے بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح وتہلیل و تقدیس بآواز بلند کرنا شروع ہوجاتے ہیں ان کی آوازیں جنت الماویٰ سنتی ہے اور اس کی آواز جنت النعیم اور اس کی آواز جنت عدن اور اس کی آواز جنت الفردوس اور اس کی آواز عرشِ الٰہی تک جاتی ہے تو عرش الٰہی بھی حمد وثنا تسبیح وتہلیل میں مشغول ہوجاتا ہے اور ان انعامات پر شکر بجالاتا ہے جو پروردگار عالم نے اُمتِ محمدیہ پر فرمائے ہیں

پھر ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے اے میرے عرش! تو نے اپنی آواز کس کے لیے بلند کی ؟ عرش الٰہی کہتا ہے' اے رب العالمین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آج کی شب تو نے اُمتِ محمدیہ کے صالحین کو بخش دیا ہے اور ان کی شفاعت بدکاروں کے حق میں قبول فرمائی ہے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اے میرے عرش! تو ٹھیک کہتا ہے میرے نزدیک امت محمدیہ کی عزت وکرامت اس قدر ہے کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان نے سنی اور نہ کسی کے دل میں اس کا گمان گزرا۔

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ لیلۃ القدر کو حضرت جبرائیل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ زمین کی طرف جاؤ۔ چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ زمین پر اترتے ہیں ان کے ساتھ ایک سبز جھنڈا ہوتا ہے وہ اس جھنڈہ

Marfat.com

کو خانہ کعبہ کی چھت پر نصب کر دیتے ہیں اور پھر اپنے چھ سو پر پھیلا دیتے ہیں جو مشرق سے مغرب تک پھیل کر نکل جاتے ہیں یہ جھنڈا لیلۃ القدر کے علاوہ نہیں لہرایا جاتا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ امتِ محمدیہ میں پھیل جاؤ۔ اس پر فرشتے ہر نمازی' عبادت گزار اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے کو سلام کرتے ہیں۔ ان سے مصافحہ کرتے ہیں اور دعا کے وقت ان کے ساتھ آمین کہتے ہیں اور یہ حالت فجر کے طلوع ہونے تک قائم رہتی ہے۔

اس کے بعد حضرت جبرئیل علیہ السلام اعلان کرتے ہیں کہ اب واپسی کے لیے کوچ کر و۔ اس کے جواب میں فرشتے کہتے ہیں اے جبرائیل (علیہ السلام) آپ نے امتِ محمدیہ کی حاجات کے بارے میں کیا کیا؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان پر نظر رحمت فرمائی ہے اور ان کو معاف کر دیا اور بخش دیا سوائے چار طرح کے لوگوں کے ایک شراب نوشی کرنے والے' دوسرا والدین کی نافرمانی کرنے والا' تیسرا رشتوں کو منقطع کرنے والے اور چھوتھا ناحق قتل کرنے والا۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ مسلمانوں سے قطع تعلق کرنے والا۔

اس ضمن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ لیلۃ القدر میں فرشتے زمین پر کنکریوں کے شمار سے بھی زیادہ ہوتے ہیں اور تمام فرشتے ایک ہی بار میں زمین پر نہیں آجاتے بلکہ گروہ در گروہ آتے ہیں اور فرشتوں کے ساتھ حضرت جبرائیل علیہ السلام بھی تشریف لاتے ہیں۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ لیلۃ القدر کو حضرت جبرائیل علیہ السلام فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ (زمین پر) اترتے ہیں اور ہر اس شخص کے لیے دعا کرتے ہیں جو کھڑے یا بیٹھے ذکر الٰہی کر رہا ہو۔

عبادت پر اجرِ عظیم:

لیلۃ القدر کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت کرنے سے افضل ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک قابل اعتماد شخص سے سنا ہے

Marfat.com

کہ گزشتہ لوگوں کی عمریں بہت لمبی تھیں۔ اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُن کے مقابلہ میں اپنی اُمت کے عمروں کو کم پایا اور قلب اطہر میں یہ خیال گزرا کہ جس قدر اعمال (صالحہ) گزشتہ لوگ اپنی طویل عمروں میں کر چکے اس حد تک میری اُمت کے لوگ اپنی کم عمروں میں نہیں کر سکیں گے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو لیلۃ القدر عطا فرمائی جو ہزار مہینوں سے افضل ہے۔

جو کوئی خلوص نیت اور توجہ و یکسوئی کے ساتھ شب قدر میں اللہ تعالیٰ عبادت کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم اور رحمت کے باعث اُس بندے کو اجرِ عظیم سے نوازتا ہے اور اُس کی دعا کو قبول کرتا ہے اور اس شب کی برکت سے عبادت گزار بندے کی بخشش و مغفرت کر دی جاتی ہے۔

سلامتی کی رات:

لیلۃ القدر کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ یہ سلامتی کی رات ہے اس رات اللہ تعالیٰ کی طرف سے مومن بندوں کو بخشش و مغفرت کی خوشخبری دی جاتی ہے جو کوئی رضائے الٰہی کی خاطر اللہ کی بارگاہِ اقدس میں عبادت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر اپنی رحمت نازل فرماتا ہے اور مانگنے والے کو اس کی توقع سے بڑھ کر عطا فرماتا ہے۔ اس رات کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر طرف رحمت و سلامتی کی بارش برستی ہے جو بھی چاہے اس رات کو اپنے دل کی مراد پائے، اپنی دنیا و آخرت سنوار لے اور اپنی حاجات طلب کرے اللہ تعالیٰ ہر ایک کی حاجت روائی فرماتا ہے۔

سلامتی کی رات کے ایک معنی یہ بھی ہیں کہ ساری زمین کے مسلمانوں پر فرشتوں کی طرف سے اس شب کو سلام ہوتا رہتا ہے اور طلوع فجر تک فرشتے سلام کہتے رہتے ہیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ جب زمین پر تشریف لاتے ہیں تو حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر اس شخص کو جو بیٹھا ہوا ہو اور دوسرے فرشتے ہر اس شخص کو بھی جو سویا ہو سلام کرتے ہیں۔ رات بھر یہ فرشتے مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے دعا میں مصروف رہتے ہیں حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر مومن مرد اور عورت کو سلام و مصافحہ کرتے ہیں اور ہر مسلمان سے کہتے ہیں کہ تجھ پر سلام ہو۔ بلا شبہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔

اور شب قدر کی یہ فضیلت و برکت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے پروردگار عالم کے نیک

Marfat.com

اور اطاعت گزار بندوں کو سلام کہتے ہیں۔

لیلۃ القدر کی تلاش:

لیلۃ القدر کے تعین کے بارے میں بہت سے اقوال ہیں۔

ایک قول اس بارے میں یہ ہے کہ شب قدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہے اور آخری عشرہ کی طاق راتیں اکیس، تیئس، پچیس، ستائیس اور انتیس ہیں۔ اس قول اس کی تصدیق ذیل میں دی ہوئی احادیث مبارکہ سے بخوبی ہوتی ہے جن میں لیلۃ القدر کی تلاش کا بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ ایک حدیث پاک میں آتا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ وَيَقُوْلُ تَحَرَّوْا الْلَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ.

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کی آخری دس راتوں میں اعتکاف فرماتے اور ارشاد فرماتے رمضان کی آخری دس راتوں میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو۔" (بخاری)

آخری سات راتیں:

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند صحابہ کرام کو خواب میں آخری سات راتوں میں لیلۃ القدر کھائی گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا خواب آخری سات راتوں کے مطابق ہوگیا ہے۔ پس جو شخص لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہے وہ آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔" (مسلم)

اس حدیث پاک میں بھی لیلۃ القدر کو رمضان لمبارک کی آخری سات راتوں میں تلاش کرنے کا بیان کیا گیا ہے۔ بخاری شریف کی حدیث پاک جو کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا رمضان کے آخری عشرہ میں لیلۃ القدر

Marfat.com

تلاش کرو جبکہ نو یا سات یا پانچ راتیں باقی رہ جائیں۔

ستائیسویں شب:

مفسرین کرام اور علماء کرام کی ایک جماعت نے رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو شب قدر کہا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو لیلۃ القدر قرار دیا ہے۔

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی لیلۃ القدر ستائیسویں شب کو ہی قرار دیا ہے۔

حضرت شیخ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس سلسلہ میں بڑی خوبصورت بات کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ القدر رمضان المبارک کی ستائیسویں شب ہوتی ہے۔ چونکہ لیلۃ القدر کا لفظ 9 حروف پر مشتمل ہے اور یہ کلمہ ساری سورۃ قدر میں تین مرتبہ استعمال کیا گیا ہے۔ اسی طرح 3 کو 9 سے ضرب دینے سے 27 حاصل ہوتا ہے جو اس بات کا غماز ہے کہ لیلۃ القدر 27 ویں کو ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ سورۃ 30 الفاظ سے مزین ہے۔ ستائیسواں کلمہ ہی ہے جس کا مرکز لیلۃ القدر ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ کی طرف سے عقل مندوں اور اللہ والوں کے لیے یہ اشارہ ہے کہ رمضان المبارک کی 27 ویں کو لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ (تفسیر عزیزی ص ۲۵۹)

لیلۃ القدر کا راز میں رہنا:

شب قدر کے تعین کے سلسلہ میں مختلف اقوال ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سوال کے مطابق جواب ارشاد فرماتے تھے اگر کسی نے یہ پوچھا کہ (لیلۃ القدر) فلاں شب میں تلاش کرو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں تلاش کرو

اسی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے بعض علماء و اکرام کا کہنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وسلم نے حتمی اور قطعی طور پر لیلۃ القدر کا وقت بیان نہیں فرمایا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ سے ہر ایک نے جو سنا اس کو اختیار کر لیا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابومروہ رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ لیلۃ القدر رمضان المبارک کی پچیسویں شب کو قرار دیتے ہیں جبکہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے زیادہ تر شخصیات نے ستائیسویں شب کو شب قدر قرار دیا ہے اور لیلۃ القدر کے راز میں رہنے کے متعلق ایک حدیث پاک میں آتا ہے۔

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتْ قَالَ خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِیُخْبِرَ نَا بِلَیْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحٰی رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ فَقَالَ خَرَجْتُ لِاُخْبِرَکُمْ بِلَیْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحٰی فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَرُفِعَتْ وَعَسٰی اَنْ یَّکُوْنَ خَیْرًا لَّکُمْ فَالْتَمِسُوْهَا فِی التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ.

''حضرت عبادہ ؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس لیے باہر تشریف لائے تا کہ ہمیں لیلۃ القدر کی اطلاع فرما دیں مگر دو مسلمانوں میں جھگڑا ہوا ہو رہا تھا اور آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں اس لیے آیا تھا کہ تمہیں لیلۃ القدر کی خبر دوں مگر فلاں فلاں شخصوں میں جھگڑا ہو رہا تھا جس کی وجہ سے اس کی تعین اٹھالی گئی۔ کیا بعید ہے کہ یہ اٹھالینا اللہ کے علم میں بہتر ہو لہٰذا اب اس رات کو نویں اور ساتویں اور پانچویں شب میں تلاش کرو۔'' (بخاری)

لیلۃ القدر متعین نہیں ہے:

اکثر علماء کرام کا کہنا ہے کہ لیلۃ القدر کی تعین نہیں ہے اور یہ رات منتقل ہوتی رہتی ہے۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مشہور روایت یہ ہے کہ لیلۃ القدر تمام سال میں گردش کرتی ہے کبھی رمضان المبارک میں اور کبھی رمضان المبارک کے علاوہ دوسرے مہینوں میں منتقل ہوتی رہتی ہے۔

اس ضمن میں علامہ شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ لیلۃ القدر کسی خاص

Marfat.com

تاریخ کو مختص نہیں ہے بلکہ تمام دنوں کی راتوں میں آتی ہے اور اس کے اسرار سے صرف وہ لوگ ہی واقف ہو سکتے ہیں جو اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں گزارتے ہیں جن کو اپنا مفاد عزیز نہیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنا تن' اپنا من دھن وقت اور اپنی زندگی فلاحِ انسانیت کے لیے وقف کر دیتے ہیں' وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے دوست ہیں۔ وہ لوگ جن کو باطنی بصارت عنایت کی گئی ہو جس بصارت سے وہ آنے والے مہیب مظہرات کو دیکھ لیتے ہیں۔ جس بصارت نے وہ گناہ گار اور عاصیوں کی تقدیر بدل ڈالتے ہیں۔ جس سے وہ چوروں کو بھی مقامِ ابدالیت عطا کر دیتے ہیں اور اسی بصارت سے وہ لیلۃ القدر کا آغاز معلوم کر لیتے ہیں۔

(کشف الغمہ جلد اول ص ۲۱۴)

لیلۃ القدر کی معرفت کے عرفانی اسرار بیان کرتے ہوئے مشہور ولی اللہ حضرت سید عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ رات منتقل ہوتی رہتی ہے (اور اس کا علم اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے) فرماتے ہیں کہ اگر شب قدر آ جائے اور میں مر گیا ہوا ہوں اور میری لاش پھول چکی ہو اور ٹانگیں اوپر اُٹھ گئی ہوں جیسے مرے ہوئے گدھے کی لاش پھول جاتی ہے تو مجھے اس کا (لیلۃ القدر کا) علم ہو جاتا ہے جبکہ میں مذکورہ حالات میں ہوں تو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وہ کیسے مخفی رہ سکتے ہیں۔ (الابریز ص ۱۶۸)

بلاشبہ لیلۃ القدر کے تعین کا علم نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہے اور اللہ کے برگزیدہ بندوں کو بھی اس کا علم ہے۔ عام طور پر شب قدر کے قطعی تعین کے بارے میں لوگوں کو اس لیے نہیں بتایا گیا کہ کہیں لوگ اس ایک رات پر ہی تکیہ نہ کر لیں اور کہیں کہ ہم نے ایک ایسی رات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کر لی ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہماری بخشش کر دی ہے۔ ہم جنت کے حق دار ہو چکے ہیں اور اس کے ساتھ ہی وہ اعمال صالحہ میں سستی کرنے لگ جائیں اور اسی امید پر اپنی زندگی گزار دیں کہ ایک ہزار مہینوں سے افضل شب قدر میں عبادت الٰہی کر کے سب کچھ حاصل کر لیا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ اعمال صالحہ پر صرف اپنے فضل و کرم کی بدولت ثواب عطا کرتا ہے اُس کی رحمت کاملہ کی بدولت ہی بندے کی بخشش و مغفرت ہوتی ہے۔

Marfat.com

اسی حوالے سے علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک حدیث پاک نقل فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ زمانہ قدیم میں سمندر کے اندر ایک جزیرہ پر ایک شخص چھ سو برس اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا رہا اور اللہ تعالیٰ نے اسے ایک شیریں پانی کا چشمہ عطا کیا اور انار کا ایک درخت اس کے لیے اُگا دیا۔ جس میں ایک انار لگتا جس کو وہ کھاتا یہ اس کے لیے بطور غذا کے کافی ہوتا چنانچہ وہ چھ سو برس تک بغیر کسی سستی اور ملال کے پروردگار عالم کی عبادت میں مشغول رہا۔ جب اس کا انتقال ہوگیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا' میری رحمت اور فضل سے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

اس نے عرض کی' اے باری تعالیٰ نہیں' بلکہ میری چھ سو برس کی عبادت کی وجہ سے۔ اس پر اللہ رب العزت نے محاسبہ شروع کر دیا اور فرمایا کہ تیری چھ سو برس کی عبادت تو میری نعمتوں میں سے ایک نعمت کے برابر بھی نہیں ٹھہر سکتی اس لیے کہ میں نے کھاری پانی کے سمندر کے اندر تیرے لیے شیریں پانی کا چشمہ نکالا' اب بتا کہ تو کس بنا پر اس نعمت کا حق دار ہے اور پھر میں نے تیرے لیے ایک درخت لگایا جو روزانہ پھل دیتا حالانکہ دوسروں کے لیے سال میں ایک بار پھل دیتا ہے، بتا کہ تو اس نعمت کا بھی کس طرح مستحق بنا۔ اور پھر میں نے تجھے طویل عمر عطا کی حالانکہ اور لوگ اس سے بہت کم مدت تک زندہ رہتے ہیں اور اس تمام عرصہ میں میں نے تجھے عبادت کرنے کی قوت عطا کی اور دوسرے لوگ اتنی مدت تک عبادت کرنے کی طاقت نہیں رکھ سکتے اور میں نے تجھ سے شیطان کو دور رکھا اور تجھے اس سے بچایا حالانکہ بہت سے لوگوں کو اس نے تباہ کیا' اور پھر اتنی طویل مدت تک میں نے تجھے صحت بخشی حالانکہ اوروں کو نہیں بخشی۔ میں نے تجھے پیدا کیا حالانکہ تو پہلے کوئی چیز بھی نہ تھا میں نے تیری حرکات و سکنات کو پیدا کیا اور ہر طرح کی نعمت تجھے عطا کی۔

لہٰذا اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ اسے دوزخ میں لے جاؤ۔ جب فرشتے اسے دوزخ کی طرف لے کر جانے لگے اور اس شخص نے دیکھا کہ میں تو مارا گیا تو کہنے لگا' اے رب کریم! اپنی رحمت اور فضل سے مجھے جنت میں داخل فرمادے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں بہت ہی رحیم و کریم ہوں، اسے واپس لے آؤ اور رحم سے اسے جنت میں داخل کر دو' پھر پروردگار

Marfat.com

عالم نے فرمایا' جا میری رحمت سے جنت میں چلا جا۔

علامات لیلۃ القدر:

علماء کرام اور اللہ تعالیٰ کے اطاعت گزار برگزیدہ بندوں نے لیلۃ القدر کی پہچان کے حوالے سے جو کچھ بھی بیان فرمایا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ لیلۃ القدر کی برکات وتجلیات کا انکشاف انہی اللہ والوں پر ہوتا اور انہی کے قلوبِ اطہر پر یہ راز آشکارا ہوتا ہے کہ جو پروردگار عالم کے اطاعت گزار اور صاحبِ ولایت ہوتے ہیں اور ان نفوس قدسیہ میں سے جس بزرگ کا جیسا حال' درجہ اور مرتبہ اور قربت ہوتی ہے ویسے ہی انکشافات ان پر ہوتے ہیں۔

چنانچہ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ لیلۃ القدر میں ایک خاص قسم کا نور ظاہر ہوتا ہے مگر اس نور اور روشنی کو صرف وہی لوگ دیکھ سکتے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اس کا ظہور کرنا چاہے اور ان پر آشکارہ کرنا چاہیے اور ان کو وہ نور آسمانوں کی طرف سے زمین کی طرف آتا ہوا محسوس ہوتا ہے اس طرح کا نور عام راتوں میں دکھائی نہیں دیتا اور یہ نور اور روشنی صرف لیلۃ القدر کو ہی آسمانوں سے زمین کی طرف نازل ہوتی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے انوار وتجلیات کی بارش برس رہی ہے اور یہ رحمتِ الٰہی کو بارش ہوتی ہے جو لگاتار زمین والوں پر برس رہی ہوتی ہے اور اس کو وہ لوگ دیکھتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے باطنی نگاہ سے نوازا ہو۔

جب کہ بعض بزرگوں نے لیلۃ القدر کی علامات کے ضمن میں بیان کیا ہے کہ لیلۃ القدر میں کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو جاتی ہے۔ اس رات میں درخت بھی سجدہ ریز ہو جاتے ہیں اور سجدہ ریز ہونے کے بعد دوبارہ اپنی اصلی حالت میں آ جاتے ہیں۔ اور باطنی نگاہ رکھنے والے اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے ہی اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

بعض بزرگوں نے لیلۃ القدر کی یہ پہچان بتائی ہے کہ اس رات کو موسم نہایت خوشگوار ہوتا ہے نہ گرمی ہوتی ہے اور نہ سردی، موسم بہت اچھا معلوم ہوتا ہے یہ شب موسم بہار کی راتوں سے بھی زیادہ خوشگوار محسوس ہوتی ہے اور جوں جوں رات گزرتی جاتی ہے تو ایک خاص قسم کی طمانیت محسوس ہوتی ہے اور جب رات کا پچھلا پہر ہوتا ہے تو فضا بہت پُر کیف اور پُر سرور ہو جاتی

Marfat.com

ہے اور فجر تک یہ حالت اسی طرح قائم رہتی ہے اس رات کی صبح کو سورج اس طرح سے طلوع ہوتا ہے کہ جیسے بغیر کرنوں کے طلوع ہو رہا ہو اور اس طلوع والے سورج میں تیزی نہیں ہوتی۔ اس شب کو عبادت الٰہی کرنے والوں کو ایک خاص قسم کا سرور اور لطف آتا ہے اور اس کی رغبت عبادتِ الٰہی کی طرف نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ہوتی ہے۔

رمضان المبارک کے مہینہ کے آخری عشرہ میں عبادت کرنے کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ اسی آخری عشرہ میں شب قدر بھی ہے جو بڑی بابرکت اور فضیلت والی رات ہے۔ اس رات میں عبادتِ الٰہی کرنے والے کو اللہ تعالیٰ خصوصی انعام و اکرام سے نوازتا ہے۔

لیلۃ القدر کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی اُمید سے روزہ رکھے گا تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں میں قیام یعنی عبادت کرے گا تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی غرض سے لیلۃ القدر میں قیام کرے گا تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (بخاری۔ مسلم)

ایک اور حدیث پاک جو اس ضمن میں ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' رمضان آیا' یہ برکت کا مہینہ ہے' اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے تم پر فرض کیے ہیں۔ اس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیاطین کو طوق پہنائے جاتے ہیں۔ اور اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے اور جو اس کی برکتوں سے محروم رہا وہ بے شک محروم ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

شب قدر میں عبادت کا انعام:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب شب قدر آتی ہے تو جبرئیل علیہ السلام ملائکہ کی جماعت کے ساتھ آتے ہیں اور ہر اُس

Marfat.com

بندہ کے لیے دُعائے مغفرت کرتے ہیں جو کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہتا ہے۔ پھر جب انہیں عید الفطر کا دن نصیب ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں پر اپنے فرشتوں کے سامنے اپنی خوشنودی کا اظہار کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو! اس مزدور کی اُجرت کیا ہے جو اپنا کام پورا کر دے تو فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! اس کی اُجرت یہ ہے کہ اس کو پورا معاوضہ دیا جائے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو! میرے بندوں اور میری لونڈیوں نے (میرے مقرر کیے ہوئے) فرض کو ادا کر دیا ہے اب وہ گھروں سے دُعا کے لیے عید گاہ کی طرف نکلے ہیں۔ مجھے قسم ہے اپنی عزت کی، اپنے جلال، اپنی بخشش رحمت، اپنی عظمتِ شان اور اپنی رفعتِ مکان کی کہ میں ان کی دُعاؤں کو قبول کروں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ میں نے تم کو بخش دیا اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پس مسلمان واپس ہوتے ہیں عید گاہ سے اس حال میں کہ ان کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (بیہقی)

آخری عشرہ:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں جس قدر (طاعت وعبادت کے لیے) کوشش فرماتے تھے اتنی کسی دوسرے عشرہ میں نہ فرماتے تھے۔ (مسلم شریف)

ایک اور حدیث پاک میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آتا تو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے تہبند کو مضبوط باندھ لیتے (یعنی عبادت الٰہی میں بہت کوشش فرماتے) راتوں کو جاگتے اور اپنے گھر والوں کو جگاتے۔ (بخاری شریف)

شب قدر کی دُعا:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! اگر مجھے شب قدر معلوم ہو جائے تو میں اس میں

Marfat.com

کیا کروں؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ (ترمذی شریف)

(اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنا تجھے پسند ہے تو مجھے معاف فرمادے۔)

لیلۃ القدر:

جیسا کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے کہ لیلۃ القدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہے، اس لیے ہر مسلمان مرد وعورت کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ وہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں بھرپور خشوع وخضوع اور عاجزی وانکساری سے اپنے رب کے حضور مناجات کرے، نوافل ادا کرے، ذکر الٰہی کرے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھے اور شب بیداری کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی خوب عبادت کرے۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا اور گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

لیلۃ القدر کے بارے میں ایک حدیث پاک میں اس طرح سے وارد ہوا ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رمضان المبارک کے پہلے عشرہ میں اعتکاف فرمایا اور پھر دوسرے عشرہ میں بھی (اعتکاف فرمایا) پھر جس ترکی خیمہ میں آپ اعتکاف فرمارہے تھے، اپنا سر مبارک باہر نکال کر ارشاد فرمایا کہ میں نے پہلے عشرہ کا اعتکاف شب قدر کی تلاش اور اہتمام کی وجہ سے کیا تھا۔ پھر اس کی وجہ سے دوسرے عشرہ میں کیا۔ پھر مجھے کسی بتانے والے (یعنی فرشتہ) نے بتایا کہ وہ رات آخری عشرہ میں ہے لہٰذا جو لوگ میرے ساتھ اعتکاف کر رہے ہیں وہ آخری عشرہ کا بھی اعتکاف کریں۔ مجھے یہ شب (لیلۃ القدر) دکھادی گئی تھی (اس کی نشانی یہ ہے) کہ میں نے اپنے آپ کو اس شب کے بعد کی صبح میں کیچڑ میں سجدہ کرتے دیکھا۔ لہٰذا اب اس کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ راوی فرماتے ہیں کہ اس شب کو بارش ہوئی اور مسجد چھپر کی تھی وہ ٹپکی اور میں نے اپنی آنکھوں سے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشانی مبارک پر اکیس کی صبح کو کیچڑ کا اثر دیکھا۔ (مشکوٰۃ شریف)

Marfat.com

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے لیلۃ القدر کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہے اکیس، تئیس، پچیس، ستائیس، اُنتیس یا رمضان المبارک کی آخری شب میں، جو شخص ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے اس شب میں عبادت کرے تو اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اس شب کی منجملہ اور نشانیوں کے یہ ہے کہ وہ رات کھلی ہوئی چمکدار ہوتی ہے، صاف شفاف نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈی بلکہ معتدل گویا کہ اس میں چاند کھلا ہوا ہے۔ اس شب میں صبح تک آسمان کے ستارے شیاطین کو نہیں مارے جاتے۔ نیز اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس کے بعد کی صبح کو سورج بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے۔ اور یہ بالکل ایسا ہموار ٹکیہ کی طرح ہوتا ہے جیسا کہ چودھویں رات کا چاند۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن کے سورج کے طلوع کے وقت شیطان کو اس کے ساتھ نکلنے سے روک دیا۔ (برخلاف باقی دنوں کے کہ طلوع آفتاب کے وقت شیطان کا اس جگہ سے ظہور ہوتا ہے۔) (احمد۔ بیہقی)

اکیسویں شب:

رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو اکیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے سے ثواب عظیم حاصل ہوتا ہے۔

رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ قدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ درود پاک اور ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ لیلۃ القدر کی برکت سے یہ نماز پڑھنے والے کو بخش دے گا۔

اکیسویں شب کو ہی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ القدر اور ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ درودِ پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فرشتے اس نماز کے پڑھنے والے کی مغفرت کے لیے دُعا کریں گے۔

Marfat.com

تیئسویں شب:

رمضان المبارک کی تیئسویں رات کو نماز عشاء و نماز تراویح کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین اور ایک مرتبہ سورۂ رحمٰن پڑھنا باعث برکت وفضیلت ہے۔

تیئسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ستر مرتبہ درودِ پاک پڑھے' بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

تیئسویں رات کو ہی آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ قدر اور ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے اور پھر بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے، پروردگار عالم سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے۔ بفضل باری گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

پچیسویں شب:

رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو سات مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا فضیلت و برکت کا باعث ہے۔ پچیسویں رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ قدر اور پندرہ پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد ستر مرتبہ کلمہ شہادت پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ قبر کے عذاب سے نجات حاصل ہوگی۔

رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ قدر اور پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز مکمل کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے بفضل باری تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا اور پچیسویں رات کو ہی سات مرتبہ سورۂ دخان پڑھنے سے بفضل باری تعالیٰ عذاب قبر سے حفاظت رہتی ہے۔

پچیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر

Marfat.com

رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ قدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہو گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

ستائیسویں شب:

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان المبارک کے مہینہ کی ستائیسویں رات صبح ہونے تک عبادت میں گزاری تو وہ مجھے رمضان المبارک کی تمام راتوں کی عبادت سے زیادہ پسند ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی اے اباجان! وہ ضعیف مرد اور عورتیں کیا کریں جو قیام پر قدرت نہیں رکھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کیا وہ تکیئے نہیں رکھ سکتے جن کا سہارا لیں اور اس رات کے لمحات میں سے کچھ لمحات بیٹھ کر گزاریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں لیکن یہ بات اپنی اُمت کے تمام ماہِ رمضان کو قیام میں گزارنے سے زیادہ محبوب ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جس نے شب قدر جاگ کر گزاری اور اس میں دو رکعت (نفل) نماز ادا کی اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا' اسے اپنی رحمت میں جگہ دیتا ہے اور جبرئیل علیہ السلام نے اس پر اپنے پَر پھیرے اور جس پر جبرئیل علیہ السلام نے اپنے پَر پھیرے وہ جنت میں داخل ہوا۔

رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو جو کوئی دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ یہ تسبیح پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ.

تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ اور اس کے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی،

Marfat.com

پروردگار عالم اس کے والدین کی مغفرت فرمائے گا اور اسے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا، اور اس کے علاوہ اس نماز کے پڑھنے والے کو نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر اور ستائیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کو مرنے کے بعد انشاءاللہ تعالیٰ جنت میں اعلیٰ مقام عطا ہوگا۔

جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو سات مرتبہ سورہ ملک پڑھے تو پروردگار عالم اُس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا اور اُسے نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے گا۔

اگر کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ قدر اور پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہو کر نہایت یکسوئی کے ساتھ دعا مانگے تو جو بھی جائز حاجت ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ التکاثر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ جب موت کا وقت ہوگا تو اس پر سے موت کی سختی و شدت آسان ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے قبر کا عذاب دور فرما دے گا۔

رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو جو کوئی ساتوں حم پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستائیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل

Marfat.com

ہوگا۔

اُنتیسویں شب:

جو کوئی رمضان المبارک کی انتیسویں رات کو سات مرتبہ سورۂ واقعہ پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔

رمضان کی انتیسویں رات کو جو کوئی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے تو اِنشاء اللہ تعالیٰ اُسے ایمان کی سلامتی اور ایمان کی مضبوطی عطا ہوگی اور جب دنیا سے جائے گا تو ایمان کی سلامتی کے ساتھ جائے گا۔

رمضان المبارک کی اُنتیسویں شب کو جو کوئی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ قدر اور پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر جب نماز پڑھ لے تو ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو بارگاہِ الٰہی سے گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور پروردگار عالم اسے خصوصی فضل و کرم سے نوازے گا۔

جمعتہ الوداع:

جو کوئی جمعتہ الوداع یعنی رمضان المبارک کے آخری جمعتہ المبارک کو نماز جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال اور دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ دورد پاک پڑھے پھر اس کے بعد مزید دو رکعت نفل نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ التکاثر اور دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرے تو گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور

Marfat.com

نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ثوابِ عظیم حاصل ہوگا اور دینی و دنیاوی حاجات جلد پوری ہوں گی۔

آخری شب:

رمضان المبارک کی آخری شب کو چاہیے کہ دس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ استغفار پڑھے اور سجدہ ریز ہو کر یہ دُعا پڑھے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ يَا رَحِيْمَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَصِيَامِيْ وَقِيَامِيْ.

بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

شوال کا چاند:

جب شوال کا چاند نظر آئے تو یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الشَّهْرُ اَوَّلُ شَهْرٍ مِنْ اَشْهُرِ الْحَجِّ فَارْزُقْنَا بِحُرْمَةِ الْحَجِّ وَالْفَتْحِ وَالنَّخْعِ اَللّٰهُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنْ اَسْقَامٍ وَفِّقْنَا زِيَارَةَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَالْاَنَاصِرِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

عید الفطر کی رات اور دن:

شوال المکرم اسلامی سال کا دسواں مہینہ ہے جو بڑا بابرکت اور فضیلت والا ہے اس مہینے کی یکم تاریخ کو عید الفطر ہوتی ہے رمضان المبارک کے اختتام پر عید الفطر کی شب قیام کرنے کا بہت زیادہ ثواب ہے چنانچہ اس رات کی فضیلت کے ضمن میں ایک حدیث پاک میں آتا ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔

Marfat.com

''جس نے عیدین کی راتوں میں ثواب کی نیت سے عبادت کی اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے۔ (سنن ابن ماجہ)

عید الفطر کی رات:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''جس شخص نے ان پانچ راتوں میں شب بیداری کر کے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی (1) آٹھویں ذی الحجہ کی شب (2) نویں ذی الحجہ کی شب (3) عید الاضحیٰ کی شب (4) عید الفطر کی شب (5) پندرہویں شعبان کی شب۔'' (الترغیب والترہیب)

دل کا زندہ رہنا:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا'

''جس کسی نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی راتوں کو (عبادت سے) زندہ رکھا اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے۔''

(طبرانی فی الاوسط والکبیر)

ثواب کی نیت سے عبادت:

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کسی نے دونوں عیدوں کی راتوں میں ثواب کی نیت سے عبادت کی اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن لوگوں کے دل مرجائیں گے۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

قبولیتِ دعا کی شب:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں کی

Marfat.com

جانے والی دُعا رد نہیں ہوتی (1) شب جمعہ (2) رجب کی پہلی شب (3) شعبان کی پندرہویں شب (4) عید الفطر کی شب (5) عید الاضحیٰ کی شب۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

مغفرت کا حصول:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''رمضان المبارک کی آخری شب میں اس امت کی مغفرت ہوتی ہے۔''

صحابہ کرام نے عرض کیا' اے اللہ کے رسول کیا وہ شب قدر ہے؟ آپ نے فرمایا' نہیں بلکہ کام کرنے والیکو اس وقت پوری مزدوری دی جاتی ہے جب کہ وہ کام پورا کر لیتا ہے۔''

(مسند احمد)

عید الفطر کا دن:

عید الفطر کا دن بڑی برکتوں والا دن ہے۔ حضرت وہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسی دن جنت پیدا فرمائی اور اسی دن عرش پر طوبیٰ درخت لگایا۔ اسی دن حضرت جبرئیل علیہ السلام کو وحی کے لیے منتخب فرمایا اور اسی دن فرعون کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں پیش ہونے والے جادوگروں نے توبہ کر کے مغفرت و بخشش حاصل کی۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے اور لوگ عید گاہ کی طرف جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان پر توجہ فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ اے میرے بندو! تم نے میرے لیے روزے رکھے میرے لیے نمازیں پڑھیں اب تم اپنے گھروں کو اس حال میں جاؤ کہ تم بخش دیے گئے ہو۔

حضرت وہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شیطان ہر عید پر نوحہ وزاری کرتا ہے اور تمام شیطان اس کے گرد جمع ہو کر پوچھتے ہیں اے آقا! آپ کیوں غضبناک اور اُداس ہیں؟ وہ

Marfat.com

کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے آج کے دن اُمتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بخش دیا ہے لہٰذا تم انہیں لذتوں اور خواہشاتِ نفسانی میں مشغول کرو۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جو زمین پر اترتے ہیں اور وہ گلی کوچوں اور راستوں میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور بلند آواز سے کہتے ہیں جسے جن اور انسان کے سوا تمام مخلوق سنتی ہے وہ کہتے ہیں' اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اُمت تم اپنے پروردگار کی طرف آؤ' وہ تمہیں عطائے عظیم دے گا اور تمہارے بہت بڑے گناہ معاف فرمائے گا اور جب لوگ عید گاہ میں آجاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے' مزدوری کا بدلہ کیا ہے جب وہ اپنا کام مکمل کرلے؟ فرشتے کہتے ہیں اس کا بدلہ یہ ہے کہ اسے پورا اجر دیا جائے۔ تب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان لوگوں کے لیے اپنی بخشش اور رضا کو ان کا اجر بنایا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب)

عید کا دن:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اپنی عیدوں کو تکبیروں سے زینت بخشو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے عید کے دن تین سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھی اور مسلمان مردوں کی رُوحوں کو اس کا ثواب ہدیہ کرے تو ہر مسلمان کی قبر میں ایک ہزار انوار داخل ہوتے ہیں اور جب وہ مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں بھی ایک ہزار انوار داخل فرمائے گا۔ (مکاشفۃ القلوب)

دو رکعت نفل:

جو کوئی عید کے دن دو رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ الماعون اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو اس کو صدقہ فطر کا ثواب حاصل ہوگا۔

حدیثِ مبارکہ:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام عید الفطر کے دن جب تک چند کھجوریں نہ تناول فرما لیتے' عید گاہ تشریف نہ لے جاتے اور آپ طاق

Marfat.com

کھجوریں تناول فرماتے۔ (بخاری شریف)

یکم شوال:

جوکوئی شوال کی یکم تاریخ کونماز ظہر کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پچیس پچیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سبحان اللہ ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ.

تو بفضل باری تعالیٰ اس عمل کی برکت سے ستر حاجاتِ دنیاوی اور ستر حاجاتِ اُخروی پوری ہوں گی اور اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم اور رحمت نازل فرمائے گا۔

چار رکعت نفل:

جوکوئی یکم شوال کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص' تین تین مرتبہ سورۂ فلق اور تین تین مرتبہ سورۂ ناس پڑھے۔ پھر جب نماز مکمل کر کے فارغ ہو جائے تو ستر مرتبہ کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

پڑھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے تو اِنشاءاللہ اس کو گناہوں کی معافی عطا ہو گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی توبہ قبول فرمائے گا اور اس کو نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق بخشے گا۔

Marfat.com

جہنم سے خلاصی:

جو کوئی یکم شوال کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر نماز کی ادائیگی کے بعد نہایت توجہ و یک سوئی سے اکیس مرتبہ درودِ پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کے دروازے بند ہوں گے اور جنت کے دروازے کھل جائیں گے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔

چھ روزے:

شوال کے مہینے میں چھ روزے رکھنے کا بہت زیادہ اجر و ثواب ہے مگر یکم شوال کے دِن روزہ رکھنا ناجائز ہے اس لیے شوال کی دو تاریخ سے شروع کرے۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "جس نے رمضان کے (پورے) روزے رکھے' پھر اس کے بعد چھ روزے شوال کے رکھے تو اس نے گویا ہمیشہ روزہ رکھا۔ (مسلم شریف)

❊❊❊

Marfat.com

ذی الحجہ کے پہلے دس دن اور راتیں

اس مہینے کی پہلی دس راتوں کی فضیلت و اہمیت کے ضمن میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے'

وَالْفَجْرِ O وَلَيَالٍ عَشْرٍ O وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ O وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ O هَلْ فِيْ ذَالِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ O

ترجمہ: ''اور قسم ہے صبح کی اور دس راتوں کی کی اور جفت کی اور طاق کی اور اس رات کی جو گزر جاتی ہے اور یہ قسمیں ذی فہم لوگوں کے لیے ہیں۔''

اللہ رب العزت نے ان آیات مبارکہ میں جہاں دیگر چیزوں کی قسم کھائی ہے وہاں ان دس راتوں کی بھی قسم کھائی ہے، بیشتر مفسرین کرام نے ان دس راتوں کو ذی الحجہ کی پہلی دس راتیں قرار دیا ہے اور اس پر سیر حاصل بحث کی ہے اسی حوالے سے غوث اعظم حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ وَالفجو کی تفسیر میں مفسرین کا اختلاف ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ فجر سے صبح کی نماز مراد ہے۔

وَلَيَال عشو سے ذی الحجہ کی دس راتیں مراد ہیں یعنی عشرۂ ذی الحجہ۔

والشفع سے جس کے لغوی معنی جفت کے ہیں مخلوق مراد ہے۔

اور و الوتو (طاق) سے مراد اللہ تبارک وتعالیٰ۔

والیل اذا یسرا اور قسم اس رات کی جو گزر جاتی ہے یا جاتی ہوئی رات کی قسم اور اہل دانش کے لیے یقیناً یہ بڑی قسم ہے کہ ان ربک لبا لمر صاد تمہارا رب تمہاری گھات میں ہے۔

Marfat.com

مقاتل کا قول ہے کہ فجر سے مراد مزدلفہ کی وہ صبح ہے جو قربانی کے دن ہوتی ہے اور لیال عشر سے عیدالاضحیٰ کی پہلی دس راتیں ہیں اور شفع سے مراد حضرت آدم وحوا ہیں اور الوتر سے مراد اللہ تعالیٰ ہے، والیل اذا یسر کے معنی ہیں آئی ہوئی رات یعنی ذی الحجہ کی دسویں رات۔ گویا اللہ تعالیٰ نے قربانی کے دن کی دس راتوں کی' آدم وحوا کی' اپنی ذات کی اور عیدالاضحیٰ کی رات کی قسمیں کھائیں اور ان (متعدد) قسموں کے بعد فرمایا ھل فی ذلک قسم لذی حجر یعنی کیا یہ قسمیں صاحب عقل وتمیز کے لیے کافی نہیں ہیں۔ یہ قسمیں بہت عظیم الشان ہیں اور جواب ان ربک لبالمرصاد ہے (یعنی تمہارا رب یقیناً انتظار میں ہے۔)

ایک قول یہ بھی ہے کہ فجر سے مراد پو کا ظاہر ہونا یعنی عام صبح' بعض مفسرین کہتے ہیں کہ اس سے مراد دن ہے اور دن کو فجر سے اس لیے تعبیر کیا گیا ہے کہ فجر دن سے پہلے ہوتی ہے۔

مجاہد کا خیال ہے کہ اس روز سے نحر (قربانی کے دن) کی فجر مراد ہے۔

عکرمہ نے کہا کہ فجر سے مراد چشموں سے پانی کا پھوٹ کر بہنا' سبزے کا زمین پھاڑ کر نمودار ہونا اور پھلوں کا درختوں میں آنا یہ فجر ہے اور اسی فجر کی اللہ نے قسم کھائی ہے۔

یہ بھی کہا گیا ہے کہ پتھر سے پھٹ کر حضرت صالح کی اونٹنی کا برآمد ہونا اس سے مراد ہے۔

یہ بھی روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا کی ضرب سے پتھر کا اندر سے پانی کا پھوٹ کر بہنا مراد ہے۔

بعض نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے گناہ گاروں کی آنکھوں سے پانی پھوٹنے یعنی آنسوؤں کے پانی کا بہنا مراد لیا ہے یا دل سے مغفرت الٰہی کا چشمہ پھوٹنا مراد ہے۔ (کیونکہ ایمان و معرفت سے زندگی حاصل ہوتی ہے) جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اَوَمن کان میتا فاحیینہ (دیکھو مردہ دل کو ہم نے ایمان ومعرفت کے پانی سے زندہ کر دیا)

حضرت جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وَالفجر ولیال عشر سے عیدالاضحیٰ کی دس راتیں مراد ہیں۔

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن زبیر اور حضرت عباس نے فرمایا کہ اس سے مراد ذی الحجہ کی دس راتیں ہیں۔

حضرت ابن عباس سے ایک دوسری روایت آئی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے عشرہ رمضان کی دس راتیں ہیں۔

مجاہد نے کہا کہ وہ حضرت موسیٰ کی دس راتیں ہیں۔

محمد بن جریر طبری کا قول ہے کہ وہ محرم کی اول دس راتیں ہیں۔

والشفع والوتر کی تفسیر میں قتادہ اور سدی نے کہا شفع ہر وہ چیز ہے جو جفت ہو اور الوتر سے مراد اللہ تعالیٰ ہے۔

مقاتل کا قول ہے کہ مرآدم وحوا ہیں کیونکہ آدم علیہ السلام تنہا تھے اللہ نے حوا کو پیدا کیا ان کا جوڑا کر دیا۔

ایک قول یہ بھی ہے کہ شفع اور وتر سے نمازیں مراد ہیں یعنی کوئی نماز (باعتبار برکت) جفت ہے کوئی طاق۔ شفع اور وتر دونوں سے مراد مغرب کی نماز ہے کہ اول دو رکعتیں جفت ہیں اور آخری رکعت طاق۔ یہ قول ربیع بن انس اور ابو العالیہ کا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ شفع یوم نحر (قربانی کا دن) ہے اور وتر عرفہ کا دن یعنی 9 ذی الحجہ۔ یا شفع یوم نحر کے بعد دو دن ہیں اور وتر تیسرا یعنی تیرھویں تاریخ ذی الحجہ کی۔

والیل اذا یسر (گزرتی رات کی قسم یا اندھیری ہونے والی رات کی قسم) بعض نے کہا ہے کہ وہ مزدلفہ کی رات ہے۔

بعض کا قول ہے کہ سری کے معنی ہیں رات کو چلنا یہاں رات کے چلنے کے معنی ہیں رات میں لوگوں کا سیر کرنا اور چلنا۔ هَلْ فِي ذَالِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجرٍ۔ اس میں ذی حجر کے معنی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عقل مند کے فرمائے ہیں۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حضرت ابو رجاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے

Marfat.com

ہیں کہ اس کے معنی ہیں علم والے۔

محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دین والے ہیں۔
آیت بالا میں ھَل بجائے اِنَّ کے بمعنی تحقیق استعمال ہوا ہے۔

بعض نے رب کا لفظ محذوف مانا ہے یعنی قسم ہے مالک فجر کی' قسم ہے دس راتوں کے مالک کی' (غنیۃ الطالبین)

ذی الحجہ کے مہینہ کے دس دنوں کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ اس مبارک مہینے کے پہلے عشرہ کی فضیلت وعظمت کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جو کوئی ان دس دنوں کی عزت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ یہ دس چیزیں اس کو عطا فرما کر اس کی عزت افزائی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ یہ دس چیزیں اس کو عطا فرما کر اس کی عزت افزائی کرتا ہے۔ (1) عمر میں برکت (2) مال میں زیادتی (3) اہل و عیال کی حفاظت (4) گناہوں کا کفارہ (5) نیکیوں میں اضافہ (6) نزع کے وقت آسانی (7) ظلمت میں روشنی (8) میزان (نیکیوں کے پلڑا) کا بھاری ہونا (9) جہنم سے نجات (10) جنت کے درجات میں بلندی۔

جس نے ذی الحجہ کے اس عشرہ میں کسی مسکین کو کچھ خیرات دی تو گویا اُس نے انبیاء کی سنت پر صدقہ دیا۔ جس نے ان دنوں میں کسی مریض کی عیادت کی اُس نے اولیاء اللہ اور ابدال کی عیادت کی' جس نے کسی کے جنازے میں شرکت کی اس نے گویا شہیدوں کے جنازے میں شرکت کی۔ جس نے اس عشرہ میں کسی مسلمان کو لباس پہنایا تو اس کو پروردگار عالم اپنی طرف سے خلعت پہنائے گا' جو کسی یتیم پر مہربانی کرے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ عرش کے نیچے مہربانی فرمائے گا۔
جو شخص کسی عالم کی مجلس میں اس عشرہ میں شریک ہوا اس نے گویا انبیاء و مرسلین کی مجلس میں شرکت کی۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو ان دنوں سے زیادہ محبوب اور کوئی دن نہیں ہیں اور ان دس دنوں سے افضل اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی دن نہیں ہے' پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کے دن بھی ایسے نہیں

Marfat.com

ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کے دن بھی ان جیسے نہیں مگر جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے گھوڑے کو زخمی کر دیا اور خود بھی زخمی ہوا۔

ذی الحجہ کے مہینے کے پہلے عشرہ کی فضیلت کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ''اور ایام ایسے نہیں ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کو ان دنوں یعنی ذی الحجہ کے دس دنوں کے عمل سے زیادہ پسند ہو۔'' صحابہ کرام (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) نے عرض کیا' کیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد بھی ایسا نہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' ہاں اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد بھی' مگر یہ کہ آدمی اپنا مال و جان لے کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلا اور ان میں سے کچھ بھی سلامت نہ پایا۔

نفلی روزے:

ذی الحجہ کے مہینے کی یکم تاریخ سے نو تاریخ تک کے روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ ان ایام میں سے سب سے زیادہ فضیلت ساتویں' آٹھویں اور نویں ذی الحجہ کو روزے رکھنے کی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک جوان جو احادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سنا کرتا تھا۔ جب ذی الحجہ کا چاند نظر آیا تو اس نے روزہ رکھ لیا، جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ خبر دی گئی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو بلایا۔ اور پوچھا' تجھے کس نے اس بات پر آمادہ کیا کہ تُو نے روزہ رکھ لیا؟ اس نے عرض کی اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، یہ حج و قربانی کے دن ہیں' شاید کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان کی دعاؤں میں شامل فرمالے' آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' تیرے ہر دن کے روزے کا اجر سو غلام آزاد کرنے' سو اونٹوں کی قربانی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیئے گئے سو گھوڑوں کے اجر کے برابر ہے۔ جب آٹھویں ذی الحجہ کا دن ہوگا تو تجھے اس دن کے روزہ کا ثواب ہزار غلام آزاد کرنے' ہزار اونٹ کی قربانی کرنے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں سواری کے لیے ہزار گھوڑے دینے کے برابر حاصل ہوگا۔ جب نویں کا دن ہوگا تو تجھے اس دن کے روزہ کا ثواب دو ہزار غلام آزاد کرنے' دو ہزار اونٹوں کی قربانی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں سواری کے لیے دیئے گئے دو ہزار گھوڑوں کے

Marfat.com

اجر کے برابر ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کی پسندیدگی:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ان دس ایام میں اللہ تعالیٰ کو جس قدر یہ بات پسند ہے کہ محنت وکوشش کر کے اس کے عبادت گزار (بندے) بنیں، اس سے بڑھ کر اور دنوں میں پسند نہیں اور ان دس ایام میں سے ہر یوم کا روزہ ایک برس کے روزوں کے برابر ہے اور ہر شب کا قیام شب قدر میں کھڑے ہونے کے برابر ہے۔ (ترمذی شریف)

روزے کا ثواب:

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یوم الترویہ (آٹھویں ذی الحجہ) کا روزہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ اسے حضرت ایوب علیہ السلام کے مصائب پر صبر کرنے کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے اور جس نے یوم عرفہ (نویں ذی الحجہ) کا روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے۔

ذی الحجہ کا چاند:

ایک روایت میں آتا ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب ذی الحجہ کے مہینے کا چاند دیکھتے تو فرماتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَشْرِیْفُ الشُّهُوْرَ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَشَرَفَ الْبُیُوْتِ بِالْبَیْتِ الْحَرَامِ اَللّٰهُمَّ اَهْلِ هٰذَا الشَّهْرِ بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامَ وَبِالْفَضْلِ وَالْاِكْرَامِ بُحُرْمَةِ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا بِعِزَّتِهٖ وَاسْتُرْ عُیُوْبَنَا بِعَظْمَتِهٖ وَبَارِكْ عَلَیْنَا بِبَرْكَتِهٖ لَا تُؤَاخِذْنَا بِالتَّقْصَارِ یَا بَصِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

Marfat.com

پہلی شب:

ذی الحجہ کے مہینہ کی پہلی شب کو چاہیے کہ دو رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ کافرون پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

اس کے علاوہ پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچیس پچیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشا اللہ تعالیٰ بہت زیادہ ثواب بارگاہِ الٰہی سے عطا ہوگا۔

اس ماہ کی پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی' پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اور پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل و کرم سے نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے گا۔

دوسری شب:

ذی الحجہ کی دوسری شب نماز عشاء کے بعد چاہیے کہ چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی' تین مرتبہ سورۂ اخلاص' تین مرتبہ سورۂ فلق اور تین مرتبہ سورۂ الناس پڑھے پھر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اس کے بعد یہ دُعا کے لیے اپنے ہاتھ دراز کرے اور پہلے یہ پڑھے۔

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِالْقُدْرَةِ وَالْمَلَكُوْتِ
سُبْحَانَ ذِی الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ يُحْيِ

Marfat.com

وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْراً طَیِّبًا مُّبَارَکًا عَلٰی کُلِّ حَالٍ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَثِیْراً رَبَّنَا جَلَّ جَلَالَہٗ وَقُدْرَتَہٗ بِکُلِّ مَکَانٍ۔

یہ دُعا پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اس کے بعد جو بھی دعا دینی و دنیوی مانگنا چاہے عجز وانکساری سے مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔

پہلی جمعرات:

جو کوئی ذی الحجہ کی پہلی جمعرات کو بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الکوثر اور ایک مرتبہ سورۂ اخلاص نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے اس دنیاوی زندگی میں ہی جنت میں اپنا مقام دکھا دیا جائے گا۔

پہلا جمعۃ المبارک:

جو کوئی ذی الحجہ کے پہلے جمعۃ المبارک کو نماز جمعہ کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد دس مرتبہ یہ مبارک کلمات پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط

اس کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے نماز کی قبولیت کی دعا مانگے اور اپنے گناہوں کی معافی کے لیے گڑگڑا کر دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس نماز پڑھنے والے کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا اور اسے جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔

Marfat.com

(2) جو کوئی ذی الحجہ کے پہلے عشرہ کو جمعۃ المبارک کی شب نمازِ عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز پڑھنے کے بعد یہ کہے۔

يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ.

تو انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کا قلب نورِ ایمان سے منور ہوگا۔

وظائف:

ذی الحجہ کی پہلی اور چھٹی تاریخ کو چاہیے کہ نمازِ فجر یا نماز ظہر کے بعد ایک سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اس ماہ کی دوسری اور ساتویں تاریخ کو نماز فجر یا نماز ظہر کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ایک سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا وِّتْرًا وَّلَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبًا وَّلَا وَلَدًا.

ذی الحجہ کے مہینہ کی تیسری اور آٹھویں تاریخ کو چاہیے کہ نماز فجر یا نماز ظہر کے بعد ایک سو مرتبہ یہ مبارک کلمات پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.

ذی الحجہ کے مہینہ کی چوتھی اور نویں تاریخ کو چاہیے کہ نماز فجر یا نماز ظہر کے بعد ایک سو مرتبہ یہ کلماتِ مبارکہ پڑھے۔

Marfat.com

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ اَلْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرِ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

ذی الحجہ کے مہینہ کے پانچویں اور دسویں تاریخ کو چاہیے کہ نماز فجر یا نماز ظہر کے بعد ایک سو مرتبہ یہ مبارک کلمات پڑھے۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَلَاءَ لِلّٰهِ الْمُنْتَهٰی سُبْحَانَ لَمْ یَزَلْ کَرِیْمًا وَّلَا یَزَالُ رَحِیْمًا.

ذی الحجہ کے مہینے کے پہلے عشرہ میں ان مبارک کلمات کا نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ پڑھنا بے پناہ فیوض و برکات کے حاصل کرنے کا باعث ہے۔ ان کے پڑھنے سے ثواب عظیم حاصل ہوتا ہے' اللہ تعالیٰ بے شمار نیکیاں عطا فرماتا ہے اور بندے کے گناہوں کی معافی عطا فرماتا ہے۔ اس کے علاوہ نیکی کے کاموں کے کرنے اور برائی سے بچنے کی توفیق مرحمت فرماتا ہے۔

ذی الحجہ کے مہینے کے پہلے عشرہ میں روزانہ بلاناغہ سورۂ والضحیٰ پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے پروردگار عالم اس سورۃ کے پڑھنے والے کو اپنے فضل و کرم سے نوازتا ہے اور جہنم سے خلاصی نصیب فرماتا ہے۔ اس کے علاوہ اس مہینے کے پہلے دس ایام میں جو کوئی روزانہ بلاناغہ سورۂ فجر پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ قیامت کے دن اس کے حساب و کتاب میں آسانی ہوگی اور وہ اُس دن امن میں ہوگا۔

یوم ترویہ:

ذی الحجہ کے مہینے کے آٹھویں دن کو یوم ترویہ کہا جاتا ہے، اس یوم کی وجہ تسمیہ کے بارے میں علمائے کرام فرماتے ہیں کہ آٹھویں ذی الحجہ کی رات کو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبح کرنے کا خواب دیکھا تھا۔ صبح ہوئی تو اس خواب پر غور کرنا شروع کیا کہ یہ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے یا شیطان لعین کی طرف سے ہے۔ سارا دن اسی بارے میں سوچتے رہے جب عرفہ کی شب آئی تو ایک غیبی ندا آئی کہ جو کچھ تم سے کہا گیا ہے' وہی

Marfat.com

کرو۔ چنانچہ اس وقت آپ نے سمجھ لیا کہ یہ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھا۔ اسی لیے اس دن کا نام یوم ترویہ رکھ دیا گیا اور نویں ذی الحج کو یوم عرفہ (یعنی پہچان کا دن) کہا جانے لگا۔

یوم ترویہ یعنی اس کی وجہ تسمیہ کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس دن چونکہ حاجی مکہ مکرمہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہوتے ہیں اور چونکہ آبِ زمزم خوب سیر ہو کر پیتے ہیں' اس لیے اس کو ترویہ کہتے ہیں جو کہ تفعلہ کے وزن پر ہے جس کے معنی سیراب کرنا ہیں اور یہ ارتوی سے ماخوذ ہے جس کے معنی پانی پینے اور غسل کرنے کے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین)

اس دن عبادت الٰہی کرنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ جو کوئی شب ترویہ سولہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو ہر رکعت کے بدلے شہید کا ثواب عطا ہو گا۔

جو کوئی آٹھویں ذی الحجہ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے تمام گناہ معاف فرما دے گا اور اُسے جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔

جو کوئی ذی الحجہ کی آٹھ تاریخ کو نماز ظہر کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ العصر پڑھے' دوسری رکعت میں سورۃ لایلف قریش ایک مرتبہ تیسری رکعت میں سورۃ الکافرون' چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ' سورۂ اذا جاء پڑھے' جبکہ پانچویں اور چھٹی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے' انشاء اللہ تعالیٰ ثوابِ عظیم حاصل ہو گا۔

یومِ عرفہ:

عرفہ کے دن کی فضیلت کے بارے میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ' عرفہ کے دن سے افضل کوئی دن نہیں ہے اللہ

Marfat.com

تعالیٰ اس دن زمین والوں کے ذریعہ آسمان والوں پر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے' میرے ان بندوں کو دیکھو بکھرے اور گرد آلود بال ہیں میرے پاس دُور دراز راستوں سے میری رحمت کی اُمید اور میرے عذاب کا خوف لے کر آئے ہیں' لہٰذا عرفہ کے دن سے زیادہ جہنم سے رہائی کا کوئی دوسرا دن نہیں ہے۔ اس دن جتنے مجرم جہنم سے خلاصی پاتے ہیں اور کسی دن نہیں پاتے۔

عرفہ کے دن کی فضیلت کے بارے میں ایک اور روایت جو کہ حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ علیہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے بیان کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے کہ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا' اللہ تعالیٰ یوم عرفہ کو اپنے بندوں پر نظر فرماتا ہے تو جس کے دل میں ذرا سا بھی ایمان ہوتا ہے اسے ضرور بخش دیا جاتا ہے۔ تو میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ یہ مغفرت تمام لوگوں کے لیے ہے یا اہل عرفات کے ساتھ مخصوص ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ' یہ مغفرت تمام لوگوں کے لیے ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

نفل نماز:

عرفہ کے دن نوافل کی ادائیگی کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ' جو شخص عرفہ کے دن دو رکعت (نفل نماز) پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرے اس کے بعد تین مرتبہ سورۃ کافرون اور ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے ہر مرتبہ سورۂ کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم گواہ رہو میں نے اس کے گناہ بخش دیئے۔

عرفہ کے دن کے نوافل کی فضیلت کے بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عرفہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعتیں اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اس کے لیے ہزاروں نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ قرآن پاک کے ہر لفظ کے بدلے

Marfat.com

جنت میں اس کا مرتبہ اس قدر بلند کیا جائے گا کہ جس کی مسافت پانچ برس کی مسافت کی برابر ہوگی اور قرآن کے ہر حرف کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کو ستر حوریں عنایت فرمائے گا اور ہر حور کے ساتھ موتی اور یاقوت کے ستر خوان ہوں گے اور ہر خوان پر ہزار رنگ کے کھانے ہوں گے جو ستر ہزار سبز رنگ کے گوشت کے ہوں گے اور کھانے برف کی طرح سرد اور شہد کی طرح میٹھے اور مشک کی طرح خوشبودار ہوں گے اور اس کھانے کو نہ آگ نے چھوا ہوگا اور نہ لوہے سے (گوشت کو) کاٹا گیا ہوگا۔ ہر لقمہ پہلے لقمہ سے بہتر ہوگا اور اس کے پاس ایک ایسا پرندہ آئے گا جس کی چونچ سونے کی، بازو سرخ یاقوت کے ہوں گے، اس پرندے کے ستر ہزار پَر ہوں گے اور وہ پرندہ ایسی زمزمہ سنجیاں کرے گا کہ کسی نے ایسی نہیں سنی ہوں گی، یہ پرندہ کہے گا، اے اہل عرفہ! مرحبا! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پھر وہ پرندہ اس شخص کے پیالہ میں گر جائے گا۔ پھر وہ پرندہ اڑ جائے گا۔ اس نماز پڑھنے والے کو (مرنے کے بعد) جب قبر میں رکھا جائے گا تو قرآن پاک کے ہر حرف کے بدلے اس کی قبر منور ہو جائے گی یہاں تک کہ وہ بیت اللہ کا طواف کرنے والوں کو دیکھ لے گا۔ اس کے لیے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا، اس کو اس دروازے سے وہ ثواب اور مرتبہ دکھائے دے گا جو اس کے لیے مخصوص ہوگا اور اس کو دیکھ کر وہ کہے گا، یا اللہ! قیامت برپا کر دے۔

(غنیۃ الطالبین)

جو کوئی عرفہ کے دن اشراق کے وقت چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیاسی مرتبہ سورۂ القدر پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ درودِ پاک پڑھے پھر ستر مرتبہ یہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔

بفضل باری تعالیٰ اس کو تمام گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

عرفہ کے دن جو کوئی چار رکعت نفل نماز ظہر اور عصر کے درمیان اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل و کرم سے اس بندے کے گناہوں کی معافی عطا فرماتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں

Marfat.com

لکھ دیتا ہے۔

جو کوئی عرفہ کے دن دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے ثوابِ عظیم حاصل ہو۔

جو کوئی ذی الحجہ کی نو تاریخ کو چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ ضرور پوری ہوگی۔

جو کوئی عرفہ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ قریش پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے۔

جو کوئی ذی الحجہ کی نو تاریخ کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی جو بھی جائز مراد ہوگی وہ پوری ہوگی اور ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

عرفہ کا دن اس قدر فضیلت و برکت والا دن ہے کہ اس دن اللہ تعالیٰ بے شمار لوگوں کو اپنے فضل و کرم سے بخش دیتا ہے۔

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عرفہ کا دن تمام دنوں سے زیادہ بہتر ہے اس دن اللہ تعالیٰ خصوصی طور پر آسمان دنیا پر متوجہ ہو کر فرشتوں کے سامنے اپنے حاجی بندوں کی عاجزی اور درماندگی کی حالت پر فخر کرتا ہے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ "فرشتو! دیکھو میرے بندے پریشان دھوپ میں میرے سامنے کھڑے ہیں یہ لوگ دور دور سے یہاں آئے ہیں میری رحمت کی اُمید انہیں یہاں لائی ہے حالانکہ انہوں نے میرے عذاب کو نہیں دیکھا" اس فخر کے بعد لوگوں کو جہنم کے عذاب سے آزاد کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور عرفہ

Marfat.com

کے دن میں اتنے لوگ بخشے جاتے ہیں کہ اتنے کسی دن بھی نہیں بخشے جاتے۔''

(ابن ماجہ)

وظائف:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ موقف عرفہ میں اس دُعا سے افضل اور کوئی قول یا عمل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کو پڑھنے والے کی طرف توجہ فرماتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام عرفات میں قبلہ رو ہو کر دُعا مانگنے والے کی طرح دونوں دستِ مبارک پھیلا کر تین مرتبہ لبیک فرماتے' پھر ایک سو مرتبہ یہ فرماتے'

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

پھر ایک سو مرتبہ یہ (مبارک کلمات ارشاد) فرماتے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا.

اس کے بعد تین مرتبہ یہ فرماتے ہیں اِنَّ اللّٰـهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ پھر تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھتے۔ ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع فرماتے اور آمین پر ختم کرتے اس کے بعد پھر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اس کے بعد آپ جو چاہتے دُعا فرماتے۔

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طرح سے دُعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے' میرے بندے کو دیکھو اس نے میرے گھر کی طرف رُخ کیا'

Marfat.com

میری بزرگی بیان کی۔ تسبیح و تہلیل میں مشغول ہوا اور جو سورۃ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی وہ پڑھی اور میرے رسول پر درود بھیجا۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کے عمل کو قبول کیا اس کے اجر کو واجب کر دیا اس کے گناہ بخش دیئے اور اس نے جو کچھ مانگا میں نے اس کی سفارش کی قبول کی ۔(غنیۃ الطالبین)

عرفہ کے دن چاہیے کہ نماز فجر کے بعد سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے اول و آخر درود پاک پڑھے۔

يَا ذَخِيرِ یْ يَا ذَخِيرَتِیْ يَا مُمِدِّنِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ يَا رِجَآئِیْ عِنْدَ مُصِيبَتِیْ يَا غِيَاثِیْ عِنْدَ فَاقَتِي يَا اُنْثِیْ عِنْدَ وَحْدَتِیْ يَا رَحْمَتِیْ فِیْ دِقَّتِي يَا دَلِيْلِیْ فِیْ خَيْرَ تِي بِكَ التَّوْفِيْقُ.

پروردگار عالم عرفہ کے دن اس دُعا کو پڑھنے والے کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے اس کی نیک حاجت پوری فرماتا ہے اور نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق مرحمت فرماتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ عرفہ میں میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی دُعا یہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِی اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّمَا يَلِجُ فِی النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّمَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ وَمِنْ شَرِّبَوَائِقِ الدَّهْرِ.

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام عرفہ کی شام کو اکثر دعا کرتے یہ اور فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا تَقُوْلُ وَخَیْراً مِمَّا تَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَا یَ وَمَمَاتِیْ وَلَکَ یَا رَبِّ تُراثِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَۃِ الصَّدْرِ وَشَتَّاتِ الْاَمْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَالُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَجْرِیْ بِہِ الرِّیْح.

عرفہ کے دن نماز عصر کے بعد غروب آفتاب سے پہلے جو کوئی یہ دُعا یہ کلمات اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر ایک سو مرتبہ درود شریف یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ. بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا بِا اللّٰہِ. بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کُلَّ نِعْمَۃٍ مِنَ اللّٰہِ. بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہِ الْخَیْرَ کُلَّہٗ بِیَدِ اللّٰہِ . بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہِ لَا یُصَرِّفُ السُّوْءَ اِلَّا بِااللّٰہِ . بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآ ءَ اللّٰہُ وَمَا کَانَ مِنْ نِعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ.

تو بفضل باری تعالیٰ اس کو پڑھنے والا جو بھی جائز دُعا مانگے وہ قبول ہوگی۔

عیدالاضحیٰ کی شب:

جو کوئی عیدالاضحیٰ کی شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ درودِ پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

جو کوئی عیدالاضحیٰ کی شب نمازِ عشاء کے بعد دس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ والضحیٰ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص

Marfat.com

پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار اور ایک سو مرتبہ درودِ پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ثوابِ عظیم حاصل ہو۔

جو کوئی عید الاضحٰی کی شب بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر مرتبہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر سلام کے بعد ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھے پھر دس مرتبہ سورۂ اخلاص' ایک مرتبہ سورۂ والناس پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو دس شہیدوں کا ثواب عطا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے گا۔

بہتر دن:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہجرت فرما کر مدینہ طیبہ تشریف لائے تو آپ کو معلوم ہوا کہ یہاں کے لوگ سال میں دو دن کھیل کود کرتے ہیں خوشی مناتے ہیں۔ اس پر آپ نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ دو دن کیسے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا ان دنوں میں ہم لوگ زمانہ جاہلیت کے اندر خوشیاں مناتے اور کھیل کود کرتے تھے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

"اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ان دو دنوں کو ان سے بہتر دنوں میں تبدیل کر دیا ہے ان میں سے ایک دن عید الفطر اور دوسرا دن عید الاضحٰی ہے۔"

(ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

عید الاضحٰی کی نماز:

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام عید الفطر کے دن جب تک کچھ کھا نہ لیتے عیدگاہ کو تشریف نہ لے جاتے اور عید الاضحٰی کے دن اس وقت تک کچھ نہ کھاتے جب تک کہ نماز نہ پڑھ لیتے۔" (ترمذی۔ ابن ماجہ)

حضرت ابوالحویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عمرو

Marfat.com

بن حزم کو جبکہ وہ نجران میں تھے لکھا کہ عید الاضحیٰ کی نماز جلد پڑھو اور عید الفطر کی نماز دیر سے پڑھو اور لوگوں کو وعظ سناؤ۔ (مشکوٰۃ شریف)

عید الاضحیٰ کے دن:

جو کوئی عید الاضحیٰ کے دن نماز عید کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ الشمس پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو حج کا ثواب عطا ہو گا۔

جو کوئی عید الاضحیٰ کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اعلیٰ ایک مرتبہ' دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ والشمس' تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے تو پروردگار عالم اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔ پھر جب عید گاہ سے نماز پڑھ کر گھر میں آئے تو دو رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھے اگر مفلس ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ قربانی کرنے کا ثواب حاصل ہو گا۔

عید الاضحیٰ کے دن جو کوئی ظہر کی نماز کے بعد بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ آیۃ الکرسی' گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ الفلق اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ والناس پڑھے پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو قیامت کے دن آسانی ہو گی۔ اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرما دے گا اور اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھے گا اور بُرائی سے بچنے اور نیکی کے کاموں کی کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

نفل و وظیفہ:

جو کوئی ذی الحجہ کے مہینہ کی آخری تاریخ کو خواہ انتیس ہو یا تیس یعنی اسلامی سال کے آخری دن نماز ظہر یا نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد اکیس

Marfat.com

مرتبہ یہ دعا پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے باطنی نُور حاصل ہوگا اور سارا سال اس کے جان و مال کی حفاظت رہے گی انشاء اللہ تعالیٰ پروردگار عالم اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا رَبّ اكرمنى بشهود انوار قد سکَ وايّدنى بطهور سطوات سلطان انسک حتیّٰ اتقلّب فى سبحات معارف اسمائکَ وَاطّلعنى عَلٰى اسرار ذرّات وجودکَ فى معالم شهودکَ لاَ تشهد بِها ما اودعته' فى عوالم الملکَ وَالملکوت واعاين سريان سّر قد رتکَ فى عوالم شواهد اللّاهوت وَالنّاسوت و عرفنى معرفة تامة فى حکمة عامة حتٰى لايبقٰى معلوم اِلاّ واطلّع عَلٰى دقائقه الدقائيق المستنبطة فى الموجودات واذهب بظلمة المانعة عن ادراکَ حقآئق الا يمان وتقرب مافى القلوب والارواح بمهمات المحبة والوادوَ الرّشد والارشعااِنّکَ المحب والمحبوب والطّالب والمطلوبٌ يامقلّب القلوب ويا کاشف الکروب و يا دليل المتحيّرين ويا غياث المستغيثين انکَ انت علام الغيوب بانت ربى و ربّ کلّ شيءٍ اللّهُمَّ لا تجعلنا بين الناس مغرورين ولاعن خدمتکَ مهجورين ولا بنعمتکَ مستد رجين ولا من الّذين يا کلون الدنيا

Marfat.com

بالدّین وصلی اللّٰہ علٰی خیر خلقہٖ مُحمّد وّاٰلِہٖ اجمعین برحمتکَ یَا ارحم الرّاحمین۔

جو کوئی چاہے کہ پروردگار عالم اُس پر اپنا خصوصی فضل و کرم کرے اس کے درجات میں بلندی عطا فرمائے اور اپنے نیک بندوں میں شامل کرے تو اُسے چاہیے کہ وہ روزانہ بلاناغہ اس دُعا کو وظیفہ کے طور پر پڑھنے کا معمول بنالے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

❋❋❋

Marfat.com

مسنون دُعائیں

حضرت آدم علیہ السلام

روایات میں آتا ہے کہ جنت سے زمین پر آنے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام تین سو سال تک گریہ وزاری میں مشغول رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے قبول توبہ کی بشارت عطا فرمائی‘ حضرت آدم علیہ السلام کی دعا کے کلمات کو اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی سورہ اعراف میں بیان فرمایا ہے۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ o

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے اگر تو ہماری بخشش نہ فرمائے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ' ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

حضرت نوح علیہ السلام

حضرت نوح علیہ السلام کی یہ دعا قرآن پاک کی سورہ قمر میں مذکور ہوئی ہے۔

رَبِّ اِنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ o

﴿ترجمہ﴾ اے میرے پروردگار میں مغلوب ہوا ہوں پس میری مدد فرما۔

Marfat.com

حضرت ابراہیم علیہ السلام

جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت بی بی حاجرہ اور اسماعیل علیہ السلام کو مقام زم زم کے عقب میں مسجد حرام کی جگہ پر دونوں ماں اور بیٹے کو چھوڑا اور خود وہاں سے روانہ ہوئے' حضرت بی بی حاجرہ نے آپ کو روکنے کی کوشش کی مگر آپ نے توجہ نہ فرمائی تو حضرت بی بی حاجرہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ ہمیں اس بیابان مقام پر اس خالق مالک کے حکم کے مطابق چھوڑے جارہے ہیں؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا' ہاں یہ سنتے ہی حضرت بی بی حاجرہ نے اپنے دل کو تسلی دی اور کہا اب ہمیں کوئی تکلیف نہیں ہوگی ہم اپنے رب کی رضا میں راضی ہیں وہی ہمارے لیے کافی ہے اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام وہاں سے روانہ ہوکر مقام ثنیہ پر آئے یہاں سے آپ کو حضرت بی بی حاجرہ نظر نہیں آرہی تھیں لہٰذا دعا کے لیے اپنے دست مبارک اٹھائے اور بارگاہ الٰہی میں دعا کی جس کے الفاظ قرآن پاک کی سورۃ ابراہیم کی آیات 35 تا 38 میں اس طرح سے بیان ہوئے ہیں۔

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ o رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ o رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ o رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ o

﴿ترجمہ﴾ پروردگار اس شہر کو امن بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بہت پرستی سے

Marfat.com

بچا پروردگار! ان بتوں نے بہتوں کو گمراہی میں ڈالا (ہو سکتا ہے کہ یہ میری اولاد کو بھی گمراہ کریں) جو میرے طریقے پر چلے وہ میرا ہے۔ اور جو میرے خلاف طریقہ اختیار کرے تو یقیناً تو درگزر کرنے والا مہربان ہے۔ پروردگار! میں نے بے آب وگیاہ وادی میں اپنی اولاد کے ایک حصے کو تیرے محترم گھر کے پاس لا بسایا ہے۔ پروردگار! یہ میں نے اس لیے کیا ہے کہ یہ لوگ یہاں نماز قائم کریں لہٰذا تو لوگوں کے دلوں کو ان کا مشتاق بنا اور انہیں کھانے کے لیے پھل عطا فرما شاید کہ یہ شکر گزار نہیں۔ پروردگار! تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اور واقعی اللہ تعالیٰ سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے نہ زمین اور نہ آسمانوں میں۔

(2)

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی تعمیر کو مکمل کر لیا تو پھر بارگاہِ احدیت میں دعا فرمائی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ o رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ وَیُزَکِّیْهِمْ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ o

(البقرۃ: 127 تا 129)

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہماری اس خدمت کو قبول فرما لے بیشک تو سب کی سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے، اے پروردگار! ہم دونوں کو اپنا مطیع فرمان بنا ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اٹھا جو تیری مسلم ہو۔ ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما بیشک تو بڑا معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے اور اے ہمارے پروردگار! ان لوگوں میں خود انہی کی قوم

Marfat.com

سے ایک ایسا رسول اٹھائیو جو انہیں تیری آیات سنائے۔ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کی زندگیاں سنوارے بیشک تو بڑا عزت والا اور حکیم ہے۔

قرآن پاک کی سورۃ ابراہیم کی آیات 40 تا 41 میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

﴿ترجمہ﴾ اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی پروردگار! میری دعا قبول۔ پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اس دن معاف کردیجیو جب کہ حساب قائم ہوگا۔

حضرت یونس علیہ السلام

قرآن پاک کی سورۃ انبیاء میں حضرت یونس علیہ السلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

﴿ترجمہ﴾ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تیری ذات بیشک میں قصورواروں میں سے ہوں۔

حضرت ایوب علیہ السلام

جب حضرت ایوب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے آزمائش میں مبتلا کیا آپ شدید بیمار ہوگئے آپ نے صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا پھر ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں دعا کی

Marfat.com

اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو شفائے کاملہ عطا فرمائی اور آپ علیہ السلام آزمائش کی اس کڑی بھٹی سے کامیاب ہو کر نکلے یہ دعا پڑھنے سے اللہ تعالیٰ امراض میں شفا عطا فرماتا ہے۔ قرآن پاک کی سورۃ الانبیاء میں حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا مذکور ہوئی ہے۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ○

﴿ترجمہ﴾ کہ مجھے تکلیف پہنچ رہی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام

قرآن پاک کی سورۃ نمل میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ○

﴿ترجمہ﴾ اے پروردگار! مجھے قابو میں رکھ کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا ہوں۔ جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسا عمل صالح کروں جو تجھے پسند آئے اور اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے صالح بندوں میں داخل فرما۔

حضرت شعیب علیہ السلام

قرآن پاک کی سورۃ الاعراف میں حضرت شعیب علیہ السلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ○

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ فرمادے اور تو بہترین فیصلہ فرمانے والا ہے۔

Marfat.com

(2)

حضرت شعیب علیہ السلام کی یہ دعا قرآن پاک کی سورۃ میں مذکور ہوئی ہے۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ O

﴿ترجمہ﴾ اور مجھے جو کچھ توفیق ہوتی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے اس پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

قرآن پاک کی سورۃ یوسف میں حضرت یعقوب علیہ السلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ.

﴿ترجمہ﴾ میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ تعالیٰ ہی سے کرتا ہوں۔

حضرت یوسف علیہ السلام

قرآن پاک کی سورۃ یوسف کی آیت 33 میں حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا ان کلمات میں مذکور ہوئی ہے۔

رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ O

﴿ترجمہ﴾ اے پروردگار! مجھے قید منظور ہے بہ نسبت اس کے کہ میں وہ کام کروں جو یہ لوگ مجھ سے چاہتے ہیں اور اگر تو نے ان کی چالوں کو مجھ سے دفع نہ کیا تو میں ان کے دام میں پھنس جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔

(2)

قرآن پاک کی سورۃ یوسف میں حضرت یوسف علیہ السلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

Marfat.com

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ۝

﴿ترجمہ﴾ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا دوست ہے تو مجھے اپنی فرمانبرداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھا اور مجھے صالحین میں داخل فرما۔

حضرت زکریا علیہ السلام

حضرت زکریا علیہ السلام نے اولاد کی نعمت حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں دعا کی جو کہ بارگاہ الٰہی میں قبول ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا فرمائے حضرت زکریا علیہ السلام کی یہ دعا قرآن پاک کی سورۃ آل عمران آیت 38 میں مذکور ہوئی ہے۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ۝

﴿ترجمہ﴾ پروردگار اپنی قدرت سے مجھے صالح اولاد عطا فرما بیشک تو ہی دعا سننے والا ہے۔

(3)

قرآن پاک کی سورۃ الانبیاء کی آیت 89 میں حضرت زکریا علیہ السلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ۝

﴿ترجمہ﴾ اے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور بہترین وارث تو ہی ہے۔

حضرت لوط علیہ السلام

قرآن پاک کی سورۃ العنکبوت میں حضرت لوط علیہ السلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

Marfat.com

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ O

﴿ترجمہ﴾ اے میرے رب! مجھے ان مفسد لوگوں پر غلبہ عطا فرما۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ O

﴿ترجمہ﴾ اے میرے پروردگار! مجھے ظالموں سے نجات عطا فرما۔

(3)

قرآن پاک کی سورۃ القصص کی آیت 24 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ان مبارک کلمات کے ساتھ مذکور ہوئی ہے۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ O

﴿ترجمہ﴾ پروردگار! تو جو بھی بھلائی مجھ پر نازل فرمادے میں اس کا ضرورت مند ہوں۔

(6)

قرآن پاک کی سورۃ الاعراف کی آیت 141 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِکَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ O

﴿ترجمہ﴾ اے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما یا تو ارحم الراحمین ہے۔

(7)

قرآن پاک کی سورۃ البقرہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وہ دعا مذکور ہوئی ہے جو آپؑ نے اس وقت کی کہ جب آپ نے بنی اسرائیل کو گائے ذبح کرنے کا حکم سنایا تو بنی اسرائیل کہنے

Marfat.com

لگے اے موسیٰ! کیا تم ہم سے مذاق کر رہے ہو اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ مذاق کرنا تو جاہلوں کا کام ہے۔ (پھر یہ دعا مانگی)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ٥

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

قرآن پاک کی سورۃ المائدہ کی آیت 114 میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ٥

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل فرما جو ہمارے اگلے پچھلوں کے لیے خوشی کا موقع قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو۔ ہم کو رزق عطا فرما اور تو بہترین رازق ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سورۃ آل عمران آیت 26 میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ٥

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! ملک کے مالک! تو جسے چاہے حکومت عطا کرے اور جس سے چاہے چھین لے جسے چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلیل

Marfat.com

کر دے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے بیشک تو ہر شے پر قادر ہے۔

(2)

سورۃ بنی اسرائیل کی آیت 80 میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا٥

﴿ترجمہ﴾ اے پروردگار! مجھے تو جہاں بھی لے جا سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال اور اپنی طرف سے ایک اقتدار کو میرا مدد گار بنا دے۔

اللہ تعالیٰ کی پناہ

ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام صبح وشام باقاعدگی سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور آپ کے اس معمول میں کبھی فرق نہ آیا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا طلب گار ہوں اے اللہ! میں تجھ سے عفو و درگزر اور سلامتی اور عافیت چاہتا ہوں دین و دنیا کے معاملات میں اور اپنے اہل و عیال اور اپنے مال میں اے اللہ! تو میری پردہ پوشی

Marfat.com

فرما اور میری بے چینیوں کو امن وچین سے بدل دے اے اللہ! آگے پیچھے دائیں بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری عظمت کی اس بات سے کہ میں کہیں اپنے نیچے کی طرف سے ہلاک کیا جاؤں۔'' (یعنی اللہ مجھے زمین میں دھنسنے کے عذاب سے محفوظ رکھے)

سونے کے وقت کی دعا

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب رات کے وقت بستر پر سونے کے لیے تشریف لے جاتے تو دایاں دست مبارک اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهُ' اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ.

﴿ترجمہ﴾ اے میرے رب! تیرے نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو بستر پر رکھا اور تیرے سہارے یہ اٹھے گا اگر تو (سوتے میں میری جان قبض کرلے) تو اس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے زندہ چھوڑ دے تو میری حفاظت فرمانا اس طریقہ سے جس طریقہ سے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

ادائیگی قرض کی دعا

ترمذی شریف میں حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے بیان ہوا ہے کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمات میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ یا حضرت! میں ایک مکاتب غلام ہوں آپ میری مدد فرمائیں کیونکہ مجھ سے مکاتبت کے معاوضہ کی ادائیگی نہیں ہو پاتی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں وہ دعا کیوں نہ سکھادوں جو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے بتائی ہے۔ اگر تمہارے ذمے احد پہاڑ کے جتنا بھی قرضہ

Marfat.com

ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کو ادا فرمادے گا۔ مکاتب نے عرض کیا۔ آپ مجھے وہ دعا ضرور سکھائیں چنانچہ حضرت علیؓ نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنی ہوئی دعا بتائی۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ..

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! مجھے حرام سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعے تو میری کفایت فرما اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر ایک سے بے نیاز کردے۔

بھلائی کی دعا

مسلم شریف میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا ' اَنْتَ وَلِیُّھَا وَ مَوْلَاھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! تو میرے نفس کو ایسا کردے کہ وہ تیری نافرمانی سے بچے اور تیری سزا سے ڈرے اور اسے بری صفات سے پاکیزہ کر تو اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے تو اس کا آقا اور مولا ہے۔ اے میرے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو مجھے فائدہ نہ دے اور اس دل سے جو تیرے سامنے پست نہ ہو اور اس نفس سے جو آسودہ نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبولیت کا شرف حاصل نہ کرے۔

Marfat.com

محبت الٰہی کی دعا

ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن یزید الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا بیان ہوئی ہے جس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی محبت نصیب کرنے کی دعا فرمائی ہے۔ دعا کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّہٗ عِنْدَکَ اَللّٰھُمَّ فَکَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ قُوَّۃً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب فرما اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں فائدہ مند ہو اے اللہ! جس طرح تو نے مجھے وہ دیا جو مجھے پسند ہے اسے امیر امعین بھی اس کام میں بنادے جو تجھے پسند ہے۔ اے اللہ! تو نے جو دور رکھا ہے مجھ سے ان چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں۔ تو اسے میرے حق میں ان چیزوں کے لیے فراغ کا باعث بنادے جو تجھے پسند ہیں۔

باطن کی بہتری کی دعا

ترمذی شریف میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا بیان ہوئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے اور میرے ظاہر کو صالح بنادے۔

Marfat.com

رنج و غم سے بچنے کی دعا

بخاری شریف و مسلم شریف میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں حضور کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں رہتا تھا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کثرت سے یہ دعا فرماتے ہوئے سنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَالْعِجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

﴿ترجمہ﴾ اے میرے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، رنج و غم سے بے بسی اور کاہلی سے بخل اور بزدلی سے قرض کے بوجھ سے اور لوگ کے غلبہ سے۔

پریشانی دور کرنے کی دعا

ابوداؤد شریف میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ پریشانی اور غم میں مبتلا شخص یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْا فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ.

﴿ترجمہ﴾ اے میرے مولا! میں تیری رحمت کا طلب گار ہوں تو مجھے لحہ بھر کے لے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے تمام احوال و معاملات کو ٹھیک فرما دے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے۔

فراخی رزق کی دعا

نسائی شریف میں حضرت ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رزق میں فراخی و وسعت کے بارے میں اس دعا کو بیان فرمایا ہے

Marfat.com

دعا کے الفاظ اس طرح ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور مجھے میرے گھر میں وسعت دے اور مجھے میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

اللہ تعالیٰ سے الفت کی دعا

ترمذی شریف میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک دعا ان الفاظ کے ساتھ بیان ہوئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! مجھے اپنی محبت پیاری کردے اور میری جان سے اور میرے گھر سے اور ٹھنڈے پانی سے بھی بڑھ کر۔

سفر کی دعا

ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سفر کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَ الْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ

Marfat.com

وَ كَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَ هْلِ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے سفر میں نیکی اور تقویٰ اور تیری خوشنودی کے کام چاہتے ہیں۔ اے اللہ ہم پر یہ سفر آسان فرمادے اور زمین کا فاصلہ طے کردے' اے اللہ! تو ہی رفیق سفر ہے اور ہمارے بعد گھر والوں کی خبر گیری کرنے والا ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی شقت ناگوار منظر اور مال اور اہل وعیال میں بری واپسی سے پناہ چاہتا ہوں۔

مختصر اور جامع دعا

حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام میرے ہاں تشریف لائے اس وقت میں نماز پڑھ رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجھ سے کچھ ضرورت تھی جب کہ مجھے دیر ہوگئی تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا' اے عائشہ! مختصر اور جامع دعائیں مانگا کرو (اس کے بعد) جب میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئی تو میں نے دریافت کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! مختصر اور جامع دعا کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا کُمْ اَعْلَمْ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْاَلُکَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَّاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَّاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَاَسْاَلُکَ مِمَّا سَاَلَکَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَاَعُوْذُبِکَ مِمَّا تَعَوَّذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ

Marfat.com

وَمَا قَضَيْتَ لِي مِنْ قَضَاءٍ فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تجھ سے تمام کی تمام بھلائی کا سوال کرتا ہوں' جلد ہونے والی کا بھی اور بدیر ہونے والی کا بھی معلوم کا بھی اور نامعلوم کا بھی اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام کی تمام برائی سے' جلد ہونے والی برائی سے بھی اور بدیر ہونے والی برائی سے بھی' معلوم سے بھی اور نا معلوم سے بھی اور میں تجھ سے جنت کا طلب گار ہوں اور ایسے قول وعمل کا جو جنت کی قربت کا باعث ہو اور میں دوزخ سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو دوزخ سے قریب کر دینے والا ہو' اور میں تجھ سے وہ بھلائیاں چاہتا ہوں جس کا سوال تجھ سے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے کیا ہے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ ان تمام چیزوں سے جن سے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے پناہ مانگی ہے اور یہ چاہتا ہوں کہ تو میرے بارے میں جو بھی فیصلہ فرمائے اس کا انجام نیک فرما۔

فرض نمازوں کے بعد دعا

بخاری شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دعا کو بیان کیا گیا ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

﴿ترجمہ﴾ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ احد ہے بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں' مکمل اقتدار اسی کے ہاتھ میں ہے وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! جو کچھ تو دینا چاہے اسے روکنے والی کوئی قوت نہیں اور جس سے تو محروم کرنا چاہے تو وہ شے دینے والی کوئی طاقت نہیں اور تیرے مقابلہ میں کسی صاحب قدرت کی قدرت ذرا بھی کام نہیں آسکتی۔

Marfat.com

خطرہ کے وقت کی دعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ غزوۂ خندق کے دن ہم لوگوں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ! کیا اس مشکل گھڑی کے لیے کوئی دعا ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس دعا کو پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا.

(حصن حصین)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ ! ہماری پردہ پوشی فرما اور خوف کو مٹا کر ہم کو بے خوفی اور امن سے رکھ۔

جنتی ہونے کی دعا

بخاری شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد پاک بیان ہوا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھتا ہوا انتقال کر جائے تو وہ جنتی ہوگا اگر رات کے وقت پڑھے اور اسی رات وہ انتقال کر جائے تو اس کا شمار جنتیوں میں ہوگا۔ دعا کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے۔ کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے تیرے تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر ہوں میری جس قدر بھی استطاعت ہے میں اپنے کیئے کی برائی سے

Marfat.com

تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ پس میرے گناہ معاف فرما دے تو ہی معافی عطا کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی نہیں۔

گمراہی سے بچنے کی دعا

بخاری شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دعا کے بارے میں آتا ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گمراہی سے پناہ مانگنے کی غرض سے یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ بِعِزَّتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر ہی توکل کیا اور تیری ہی جانب رجوع کیا اور تیری ہی مدد سے دشمنوں کے ساتھ لڑائی کی۔ اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں تیری عزت کا سہارا تھام کر پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ کر دے تو مجھ کو تو ہی ہمیشہ زندہ رہے گا اور جن اور انسان تمام مر جائیں گے۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

مشکوٰۃ شریف میں اس دعا کے بارے میں بیان کیا گیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب گھر میں داخل ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے السلام وعلیکم فرماتے اور پھر اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ اول اس دعا کو پڑھتے اور پھر لوگوں کو سلام کرتے تھے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَ الۡمَوۡلَجِ وَخَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَجۡنَا وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡنَا.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تجھ سے (گھر میں) داخل ہونے کی بھلائی مانگتا ہوں اور خیریت کے ساتھ باہر نکلنا بھی اللہ کے نام سے داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر توکل کیا۔

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دعا

ترمذی شریف میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص گھر سے نکلتے وقت اس دعا کو پڑھ لے شیطان اس سے پرے ہو جاتا ہے اور اس کی شیطان سے حفاظت کی جاتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

﴿ترجمہ﴾ اللہ کا نام لے کر (نکلتا ہوں) اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں' گناہوں سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

ترمذی شریف میں ہی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام بیت اطہر سے باہر تشریف لاتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اَنۡ نَزِلَّ اَوۡنَضِلَّ اَوۡنَظۡلِمَ اَوۡ نُظۡلَمَ اَوۡ نَجۡھَلَ اَوۡ یُجۡھَلَ.

﴿ترجمہ﴾ اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں اللہ پر ہی توکل کرتا ہوں اے اللہ! تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم ہو یا جہالت کروں یا مجھ پر جہالت ہو۔

Marfat.com

مصیبت میں پڑھنے کی دعا

ترمذی شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ (مصیبت کے وقت) اس دعا کو پڑھنے سے رب تعالیٰ اس کے عوض میں کوئی بہتر شے عطا فرمائے گا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَ اَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا۔

﴿ترجمہ﴾ بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اے اللہ! میں تجھ سے اپنی مصیبت کا اجر مانگتا ہوں تو اس میں مجھے بھلائی عطا فرما اور اس کے بدلے میں مجھے اس سے اچھا بدل عطا فرما۔

ہر بیماری کو جلد دور کرنے کی دعا

سنن ابوداؤد میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے ہر بیماری سے جلد شفا حاصل کرنے کے لیے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا بیان کی گئی ہے۔ حضرت ابوالدارداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا اس کا کوئی بھائی بیمار ہو تو وہ یوں کہے۔

رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَ اغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ اَنْزِلْ رَحْمَۃً مِّنْ رَحْمَتِکَ وَشِفَآءً۔

﴿ترجمہ﴾ اے میرے پروردگار! اے اللہ جو آسمان میں ہے تیرا نام مقدس ہے تیرا حکم زمین و آسمان میں جاری ہے جس طرح تیری رحمت آسمان میں

Marfat.com

ہے اسی طرح اپنی رحمت زمین پر بھی نازل فرما اور ہمارے گناہ اور ہماری غلطیوں کو معاف فرما تو ہی پاک وطیب لوگوں کا رب ہے اپنی طرف سے رحمت نازل فرمایا اور شفائے کاملہ عطا فرما۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سفر طائف کی دعا

ابن ہشام نے سیرت النبی میں حضور کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سفر طائف کے دوران لوگوں کے ناروا سلوک کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں مانگی گئی دعا کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِلَيكَ اَشكُوُ ضَعفُ قُوَّتِيُ وَقِلَةِ حِيلَتِيُ وَهَوَانِيُ عَلَى النَّاسِ يَا اَرُحَمَ الرَّاحِمِينَ اَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَ اَنْتَ رِبِّيُ اِلٰى مَنُ تَكِلُنِيُ اِلٰى بَعِيْدٍ يَتَجَهَّمُنِيُ اَمُ عَلٰى عَدُوٍّ مَلَّكْتَه' اَمرِيُ اِنُ لَّمُ يَكُنُ بِكَ عَلَيَّ غَضَبٌ فَلَا اُبَالِيُ' وَلٰكِنَّ عَافِيَتُكَ هِيَ اَوْسَعُ لِيُ اَعُوذُ بِنُورِ وَجهِكَ الَّذِيُ اَشْرَقَتُ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيهِ اَمُرُ الدُّنيَا وَالْاٰخِرَةِ مِنُ اَنُ تُنَزِّلَ بِيُ غَضَبَكَ اَوُ تُحِلَّ سَخَطَكَ لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں اپنی کمزوری، ضعف تدابیر اور لوگوں میں اپنی ذلت کی شکایت تجھی سے کرتا ہوں اے رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تو کمزوروں کو ترقی پر پہنچانے والا ہے اور تو میری پرورش کرنے والا ہے تو مجھے کس کے حوالے کر رہا ہے (کیا) ایسے دور والے کو جو مجھ سے ترش رو ہو کر پیش آتا ہے یا ایسے دشمن کے جو میرے معاملے کا مالک بنادیا ہے؟ اگر مجھ پر تیرا غضب نہیں تو میں کوئی پرواہ نہیں کرتا مگر تیری عافیت میرے لیے بہت وسیع ہے۔ میں تیرے چہرے کے اس نور کی پناہ لیتا ہوں جس سے اندھیرے چھٹ

Marfat.com

جاتے ہیں دنیا و آخرت کے معاملات سلجھتے ہیں۔ اس بات سے کہ مجھ پر تیرا غضب نازل ہو یا مجھ پر تیری ناراضگی ہو (مجھے) تیری ہی رضامندی کی طلب ہے حتیٰ کہ تو راضی ہو جائے اور تیرے سوا کسی میں نہ کوئی تکلیف دور کرنے کی طاقت ہے اور نہ نفع حاصل کرنے کی۔

غزوۂ بدر کی دُعا

غزوۂ بدر کے دوران مسلمانوں اور کفار کا آمنا سامنا ہونے سے پیشتر صبح کے وقت کفار اپنے مقام سے نکل کر ایک ٹیلے سے اترتے ہوئے آرہے تھے تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان کو دیکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں یوں دعا مانگی۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ قُرَيْشٌ قَدْاَقْبَلَتْ بِخُيَلَائِهَا وَفَخْرِهَا تُحَآدُّكَ وَتُكَذِّبُ رَسُوْلَكَ، اَللّٰهُمَّ فَنَصْرُكَ الَّذِیْ وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ اَحْنِهُمُ الْغَدَاةَ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! یہ قریش ہیں یہ اپنے فخر غرور کے ساتھ آگئے ہیں تیری مخالفت کرتے ہیں اور تیرے رسول کی تکذیب کرتے ہیں اے اللہ! میں تیری اس مدد کا طلب ہوں جس کا تو نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے اے اللہ آج صبح کو ہلاک کردے۔

بستی میں داخل ہونے کی دعا

غزوۂ خیبر کے دوران جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خیبر کی طرف تشریف لے جارہے تھے تو جیسے ہی آپ کو خیبر نظر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے صحابہ کرام سے

Marfat.com

فرمایا کہ ٹھہر و پھر آپ نے یہ دعا فرمائی روایات میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ دعا ہر بستی میں داخل ہوتے وقت پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَرَبُّ الْاَرْضِیْنَ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنَ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَآ اَرْزَیْنَ فَاِنَّا نَسْأَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَخَیْرَ مَافِیْھَا وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ وَشَرَّ اَھْلِھَا وَ شَرَّمَا فِیْھَا.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! اے آسمانوں اور جو کچھ ان کے سائے میں ہے اس کے رب اور اے زمینوں اور جو کچھ ان میں سے اگایا جاتا ہے ان کے پروردگار! اور اے شیاطین اور ان کے گمراہ کرنے کے پروردگار! اور اے ہواؤں اور ان کے اڑانے کے پروردگار! ہم تجھ سے اس بستی اور اس کے باشندوں کی بھلائی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی کی درخواست کرتے ہیں اور اس بستی کے شر اور اس کے باشندوں کے شر اور جو کچھ اس میں ہے ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

استنجا خانہ میں داخل ہونے کی دعا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب استنجا خانہ میں داخل ہوتے تو یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں پلیدی اور شیاطین سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

عیادت کی دعا

ترمذی شریف میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان کسی مسلمان کی

Marfat.com

عیادت کو جائے تو سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اگر موت کا وقت نہیں آ گیا ہے تو اسے ضرور شفا حاصل ہوگی۔

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَکَ.

﴿ترجمہ﴾ اور اللہ بزرگ و برتر ہے دعا کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے کہ تجھے شفا بخشے۔

شب قدر کی دعا

ترمذی شریف میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارشاد فرماتی ہیں کہ میں نے حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !اگر مجھے شب قدر معلوم ہو جائے تو میں اس میں کیا کروں؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ !تو معاف فرمانے والا ہے معاف کرنا تجھے پسند ہے تو مجھے معاف فرما دے۔

ہم بستری کی دعا

مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستری کرنا چاہے تو یہ دعا پڑھے پھر اگر عورت مرد کے درمیان اسی صحبت میں لڑکا پیدا ہونا مقدر ہو گیا (یعنی حمل قرار پا گیا) تو شیطان اس لڑکے کو کبھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ (دعا کے الفاظ یہ ہیں):

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! تو ہم کو شیطان سے بچا اور جو اولاد ہمیں عطا ہو اسے بھی شیطان سے بچا۔

کھانے سے فارغ ہونے کی دعا

ترمذی شریف میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرورکائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ.

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

بھلائی کی دعا

ترمذی شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِىْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَلَا حَاجَةً هِىَ لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

Marfat.com

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حلیم وکریم ہے پاکی ہے اللہ کی جو عرش عظیم کا مالک ہے سب تعریف اللہ کی ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے میں تجھ سے وہ اعمال وخصائل مانگتا ہوں جو تیری رحمت کو واجب کرنے والی ہیں اور مغفرت کے یقینی اسباب اور ہر نیکی کی لوٹ اور ہر مصیبت سے حفاظت کوئی گناہ چھوڑ جسے تو بخش نہ دے نہ کوئی تشویش جسے تو دور نہ فرمادے نہ کوئی ایسی ضرورت جو تیری مرضی کے مطابق ہے جس کو پورا نہ فرمائے اے سب رحم فرمانے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

محبت الٰہی کی دعا

کنز الاعمال میں حضرت ابی مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا مذکور ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَ شْيَآءِ اِلَىَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَ شْيَآءِ عِنْدِىْ وَاقْطَعْ عَنِّىْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآءِكَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ اَهْلَ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِىْ مِنْ عِبَادَتِكَ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! اپنی محبت کو میرے لیے تمام اشیاء سے محبوب تر اور اپنے خوف کو میرے لیے تمام اشیاء سے خوفناک تر بنادے اور مجھے اپنی ملاقات کا شوق عطا فرما کر دنیا کی حاجات مجھ سے قطع کردے اور جہاں تو نے دنیا والوں کی آنکھیں ان کی دنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہیں میری آنکھ اپنی عبادت سے ٹھنڈی رکھ۔

Marfat.com

فکر وغم دُور کرنے کی دُعا

طبرانی میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے بیان فرمایا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا گیا ہم اس دعا کو سیکھ لیں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی اس دعا کو سنے وہ ضرور اس کو سیکھے اور ضرور یاد کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو بھی بندہ اپنے کسی غم وفکر میں یہ دعا پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے غم وفکر کو دور فرما کر اسے راحت وخوشی عطا فرمائے گا۔

دعا کے الفاظ اس طرح سے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ اِبْنُ عَبْدِکَ اِبْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیْ حُکْمِکَ عَدْلٌ فِیْ قَضَآئِکَ اَسْاَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَلَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْاَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْعَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ.

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں تیری بندی کا بیٹا ہوں ہمہ تن تیرے قبضہ میں ہوں مجھ پر تیرا ہی حکم نافذ ہے۔ میرے بارے میں تیرا فیصلہ عین عدل ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر نام کے واسطے سے جس سے تو نے اپنی ذات کو متصف کیا ہے یا تو نے اپنی کتاب میں اتارا ہے یا اسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے یا تو نے اپنے پاس اسے چہرہ غیب میں ہی رہنے دیا ہے درخواست کرتا ہوں کہ قرآن پاک میرے دل کی بہار میرے سینے کا نور میرے غم کا امداد اور میری تشویش وفکر کا علاج بنادے۔

Marfat.com

آئینہ دیکھنے کی دُعا

مسند احمد میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آئینہ دیکھنے کی دعا اس طرح سے مذکور ہوئی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ .

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کا شکر اور تعریف ہے اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

مشکوٰۃ شریف میں بیت الخلاء سے نکل کر پڑھنے کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيْ الْاَذٰى وَعَافَانِيْ.

﴿ترجمہ﴾ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے عافیت دی۔

خشیت الٰہی کی تمنا

ترمذی شریف میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

Marfat.com

مَعَاصِينَا وَمِنْ طَاعَتِكَ مَاتُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَاتُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْيَا.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ عطا فرما کر ہمارے اور گناہوں کے مابین حائل ہو جائے اور اپنی اطاعت سے اس قدر حصہ کو تو ہمیں اس کے ذریعہ سے جنت میں پہنچا دے اور یقین سے اس قدر حصہ کو اس سے تو ہم پر دنیا کے مصائب آسان فرما دے۔

شرنفس سے پناہ کی دُعا

ترمذی شریف میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا ان الفاظ میں مذکور ہوتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاَعْزِمْ لِيْ رُشْدًا اَمْرِيْ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ رکھ اور مجھے میرے امور کی اصلاح کی ہمت عطا فرما۔

صبح کی وقت کی دُعا

ترمذی شریف میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے صبح کے وقت پڑھنے کے لیے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَهُدَاهُ

Marfat.com

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا فِیْهِ وَمِنْ شَرِّ مَابَعْدَہٗ۔

﴿ترجمہ﴾ ہم اور سارا ملک اللہ ہے کے لیے ہے جو رب العالمین ہے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی خیر فتح، نصرت، نور، برکت اور ہدایت مانگتا ہوں اور اس دن کے شر اور اس کے بعد کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

خیر و عافیت کی دُعا

مسلم شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ مَعَادِیْ وَ اجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّ اجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ۔

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میرا دین ٹھیک رکھ جو میرے حق میں بچاؤ ہے اور میری دنیا ٹھیک رکھ جس میں میری معاش ہے اور میری آخرت ٹھیک رکھ جس کی طرف مجھے لوٹنا ہے اور زندگی کو میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی اور موت کو میرے حق میں ہر شر سے امن بنا دے۔

نیا لباس پہنتے وقت کی دُعا

ترمذی شریف میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی

Marfat.com

کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص نئے کپڑے پہنے اور اگر وہ استطاعت رکھتا ہو تو اپنا پرانا لباس کسی مستحق کو خیرات کردے اور نئے کپڑے پہنتے ہوئے یہ دعا پڑھے اس دعا کو پڑھے سے اللہ تعالیٰ اس کی زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی اپنی حفاظت اور پناہ میں رکھے گا۔

دعا کے الفاظ یہ ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ.

﴿ترجمہ﴾ سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑے پہنائے ہیں جس سے میں اپنا ستر ڈھانپتا ہوں اور جو اس زندگی میں میر لیے خوبصورتی کا ذریعہ بھی ہے۔

نیا چاند دیکھنے کی دعا

ترمذی شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبُّنَا وَرَبُّکَ اللّٰهُ.

﴿ترجمہ﴾ اللہ سب سے بڑا ہے' اے اللہ! یہ چاند ہمارے لیے امن و ایمان وسلامتی اور اسلام کا چاند بنا کر طلوع فرما اور (ان کاموں کی) توفیق کے ساتھ جو تجھے پسند ہیں (اے چاند) ہمارا اور تیرا پروردگار اللہ ہے۔

اذان کے بعد دُعا

بخاری شریف میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس

Marfat.com

شخص نے اذان سن کر یہ دعا مانگی قیامت کے دن وہ میری شفاعت کا حقدار ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ الْوَسِیْلَتَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! اس دعوت کامل اور اس کھڑی ہونے والی نماز کے رب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنا قرب اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

مسجد میں داخلے کی دعا

مسلم شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو پہلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اور پھر اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلنے کی دعا

مسلم شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ان الفاظ کے ساتھ مذکور ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَ رَحْمَتِکَ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل و رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

Marfat.com

بارش حد سے زیادہ ہونے پر دعا

بخاری شریف میں حضور سرورکائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یہ دعا مذکور ہے۔

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا لَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابَتِ الشَّجَرِ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ ہمارے آس پاس برسے ہمارے اوپر نہ برسے اے اللہ پہاڑوں پر ٹیلوں پر وادیوں پر اور کھیت اور درخت اگنے کے مقامات پر برسے۔

آندھی آنے پر دعا

مسلم شریف میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ارشاد فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب آندھی آتے ہوئے دیکھتے تو اس دعا کو پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ میں تجھ سے اس آندھی کی بھلائی اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی چاہتا ہوں اور اس آندھی کے شر سے جو اس میں ہے اس کے شر سے اور جس غرض کے لیے یہ بھیجی گئی ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

Marfat.com

دوسرے کی مصیبت دیکھنے پر دعا

ترمذی شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے بھی کسی کو کسی مصیبت میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا مانگی وہ (وہ اللہ کے فضل وکرم سے) اس مصیبت سے محفوظ رہے گا'

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

﴿ترجمہ﴾ اللہ کا شکر ہے کہ جس نے مجھے اس مصیبت سے محفوظ رکھا جس میں تم مبتلا ہو اور اپنی بہت سے مخلوقات پر مجھے فضیلت بخشی۔

حد سے زیادہ اضطراب میں دعا

بخاری شریف میں حد سے زیادہ بے چینی اور اضطراب کی حالت میں پڑھنے کے لیے یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَیٰوةُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ۔

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ جب تک میرے حق میں زندہ رہنا بہتر ہو مجھے زندہ رکھو اور جب میرے حق میں موت ہی بہتر ہو تو مجھے موت دے دے۔

Marfat.com

سواری پر بیٹھنے کی دعا

مسلم شریف اور ترمذی شریف میں مذکور اس دعا کو اس وقت پڑھنا چاہیے جب سفر کو روانہ ہوتے وقت سواری پر بیٹھ جائیں اور سواری چل پڑے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّالَه' مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَعَلَّمُنکَ فِیْ سَفَرِ نَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَاتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّن عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَه' اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَ هْلِ وَالْوَلَدِ وَالْحوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ۔

﴿ترجمہ﴾ پاک وبرتر وہ اللہ جس نے اس کو ہمارے بس میں کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں رکھنے والے نہ تھے بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ جانے والے ہیں' اے اللہ ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کی توفیق چاہتے ہیں اور ایسے کاموں کی توفیق جو تیری خوشنودی کے ہوں اے اللہ! ہم پر یہ سفر آسان فرمادے اور اس کا فاصلہ ہمارے لیے مختصر اے اللہ! تو ہی اس سفر میں ساتھی ہے اور تو ہی گھر والوں میں خلیفہ اور نگران ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقتوں سے' ناگوار منظر سے اور اپنے مال سے' اپنے متعلقین اور اپنی اولاد میں بری واپسی ہے اور اچھائی کے بعد برائی سے اور مظلوم کی بددعا سے۔

Marfat.com

بازار میں داخل ہونے کی دعا

ترمذی شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت اس دعا کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں درج فرمائے گا۔ دس لاکھ گناہ معاف فرمائے گا۔ اور دس لاکھ درجات بلند فرمائے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

﴿ترجمہ﴾ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اس کی ہے وہی تعریف کا مستحق ہے وہی زندگی عطا فرماتا ہے اور وہی موت دیتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں تمام خیر اسی کے قبضہ قدرت میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نیند یا خواب میں ڈر جانے پر دعا

ترمذی شریف میں مذکور ہے اس دعا کے بارے میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب خواب میں ڈر کر پریشان ہو جاتا ہے تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی پریشانی کو رفع کرنے کی غرض سے اس دعا کو پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ.

﴿ترجمہ﴾ میں اللہ ہی کے پورے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب

Marfat.com

وغصہ سے اس کی سزا سے اس کے بندوں کی برائی شیاطین کے وسوسوں سے اور
اس بات سے کہ وہ میرے قریب آئیں۔

نیند سے بیدار ہونے پر دُعا

بخاری شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا اس طرح سے مذکور ہوئی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَا نَا بَعْدَ مَآ اَمَا تَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ.

﴿ترجمہ﴾ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں مردہ کر دینے کے
بعد زندگی عطا فرمائی اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

مغرب کی اذان کے وقت دُعا

ترمذی شریف میں یہ دعا ان الفاظ کے ساتھ مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُنَهَا رِکَ وَاَصْوَاتُ
دُعَاتِکَ فَاغْفِرْلِیْ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! یہ وقت ہے تیری رات کے آنے کا اور تیرے دن کے
جانے اور تیرے موذنوں کی پکار کا پس تو میری مغفرت فرما دے۔

شام کے وقت پڑھنے کی دعا

ترمذی شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام صحابہ کرام رضوان

Marfat.com

اللہ اجمعین کو پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَینَا وَبِکَ اَصْبَحْنَاوَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! ہم نے تیری ہی توفیق سے شام کی اور تیری ہی مدد سے صبح کی تیرے ہی کرم سے زندہ ہیں اور تیرے ہی اشارے پر مرجائیں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

وضو کے بعد پڑھنے والی دعا

ترمذی شریف میں وضو کے بعد پڑھنے کی یہ دعا ان الفاظ کے ساتھ مذکور ہوئی ہے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ.

﴿ترجمہ﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو بہت زیادہ توبہ کرنے والے اور بہت زیادہ پاک صاف رہنے والے ہیں۔

وضو کے درمیان پڑھنے والی دعا

نسائی شریف میں وضو کے درمیان پڑھنے والی دعا ان الفاظ کے ساتھ مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ

Marfat.com

فِیْ رِزْقِیْ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میرے گناہوں کی معافی عطا فرما اور میرے (قبر کے) گھر میں وسعت عطا فرمایا اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

علم کی زیادتی کی دعا

ترمذی شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام علم میں اضافے اور زیادتی کے لیے پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ.

﴿ترجمہ﴾ اے الہ! تو نے مجھے جو بات سکھائی ہے تو اس سے مجھے فائدہ پہنچا اور مجھے نفع پہنچانے والی بات سکھا دے اور میرے علم میں اضافہ فرما ہر حال میں اللہ کی تعریف ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ سے دوزخ والوں کی حالت سے۔

نیا پھل دیکھنے کی دعا

ترمذی شریف میں مذکور یہ دعا حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نیا پھل دیکھ کر پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا اَللّٰھُمَّ کَمَا اَرَیْتَنَا اَوَّلَہٗ فَاَرِنَا اٰخِرَہٗ.

Marfat.com

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ برکت عطا فرما تو ہمارے لیے ہمارے پھلوں میں اور برکت عطا فرما ہمارے شہر میں اور برکت عطا فرما ہمارے صاع میں (غلہ ناپنے کا پیمانہ) اور برکت عطا فرما رہے مد میں اے اللہ جیسا کہ تو نے اس کے اول کو دیکھایا اسی طرح اس کے آخر کو دکھا۔

بالغ مرد وعورت کی نماز جنازہ کی دُعا

ترمذی شریف میں بالغ مرد وعورت کی نماز جنازہ کی دعا جو کہ تیسری تکبیر کے بعد پڑھی جاتی ہے ہے۔ وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثٰنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ ہمارے زندوں ہمارے مردوں ہمارے حاضروں ہمارے غائبوں ہمارے چھوٹوں ہمارے بڑوں اور ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کی تو مغفرت فرما۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو موت دے اس کو ایمان کے ساتھ موت دے اے اللہ! تو ہمیں محروم نہ کر اس کے اجر سے اور نہ اس کے بعد ہم کو فتنہ میں ڈال۔

نابالغ لڑکے کی نماز جنازہ کی دُعا

بخاری شریف میں نابالغ لڑکے کی نماز جنازہ کی دعا ان الفاظ میں مذکور ہوئی ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! تو اس لڑکے کو ہمارے لیے مغفرت کا ذریعہ بنا اور اس کو ہمارے لیے اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا اور ایسا سفارش بنا کر کہ جس کی سفارش قبول کرلی جائے۔

برص جذام اور جنون سے پناہ مانگنے کی دُعا

ابوداؤد شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں احادیث مبارکہ کی کتب میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام برص جذام اور جنون وغیرہ مہلک بیماریوں کی دعا اس طرح سے مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَ الْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّیءِ الْاَ سْقَامِ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص سے اور جذام سے اور جنون اور دوسرے مہلک امراض سے۔

بند پیشاب جاری کرنے کی دُعا

ابوداؤد شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں مشہور صحابی حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر پیشاب بند ہو جانے کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس شخص کو یہ دعا سکھاتے ہوئے فرمایا کہ اس کو پڑھا کرو۔

Marfat.com

رَبَّنَا اَنْتَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا اَنَّ رَحْمَتَکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِنْ شِفَآءِکَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ۔

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! تو ہی آسمان میں تیرا اسم پاک مقدس ہے تیرا حکم آسمان وزمین میں جاری ہے جس طرح کہ تیری رحمت آسمان میں ہے اس طرح تو اس کو زمین میں کر دے اور ہماری غلطیوں اور گناہوں کو معاف فرمادے تو ہی پاکباز لوگوں کا پروردگار ہے اور اپنی شفاؤں میں سے شفا اور اپنی رحمتوں میں سے رحمت اس تکلیف پر نازل فرما۔

قرآن پاک یاد کرنے کی دُعا

ترمذی شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں مشہور صحابی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی اثناء۔ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور اپنے حافظے کی کمزوری کی شکایت کرتے ہوئے کہنے لگے۔ کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میرے ذہن میں قرآن پاک کی آیات محفوظ نہیں رہتیں جو سیکھتا ہوں بھول جاتا ہوں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ! میں کیوں نہ تمہیں ایسی دعا سکھادوں جسے پڑھ کر تمہیں بھی فائدہ ہو اور اسے بھی فائدہ حاصل ہو جسے تم یہ دعا سکھاؤ اور پھر تم جو بھی سیکھو تمہیں کبھی نہ بھولے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ضرور ایسی

Marfat.com

دعا سکھائیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا کے بارے میں مزید ارشاد فرمایا کہ اس دعا کو جمعۃ المبارک کی رات میں پڑھو تین یا پانچ یا سات جمعراتوں میں برابر پڑھو۔ اس ذاتِ اقدس کی قسم جس نے مجھے دین حق دے کر بھیجا ہے مومن کی یہ دعا کبھی رد نہیں ہوتی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ابھی پانچ یا سات جمعراتیں ہی گزری تھیں کہ ایک دن پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں تشریف لائے اور کہنے لگے یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پہلے پہل میں قرآن پاک کی چار آیات یاد کرتا تھا۔ لیکن جب دہراتا تھا تو ذہن سے نکل جاتی تھیں۔ مگر اب یہ حالت ہے کہ چالیس چالیس آیات مبارکہ یاد کرتا ہوں اور پھر جب پڑھتا ہوں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ جیسے میرے سامنے اللہ کی کتاب کھلی ہوئی رکھی ہے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خوشی کا اظہار فرمایا۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا پڑھنے کا طریقہ بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کی رات اس دعا کو پڑھو میرے بھائی یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں نے ان سے جب دعائے استغفار کے لیے درخواست کی تو انہوں نے فرمایا میں بہت جلد تمہارے لیے جمعہ کی رات آنے پر استغفار کروں گا تو اے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم جمعۃ المبارک کی رات میں تہجد کے وقت اٹھو کیونکہ یہی وقت قبولیت دعا کا ہوتا ہے اس وقت طبیعت حاضر ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف یکسوئی سے توجہ ہوتی ہے اگر رات کے آخری حصہ میں نہ اٹھ سکو تو آدھی رات کے وقت اٹھو اور اگر آدھی رات کے وقت بھی نہ اٹھ سکو تو پھر رات کے ابتدائی حصہ میں چار رکعت نفل اس طرح سے ادا کرو کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الدخان جب کہ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ آلم سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ ملک پڑھو۔ اس کے بعد التحیات پڑھ کر سلام پھرو اور یکسوئی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہوئے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دوسرے تمام انبیاء کرام پر درود سلام بھیجو پھر تمام مومنین مرد و عورت کے لیے استغفار کرو اس کے بعد اپنے بھائیوں کے لیے استغفار کرو جو ایمان قبول کرنے میں تم سے بازی لے گئے ہیں آخر میں اس دعا کو پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْ

Marfat.com

حَمِّلْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَالَا یَعْنِیْنِیْ وَرْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ اَسْئَلُکَ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَہٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ اَسْاَلُکَ یَااَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِہٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِہٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِہٖ بَدَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْہِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! جب تک بھی تو مجھے زندہ رکھے اپنی رحمت سے ہمیشہ گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما اور اپنی رحمت سے مجھے فضول اور بری باتوں سے دور رہنے کی طاقت عطا فرما اور مجھے ان کاموں میں اچھی نگاہ اور بصیرت عطا فرما جن سے تیری رضا حال ہو' اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو بغیر مثال کے بنانے والے' عظمت واکرام والے اور ایسا عظیم اقتدار رکھنے والے جس کے مقابلے میں آنے کا ارادہ بھی نہیں کیا جا سکتا' اے اللہ! اے رحم کرنے والے! میں تجھ سے تیری جلالت اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے مجھے اپنی کتاب سکھائی اسی طرح مجھے اس کے حفظ کرنے کی بھی قوت عطا فرما اور مجھے اس کتاب کے پڑھنے کی اس طرح توفیق عطا فرما کہ جس سے تیری رضا حاصل ہو۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے! عظمت واحترام والے! اور ایسا عظیم اقتدار رکھنے والے جس کے مقابلے

Marfat.com

میں آنے کا ارادہ بھی نہیں کیا جا سکتا اے اللہ! اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! میں تیری جلال اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی کتاب کی برکت سے میری آنکھوں کو منور کر دے اور میری زبان پر اس کے الفاظ جاری فرما دے اور میرے دل سے غم اور گھٹن دور فرمائے اور اس کی برکت سے اس کے لیے میرا سینہ کھول دے اور اس کی برکت سے میرے بدن کو دھو کر پاکیزہ کر دے تیرے سوا کوئی نہیں جو حق کے معاملے میں میری مدد و حمایت کر سکے بس تو ہی حق سے نوازنے والا ہے گناہوں سے بچنے کی قوت اور نیکی پر ثابت قدم رہنے کی طاقت اللہ ہی سے مل سکتی ہے جو بڑا ہی بلند مرتبہ اور بڑی ہی عظمت والا ہے۔

مسجد سے نکلنے کی دعا

مسلم شریف میں سجدے سے باہر نکلنے کی یہ دعا مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

زخم یا تکلیف کو دور کرنے کی دعا

بخاری شریف میں مذکور اس دعا کو اس طرح پڑھیں کہ باوضو حالت میں انگشت شہادت کو لعاب دہن لگا کر زمین پر رکھے اور پھر اٹھا کر زخم یا تکلیف والے مقام پر پھیرتے ہوئے پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا.

﴿ترجمہ﴾ اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں یہ مٹی ہماری زمین کی ہے جو ہم میں سے کسی کی تھوک میں ملی ہوئی ہے تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے پروردگار

Marfat.com

کے حاکم سے شفا مل جائے۔

قبرستان کو دیکھ کر دعا

ترمذی شریف میں قبرستان دیکھ کر اور قبرستان میں جا کر پڑھنے کی یہ دعا ان الفاظ میں مذکور ہوئی ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ.

﴿ترجمہ﴾ اسلام وعلیکم! اے قبر والو! اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تو ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے والے ہیں۔

گمشدگی چیز کی واپسی کی دعا

طبرانی میں گمشدہ چیز کی واپسی کے لیے ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرنا مذکور ہوا ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! گمشدہ کو واپس کرنے والے اور راہ سے بھٹکنے والے کو راہ دکھانے والے تو ہی گمشدہ کو راہ دکھاتا ہے اپنی قدرت اور سلطانی کے ذریعہ میری گمشدہ چیز کو واپس فرما دے پس وہ بے شک تیری عطا اور تیرے فضل سے

Marfat.com

مجھے ملی تھی۔

اذان سن کر دُعا

مسلم شریف کی حدیث پاک ہے کہ جو کوئی اذان کی آواز سن کر اس دعا کو پڑھے گا تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔

﴿ترجمہ﴾ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ (محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں مین اللہ کو پروردگار ماننے پر اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو رسول ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے پر راضی ہوں۔

استخارہ کی دُعا

مشکوۃ شریف میں مذکور ہے کو اس دعا کے بارے میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام ہمیں اس طرح استخارہ سکھاتے تھے جیسا کہ قرآن جیسا کہ قرآن پاک کی سورۃ سکھاتے تھے اور پھر یوں ارشاد فرماتے تھے کہ جب تمہیں کوئی مسئلہ در پیش ہو تو اول دو رکعت نفل نماز پڑھ کر اس دعا کو پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ

Marfat.com

تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ دِيْنِيْ
وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَ يَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ
بَارِكْ لِيْ فِيْهِ. وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ
دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ
عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت کا طلب گار ہوں اور تیرے بڑے فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ بے شک تجھے قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں اور تجھے علم ہے اور مجھے علم نہیں اور تو چھپے ہوؤں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام (اس مقام پر اپنے کام کا تصور کرے) میری دنیا و آخرت میں بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرما اور آسان فرما، پھر اس میں میرے لیے برکت فرما اور اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میری دنیا و آخرت میں نقصان دہ ہے تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور فرما اور میرے لیے خیر مقدر فرما جہاں کہیں بھی ہو پھر مجھے اس پر راضی فرما دے۔

دودھ پینے کے بعد دعا

مشکوٰۃ شریف میں دودھ پینے کے بعد ان کلمات کے ساتھ دعا مانگنا مذکور ہوا ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہمیں مزید عطا فرما۔

Marfat.com

سفر کی حالت میں سحر کے وقت دعا

مسلم شریف میں مذکور یہ دعا سفر کی حالت میں سحر کے وقت پڑھنی چاہیے۔

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

﴿ترجمہ﴾ سننے والے نے ہم سے اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنا سنا اور اس کی نعمت کا اور اس کا ہم کو اچھے حال میں رکھنے اقرار جو ہم نے کیا وہ بھی سنا اے ہمارے پروردگار تو ہمارے ساتھ رہ ہم پر فضل فرما یہ دعا مانگتے ہوئے جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

دسترخوان سمیٹتے وقت دُعا

مشکوٰۃ شریف میں مذکور یہ دعا اس وقت پڑھنی چاہیے جب کھانا کھانے کے بعد دسترخوان کو سمیٹا جانے لگے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا.

﴿ترجمہ﴾ تمام تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں ایسی تعریفیں جو بہت ہو اور پاکیزہ ہو اور برکت والی پروردگار! ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کر کے یا اس کے غیر محتاج ہو کر نہیں اٹھا رہے ہیں۔

Marfat.com

نماز فجر و مغرب کی بعد دعا

مشکوٰۃ شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کوئی بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ اس دعا کو پڑھا کرو اور اگر اسی دن یا اسی رات میں انتقال کر جاؤ تو جہنم سے ضرور تمہاری نجات ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ مجھے جہنم سے خلاصی عطا فرما۔

نابالغ لڑکی کی نماز جنازہ کی دعا

بخاری شریف میں نابالغ لڑکی کی نماز جنازہ میں پڑھنے کی دعا ان کلمات کے ساتھ مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! اس کو ہمارے لیے پیشرو اور اس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والی اور سفارش کی گئی بنا دیجئے۔

رنج کی حالت

ترمذی شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کوئی رنج یا غم درپیش ہوتا تو آپ یہ

Marfat.com

دعا مانگا کرتے تھے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ.

﴿ترجمہ﴾ اے زندہ !اے قائم رہنے والے (اللہ) میں تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔

عیادت اور دعا

حاکم نے روایت بیان کی ہے کہ جب حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیمار ہوئے تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے اور ان کے حق میں یوں دعا فرمائی۔

یَاسَلْمَانُ اِشْفَی اللّٰہُ سُقْمَکَ وَغَفَرَ لَکَ ذَنْبَکَ وَعَافَاکَ فِیْ دِیْنِکَ وَجِسْمِکَ اِلٰی مُدَّۃِ اَجَلِکَ

﴿ترجمہ﴾ اے سلمان (اس جگہ پر اس مریض کا نام لیں جس کے لیے دعا کر رہے ہیں) اللہ تیرے مرض سے تجھے شفا بخشے' تیرے گناہوں کی معافی عطا فرمائے اور تیرے دین اور جسم کو ٹھیک کر دے جب تک کہ تو زندہ رہے۔

کرب کی دُعا

بخاری شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کرب کے وقت اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ.

Marfat.com

﴿ترجمہ﴾ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ عظمت و بزرگی والے اور حلیم بردبار کے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے اور پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

دعائے شفا

احادیث مبارکہ میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مروی ہے کہ مریض کی عیادت کے وقت اس طرح دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ فَيَنْكَ لَکَ عَدُوًّا وَّيَمْشِیْ لَکَ اِلَی الصَّلٰوةِ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! تو اپنے بندے کو مرض سے شفا بخش تا کہ وہ تیرے دشمن سے جہاد کرے اور تیری نماز ادا کرنے چلے۔

تکلیف کے وقت دعا

ابوداؤد شریف میں حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کیا میں تجھے ایسے (دعائیہ) کلمات نہ سکھادوں جو تم تکلیف کے وقت پڑھا کرو۔ پھر ارشاد فرمایا۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ شَيْئًا.

﴿ترجمہ﴾ اللہ میرا پروردگار ہے میں اس کی ربوبیت میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔

Marfat.com

مسجد کی طرف جاتے ہوئے دعا

بخاری شریف میں مذکور یہ دعا نماز کے لیے مسجد کی طراف جاتے ہوئے پڑھنا مسنون ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بِصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًاوَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًاوَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًاوَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ نُوْرًا وَّدَمِیْ نُوْرًا وَّشَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میرے قلب میں نور پیدا فرمادے اور میرے آنکھ میں روشنی اور میرے کان میں روشنی اور میرے دائیں طرف روشنی اور بائیں طرف روشنی اور میرے اوپر روشنی اور میرے نیچے روشنی اور میرے آگے روشنی اور میرے پیچھے روشنی اور میرے لیے روشنی ہی روشنی کردے گوشت میں روشنی اور میرے خون میں روشنی اور میرے بالوں میں روشنی اور میری کھال میں روشنی اور میری جان میں روشنی اور میری روشنی کو بڑا فرمادے اور مجھے روشنی ہی روشنی عطا فرما۔

نفاق و گمراہی سے پناہ مانگنے کی دعا

مشکوٰۃ شریف میں نفاق اور گمراہی سے پناہ مانگنے کی دعا ان کلمات کے ساتھ مذکور ہوئی ہے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکِذْبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَتِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرِ. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَ لِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ............ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ صَالِحِ مَاتُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرِ الضَّآلِّ وَ الْمُضِلِّ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! تو میرے دل کو نفاق سے پاک کردے اور میرے عمل کو ریاکاری سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے اس لیے کہ تو جانتا ہے آنکھوں کی خیانت اور دلوں میں چھپے ہوئے کو اے اللہ! تو میرے باطن کو میرے ظاہر سے اچھا کرے میرے ظاہر کو صالح' اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے وہ بہتر اشیاء جو تو لوگوں کو عطا فرماتا ہے یعنی اہل مال اور اولاد جو نہ گمراہ ہوں اور نہ گمراہ کرنے والی ہو میں پاکی اور عبادت کرتا ہوں اپنے اس پروردگار کی جو عزت والا ہے۔ ان باتوں سے جو بڑے لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہان کا پروردگار ہے۔

آخرت کے عذاب سے پناہ کی دعا

مستدرک حاکم میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آخرت کے عذاب سے پناہ کی دعا ان کلمات کے ساتھ مذکور ہوئی ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ خَطَئِیْ وَعَمَدِیْ. اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاِ خْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَاوَلَا یَصْرِ فُ سَیِّئَھَآاِلَّآ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میری غلطی وعمداً کی معافی عطا فرما' اے اللہ! تو مجھے اعمال صالحہ اور اچھے اخلاق کی راہ پر چلا نیک اعمال کی راہ پر چلانے والا اور برائیوں سے ہٹانے والا کوئی نہیں سوائے تیرے! اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے شر سے۔

قبولیت دعا کے لیے دعا

ابوداؤد شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا ان کلمات میں مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّکَ الرَّبُّ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ الْعِبَادَکُلُّھُمْ اِخْوَۃٌ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اِجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَّکَ وَاَھْلِیْ کُلَّ سَاعَۃٍ فِی الدُّنْیَاوَالْاٰخِرَۃِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِ کْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَ کْبَرُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَ کْبَرُ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ ہمارے پروردگار اور سب چیزوں کے پروردگار میں

Marfat.com

گواہی دیتا ہوں کہ تو واحد پروردگار ہے کوئی تیرا شریک نہیں' اے ہمارے پروردگار اور سب چیزوں کے پروردگار! میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ اے اللہ ہمارے پروردگار اور سب چیزوں کے پروردگار! میں گواہی دیتا ہوں کہ سب بندے آپس میں بھائی ہیں۔ اے اللہ ہمارے پروردگار اور سب چیزوں کے پروردگار! مجھے اور میرے اہل کو اپنا مخلص بنالے اور دنیا وآخرت کی ہر ساعت میں اے بزرگی اور کرم فرمالے اللہ بہت بڑا ہے اللہ مجھے کافی ہے اور بڑا اچھا کارساز ہے اللہ بہت بڑا ہے۔

رضائے الٰہی کی دُعا

ترمذی شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رضائے الٰہی کے لیے مانگی گئی دعا ان الفاظ میں مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ اِلٰی حُبِّکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبِ وَقُدْ رَتِکَ الْغَیْبِ وَقُدْ رَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوۃَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاتَ خَیْرًا لِّیْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُکَ کَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُکَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَاَسْئَلُکَ نَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَاَسْئَلُکَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُکَ الرِّضَآءَ بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُکَ بَرْدَ الْعَیْشِ

Marfat.com

بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُکَ لَذَّۃَ النَّظْرِ اِلٰی وَجْھِکَ وَ
الشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءِ مُضِرَّۃٍ وَّلَا فِتْنَۃٍ
مُضِلَّۃٍ اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَۃِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مَّھْدِیِّیْنَ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری محبت کا تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت تجھ سے مانگتا ہوں اور وہ عمل چاہتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے' اے اللہ! اپنی محبت میرے لیے کر دے سب سے زیادہ پیاری میری جان اور میرے مال اور میرے اہل اور سرد پانی سے' اے اللہ! اپنے علم غیب کی برکت اور اپنی مخلوق پر قدرت کے ذریعے تو مجھے زندہ رکھ جب تک کہ تو جانے کہ میرا زندہ رہنا بہتر ہے' اور مجھے موت عطا فرما جب تک کہ تو جانے کہ میرا مرنا بہتر ہے اے اللہ! میں تجھ سے ظاہر اور باطن میں تیرا خوف مانگتا ہوں اور تجھ سے حق بات کہنے کی توفیق کی خوشی اور غصہ کی حالت میں مانگتا ہوں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے میانہ روی' فقر اور غنا کی حالت میں اور ایسی نعمت کا طلب گار ہوں جو ختم نہ ہو اور ایسی آنکھ کی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو منقطع نہ ہو اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرے فیصلے کے بعد سوال کرتا ہوں ٹھنڈی عیش کا موت کے بعد اور مانگتا ہوں تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کا شوق بغیر کسی تکلیف کے جو ضرر پہنچائے اور بغیر فتنہ کے جو گمراہ کرے' اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے بہرہ مند فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ ہادی بنا دے۔

بُزدلی و بخیلی سے پناہ کی دُعا

بخاری شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بزدلی و بخیلی سے پناہ کی دعا ان الفاظ میں مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ

Marfat.com

اَلدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بیکار عمر سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنہ اور عذاب قبر سے۔

قبولیتِ توبہ کے لیے دُعا

مستدرک حاکم میں مذکور یہ دعا حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر روز صبح کے وقت پڑھا کرتے تھے۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَّذْرٍ فَمَشِيْتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مَاشِئْتَ فَانَ وَمَا لَمْ تَشَآءُ لَايَكُوْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلٰوةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةِ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى لِقَآئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءٍ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً اَوْذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْ اَعْهَدُ

Marfat.com

اِلَیْکَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا اُشْهِدُکَ وَکَفٰی بِکَ شَهِیْدًا اَنِّیْ اَشْهَدُاَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَکَ الْمُلْکُ وَ لَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَاَشْهَدُاَنَّ وَعْدَکَ حَقٌّ وَّلِقَآئُکَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَ اِنَّکَ تَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تَکِلْنِیْ اِلٰی ضُعْفٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِیْئَةٍ وَّاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

﴿ترجمہ﴾ میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں تیری بارگاہ میں بار بار اور تیری اطاعت پر مستعد ہوں اور نیکی اور خیر تیرے ہاتھوں میں ہے اور ہمیں تیری طرف سے ملنے والی ہے اور تیری طرف جانے والی ہے۔ اے اللہ! میں نے جو بات کہی ہو اور کوئی حلف اٹھایا ہو یا کوئی نذر مانی ہو وہ تیری منشاء کے سامنے ہے کیونکہ جو تو نے چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہے گا وہ نہیں ہوگا اور گناہوں سے باز آنے کی طاقت اور عبادت کرنے کی قدرت نہیں لیکن تیری مدد سے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! میں نے جو کچھ دعا مانگی ہے وہ دعا اسی کو لگے جس پر تو نے رحمت نازل فرمائی ہو اور جس پر لعنت کی ہو تو وہ لعنت اسی پر پڑے جس سے تو نے نفرت کی ہو۔ پس دنیا و آخرت میں تو ہی میرا مالک ہے تو مجھے مسلمان کر کے مارنا اور صالح لوگوں میں سے کرنا۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ راضی ہوں تیرے فیصلے کے بعد اور مرنے کے بعد اعلیٰ عیش اور تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت کو اور تیرے دیدار کے شوق کو بغیر کسی ضرر کے جو کسی نقصان میں ڈالنے والی ہو یا کسی فتنہ کے جو گمراہ کرنے والا ہو اور میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا میں زیادتی

Marfat.com

کروں یا میرے ساتھ کوئی زیادتی کرتے یا کوئی گناہ کروں یا کسی ایسے گناہ کاارادکروں جسے تو نہ بخشے۔اے اللہ !زمینوں اور آسمانوں کے پیدا کرنے والے اور پوشیدہ وظاہر کاعلم رکھنے والے، بزرگی وعظمت والے میں اس دنیاوی زندگی میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیری ہی گواہی کافی ہے۔میں شہادت دیتا ہوں اس بات کی کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے اور تو واحد ہے تیرا کوئی شریک نہیں بادشاہت تیرے ہی لیے ہے اور تعریف تیرے ہی لیے ہے اور تو ہر شے پر قادر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تیرے بندے اور رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ سچا اور تیری ملاقات حق ہے اور یقیناً قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں اور تو قبروں میں سے اٹھائے گا اور اگر تو مجھے میرے نفس کے سپرد کرے گا تو ایک کمزور عیب دار گناہ گار اور خطا کار کے حوالے کرے گا۔میں تو صرف تیری ہی رحمت پر بھروسہ کرتا ہوں تو میرے تمام گناہوں کی معافی عطا فرمادے کیونکہ صرف تو ہی گناہوں کی معافی عطا فرمانے والا ہے اور تو میری توبہ قبول فرما بے شک تو توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

ایمان کی تندرستی کی دُعا

طبرانی میں مذکور اس دعا کے بارے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس دعا کو ہمیشہ پڑھتے رہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاتًا یَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْکَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا۔

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ میں تجھ سے ایمان کے ساتھ تندرستی مانگتا ہوں اور حسن خلق میں ایمان کا طلب گار ہوں اور ایسی نجات چاہتا ہوں جس کے پیچھے فلاح ہو اور تیری رحمت کا طلب گار ہوں اور تیری عافیت اور بخشش اور رضامندی کا

Marfat.com

طلب گار ہوں۔

سوتے میں جاگ کھلنے پر دُعا

بخاری شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو رات کو (سوتے ہوئے اچانک) جاگ جائے تو وہ اس دعا کو پڑھ کر دعا مانگے تو دعا قبول ہوگی اور جو وضو کر کے نماز نفل ادا کرتے ہوئے اس کی نماز بھی قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔

لَآ اِلٰهَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ.

﴿ترجمہ﴾ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تعریف اسی کے لیے ہے۔ اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ ہر نقص سے پاک ہے اور کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور بہت بڑا اور برائی سے بچنے کی اور نیکی کرنے کی قوت نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اللہ! مجھے معافی عطا فرما۔

تہجد کے وقت کی دعا

مشکوٰۃ شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تہجد کی نماز کے وقت پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَلْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ

Marfat.com

وَلِقَآءُکَ حَقٌّ وَّقَوْلُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَۃُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَآاَخَّرْتُ وَمَآاَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ.

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ! تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے تو ہی آسمانوں اور زمینوں اور ان میں رہنے والوں کو قائم کرنے والا ہے اور تعریف تیرے ہی لیے ہے تو ہی آسمانوں اور زمینوں اور ان میں رہنے والی چیزوں کا مالک ہے اور تعریف تیرے ہی لیے ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور ان میں جو کچھ بھی ہے سب کو روشنی عطا فرمانے والا ہے اور تعریف تیرے ہی لیے ہے تو ہی حق ہے اور تیرا ہی وعدہ سچا ہے اور تیرا ہی دیدار سچا ہے اور تیرا ہی قول حق ہے اور جنت حق ہے اور جہنم حق ہے اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) برحق ہیں اور تمام انبیاء کرام برحق ہیں اور قیامت برحق ہے۔ یا اللہ! میں تیرا ہی فرمانبردار ہو گیا اور تجھی پر ایمان لے آیا اور تجھ ہی پر توکل کیا تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی مدد سے (تیرے دشمنوں سے) لڑتا ہوں اور تیرے ہی سامنے فریاد پیش کرتا ہوں تو میرے اگلے پچھلے چھپے ہوئے اور ظاہر گناہوں جنہیں تو جانتا ہے معاف فرمادے تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے گناہوں سے باز رکھنے کی طاقت اور نیکی کی طرف راغب کرنے کی قوت کسی میں نہیں سوائے تیرے۔

دنیا و آخرت کی خیر کی دعا

طبرانی اور مستدرک حاکم میں مذکور یہ دعا حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت

Marfat.com

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پڑھتے رہنے کی تلقین فرمائی تھی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَسْئَلَۃِ وَ خَیْرَ الدُّعَآءِ وَخَیْرَ الْفَجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیٰوۃِ وَالْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ وَاَسْئَلُکَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَہٗ وَجَوَامِعَہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَظَاھِرَہٗ وَبَاطِنَہٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا اٰتِیْ وَخَیْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَیْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَیْرَ مَا بَطَنَ وَخَیْرَ مَاظَھَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَھِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ ذَنْبِیْ وَالْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُبَارِکَ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وِفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ اَھْلِیْ وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ مَمَاتِیْ وَفِیْ عَمَلِیْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْئَلُکَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ.

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ! میں تجھ سے ٹھیک طرح مانگنے کی شے مانگتا ہوں بھلائی کی دعا اور اچھی کامیابی اور بھلائی کے عمل اور اچھا ثواب اور زندہ رہنے اور مرنے کی بھلائی کو اور مجھے ثابت رکھ اور (میرے اچھے اعمال کے پلڑے کو وزنی کر دے اور میرے ایمان کو مضبوط و قائم رکھ اور میرے درجہ کو بلندی عطا فرما اور میری نماز قبول فرما اور میری خطاؤں کی معافی عطا فرما اور میں سوال کرتا ہوں جنت کے بلند درجات کا۔ یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اول خیر اور آخر خیر اور

Marfat.com

تمام بھلائیوں کو اور اول خیر اور آخر خیر کو اور ظاہری اچھائی اور باطنی اچھائی کو اور جنت کے بلند درجات کو۔ یا اللہ! میں تجھ سے اس عبادت کی خیر مانگتا ہوں جو میں لاتا ہوں اور اس فعل کی اچھائی کو جو کرتا ہوں عضو سے اور اس اچھائی کو جو دل سے کرتا ہوں اور ظاہری اور باطنی اچھائیوں کو اور جنت کے بلند درجات کو۔ یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے کہ میرے ذکر کو بلند فرمادے اور میرے گناہ کو دور فرمادے اور میرے کام کو بھلا کردے اور میرے قلب کو پاکیزگی عطا فرما اور میری شرمگاہ کی حفاظت فرما اور میرے قلب کو منور فرما اور میرے گناہ کی معافی عطا فرما اور میں تجھ سے جنت کے بلند درجات کو مانگتا ہوں۔ یا اللہ! میں تجھ سے چاہتا ہوں کہ تو میرے کان اور میری آنکھ میں برکت عطا فرما اور میری جان میں برکت عطا فرما اور میری ظاہری اور پوشیدہ عادات میں اور میرے اہل وعیال میں اور میرے زندہ رہنے میں اور مرنے میں اور میرے عمل میں اور میری نیکیوں کو قبولیت کا شرف عطا فرما اور میں تجھ سے جنت میں بلند درجات کو مانگتا ہوں۔

سستی اور گناہ سے پناہ مانگنے کی دعا

نسائی شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سستی اور گناہ اور مال و دولت کے فتنہ سے پناہ مانگنے کی غرض سے پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَۃِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْغِنَآءِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسْلِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ.

Marfat.com

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب اور آگ کے فتنہ اور قبر کے فتنہ سے اور عذاب قبر اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے اور غنا کے فتنہ کے شر سے اور محتاجی کے فتنہ کے شر سے'یا اللہ! تو میرے گناہوں کو دھو ڈال برف اور اولے کے پانی سے اور میرے دل کو پاک صاف کر دے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے مصفا کر دیتا ہے اور اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور قرض اور گناہ سے۔

نعمت کے چھن جانے سے پناہ مانگنے کی دعا

مسلم شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نعمت کے چھن جانے سے پناہ مانگنے کی غرض سے پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَ ةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زوال پذیر ہونے سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور تیرے اچانک عذاب سے اور تیرے ہر طرح کے عقب سے۔

جاندار چیز کو خریدتے وقت دعا

ابوداؤد شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جانور اور غلام خریدتے وقت اس دعا کو پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَهٗ وَخَیْرَ مَا جَبَلَ عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَاجَبَلَ عَلَیْهِ.

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ! میں اس کی خیر مانگتا ہوں اور اس چیز کی خیر جس پر تو نے اس کو پیدا فرمایا ہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس کے شر اور اس چیز کے شر سے جس

Marfat.com

پر تو نے اسے پیدا فرمایا ہے۔

غزوۂ احد کی دعا

نسائی شریف اور مستدرک حاکم میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ دعا اس حوالے کے ساتھ مذکور ہوئی ہے کہ آپ یہ دعا غزوۂ احد کی فتح کے موقعہ پر پڑھی تھی۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ لَا قَابِضَ بِمَا بَسَطْتَّ وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ. اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَرِزْقِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَائِذٌ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَیْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا.

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ عَلَیْھِمْ رِجْزَکَ اِلٰہَ الْحَقِّ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں، جس شے کو تو نے پھیلا دیا اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں اور کوئی اس چیز کا کھولنے والا نہیں جس کو تو نے سمیٹ دیا، اور جسے تو نے گمراہ کر دیا، اسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں اور نہ کوئی گمراہ کرنے والا ہے جس کو تو نے سیدھی راہ دکھائی کوئی روکنے والا نہیں ہے جسے تو عطا

Marfat.com

کرے کوئی نہیں ہے نزدیک کرنے والا جس کو تو دور کردے اور کوئی دور کرنے والا نہیں ہے جسے تو نزدیک کردے۔ یا اللہ! ہم پر اپنی برکتیں اور اپنی رحمت اور اپنا فضل اور رزق نازل فرما اے اللہ! میں تجھ سے ہمیشہ کی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو نہ منقطع ہو اور نہ کبھی ختم ہو۔ یا اللہ! میں تجھ سے خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس برائی سے جو تو نے دی ہے اور اس شر سے جو ابھی تک نہیں آیا۔ اے اللہ! تو ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے قلوب کی زینت بنادے اور ہمارے قلوب میں کفر اور فسق اور گناہ کی نفرت پیدا فرمادے اور صالح لوگوں میں سے کردے یا اللہ! تو ہمیں مسلمان کر کے مار اور صالحین کے ساتھ ملادے ہمیں رسوائی اور فتنوں میں مبتلا نہ کر یا اللہ! کفار پر تیری لعنت ہو جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیری راہ سے لوگوں کو روکے ہیں' اور اپنی سختی اور اپنے عذاب کو ان پر نازل فرمادے اے معبود برحق! تو ہماری اس درخواست کو مقبول فرما۔

تقویٰ و پرہیز گاری چاہنے کی دُعا

مشکوٰۃ شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَ لَا تُھِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا۔

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ۔ تو ہمارے مال اولاد پرہیز گاری' تقویٰ اور دینداری کو بڑھا کم نہ کر اور ہمیں عزت عطا فرما اور محروم نہ رکھ اور ہمیں بڑھا کر پسند فرما اور دوسروں کو ہم پر نہ بڑھا اور ہمیں خوشی عطا فرما اور ہم سے راضی ہو جا۔

خوف باری تعالیٰ کی دعا

ترمذی شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خوف باری تعالیٰ کے بارے میں ہر مجلس پاک سے تشریف لے جاتے وقت پڑھا کرتے تھے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِہٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ جَنَّتَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ بِہٖ عَلَیْنَا مُصِیْبَاتُ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا۔

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ! تو ہمیں اپنا ایسا خوف عطا فرما کہ جو ہمارے اور گناہوں کے مابین حائل ہو جائے اور اپنی ایسی اطاعت فرما کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے جنت میں پہنچا دے اور ایسا یقین عطا فرما کہ اس سے تو ہم پر دنیا کے مصائب آسان فرمائے اور تو جب تک ہمیں زندہ رکھے تو ہمارے کانوں' آنکھوں اور قوتوں سے ہمیں نفع عطا فرما اور ہر ایک کو ہمارا وارث بنا اور ہمارے ظالموں پر ہمارا انتقام مقرر فرما اور ہمارے دشمنوں پر ہمیں فتح و نصرت عطا فرما اور ہمارے دین میں مصیبت نہ ڈال اور دنیا کو ہمارے بہت بڑے غم کی شے نہ بنا اور نہ ہمارے بہت زیادہ علم کو اور نہ ایسے شخص کا ہمارے اوپر تسلط فرما کہ جو ہماری حالت پر رحم نہ کرے۔

اللہ تعالیٰ کی توجہ چاہنے کی دعا

ابوداؤد شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا ان الفاظ میں مذکور ہوئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ

Marfat.com

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَائِلِيْهَا وَ اَتِمَّهَا عَلَيْنَا.

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ! تو ہمارے دلوں میں محبت ڈال دے اور ہمارے مابین اصلاح فرمادے اور ہمیں سلامتی کا راستہ دکھادے اور ہمیں تاریکی سے نجات دے کہ روشنی کی جانب لے چل اور ظاہری و باطنی برائیوں سے ہمیں بچالے اور ہمارے کانوں اور آنکھوں اور دلوں اور بیویوں اور ہماری اولاد میں برکت عطا فرما اور ہم پر توجہ فرما بے شک تو توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے اور تو ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا اور اس کی ثناء کرنے والا بنادے اور ان نعمتوں کو ہمارے اوپر مکمل فرمادے۔

خلوص دل کے لیے دعا

ترمذی شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِى الْاَمْرِ وَاَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَ خُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاتَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاتَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ.

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ! میں اسلام پر ثابت قدمی چاہتا ہوں اور اچھے کام کے عزم کا سوال کرتا ہوں اور تیری نعمتوں کی شکر گزاری چاہتا ہوں اچھی عادت کو اور پکی زبان قلب سلیم اور اچھے اخلاق پر قائم رہنا مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان برائیوں سے جن کو جانتا ہے اور معافی چاہتا ہوں ان برے کاموں سے جن کو تو جانتا ہے بے شک تو غیب کو جاننے والا ہے۔

Marfat.com

نفس کے شر سے پناہ مانگنے کی دعا

ترمذی شریف میں مذکور یہ دعا حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی تھی۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ! میرے دل میں نیکی ڈال دے اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچا۔

عید کے دن کی دعا

طبرانی میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام عید کے روز پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ عِیْشَۃً نَّقِیَّۃً وَّ مِیْتَۃً سَوِیَّۃً وَّمَرَدًّی غَیْرَ مَخْزِیٍّ وَّلاَ فَاضِحٍ اَللّٰھُمَّ لاَ تُھْلِکْنَا فُجَآءَۃً وَّلاَ تَاْخُذْنَا بَغْتَۃً وَّلاَ تُعْجِلْ عَنْ حَقٍّ وَّلاَ وَصِیَّۃٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعِفَافَ وَالْغِنَآءَ وَالْبَقَآءَ وَالْھُدٰی وَحُسْنَ عَاقِبَۃِ الْاٰخِرَۃِ وَالدُّنْیَا وَانَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّقَاقِ وَالرِّیَآءِ وَالسُّمْعَۃِ فِیْ دِیْنِکَ یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ لاَ تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ۔

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ! ہم تجھ سے پاکیزہ زندگی اور ایسی ہی اعلیٰ موت کے طلب گار ہیں۔ اے اللہ! ہمارا لوٹنا رسوائی اور شرمندگی کا نہ ہو یا اللہ! ہم کو اچانک ہلاکت میں نہ ڈال اور نہ ہی اچانک گرفت کر کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم وصیت کرنے اور حق کی ادائیگی کرنے سے رہ جائیں اے اللہ! ہم تجھ سے عفت و پاکیزگی اور

Marfat.com

بقاء اور ہدایت اور دنیا و آخرت کی بھلائی چاہتے ہیں اور تیری پناہ مانگتا ہوں شک اور نافرمانی سے اور دین کے کاموں میں سنا دے اور ریا کاری سے۔ اے دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دل کو ہدایت کے بعد ٹیڑھا نہ کر اور اپنے ہاں سے رحمت عطا فرما بے شک تو بہت بڑا فیاض ہے۔

بُرے پڑوسی سے پناہ کی دعا

نسائی میں مذکور اس دعا کے بارے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ تم بڑے پڑوسی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے رہو اور اس دعا کو پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَۃِ ' فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَۃِ یَتَحَوَّلُ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے پڑوسی سے قیام کرنے کے گھر میں کیونکہ جنگل کا ہمسایہ بدل جاتا ہے۔

حصول ہدایت کی دعا

مسلم شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَ التُّقٰی وَ الْعَفَافَ وَ الْغِنٰی.

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ میں ہدایت چاہتا ہوں اور تقویٰ اور پاکبازی اور بے پرواہی۔

بد اخلاق سے پناہ مانگنے کی دعا

ترمذی شریف میں برے اخلاق اور نفاق سے پناہ مانگنے کی دعا ان الفاظ میں مذکور ہوئی ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَ خْلَاقِ.

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں مخالفت اور نفاق اور برے اخلاق سے۔

لالچ سے پناہ کی دعا

مشکوٰۃ شریف میں مذکور اس دعا کے بارے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ تم لالچ سے پناہ مانگا کرو اور یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ طَمَعٍ یَّھْدِیْ اِلٰی طَبَعٍ.

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسی طمع سے جو مہر لگنے تک پہنچادے۔

اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے کی دعا

طبرانی میں اللہ تعالیٰ کی پاک صفات کو بیان کرنے کی دعا ان الفاظ کے ساتھ مذکور ہوئی ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَمَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْاَ مَا کُلِّ شَیْءٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَمَااَحْصٰی کِتَابُہٗ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْاَ مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْاَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْاَ کُلِّ شَیْءٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَمَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْاَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ.

﴿ترجمہ﴾ میں پاکی بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی پاکیزگی ہے۔ اس قدر کہ جتنی دنیا میں مخلوق ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاکی ہے اس شے کی تعداد کے برابر جس کو اس کی کتاب نے جمع کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاکی ہے اس چیز کی تعداد کے مطابق جس کو اس کی کتاب نے جمع کیا ہے اور تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے اس قدر کہ جتنی اس نے مخلوق پیدا کی اور تعریف

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی ہے اس کی مخلوق کے برابر اور تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے اس تعداد کے مقدار کے برابر جن کو اس کی کتاب نے جمع کیا ہے اور تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے اس کی کتاب کے تعداد کے برابر'

شقادت سے پناہ مانگنے کی دعا

بخاری شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَتِ الْاَعْدَآءِ.

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلا کی شفقت سے اور بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

میدان جنگ میں دُعا

مسلم شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک مشہور غزوہ کے موقع پر پڑھا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اَنجِزْنِیْ مَاوَعَدْتَّنِیْ اَللّٰھُمَّ اٰتِ مَاوَعَدْتَنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ تُبْلِکْ ھٰذِہِ الْعِصَابَةَ مِنْ اَھْلِ الْاِسْلَامِ لَاتُعْبَدْ فِی الْاَرْضِ.

اے اللہ! تو نے مجھ سے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا فرما۔ اے اللہ! عطا فرما جو تو نے وعدہ فرمایا ہے یا اللہ! اگر تو ان مسلمانوں کو ہلاک کردے گا تو پھر روئے زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔

Marfat.com

عرفات کے دن کی دعا

ترمذی شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام عرفات کے روز پڑھا کرتے تھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

﴿ترجمہ﴾ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ تنہا ہے بادشاہت اس کی ہے اور تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

بھوک سے پناہ مانگنے کی دعا

ابوداؤد شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وقت پڑھا کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بہت شدت سے بھوک لگی تھی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بھوک سے برا ساتھی ہونے کی وجہ سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں خیانت سے کیونکہ وہ بری عادت ہے۔

دشمن سے خوف کی دعا

ابوداؤد شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام دشمن کے خطرہ کے وقت پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ.

Marfat.com

﴿ترجمہ﴾ یا اللہ! ہم تجھ کو ان دشمنوں کے مقابلے پر پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔

مسافر کو رخصت کرتے وقت دعا

ابوداؤد شریف میں مذکور اس دعا کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مسافر کی رخصتی کے وقت پڑھا کرتے تھے۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهِ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَ خَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ.

﴿ترجمہ﴾ تیرا دین اور تیری امانت اور تیرا انجام کار اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں دیتا ہوں۔

قبولیت کب اور کیسے:

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک پراگندہ حال' غبار آلود' طویل سفر کے دوران اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر پکارتا ہے' اے رب! اے رب! مگر اس کا کھانا' پینا حرام' لباس حرام' بھلا ایسے شخص کی دعا کیونکر سنی جائے گی (مسلم)

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ غافل اور بے حضور دل کی دعا قبول نہیں کرتی (ترمذی)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرتا ہے۔ پس یا تو دنیا کے اندر اس کا اثر ظاہر کر دیتا ہے۔ یا آخرت کے لیے اس کا اجر محفوظ کر دیتا ہے۔ یا دعا کے مقدار اس کے گناہ دور کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ وہ گنا کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے یا جلدی نہ مچائے۔ (ترمذی)

صبح بیدار ہونے پر یہ دُعا مانگے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط

Marfat.com

صبح ہونے پر:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ط

شام ہونے پر:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ ط

سوتے وقت:

بِاسْمِکَ اَللّٰھُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

خواب دیکھنے پر:

خَیْرًا تَلْقَاہُ وَشَرًّا تَوَقَّاہُ خَیْرًا لَّنَا وَشَرًّا عَلٰی اَعْدَآئِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

گھر سے نکلتے وقت:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

گھر میں داخل ہوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ط

مسجد میں داخل ہوتے وقت:

بِسْمِ اللّٰہِ الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ط

Marfat.com

مُسافر کو رخصت کرتے وقت:

اَستَودِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لاَ تَضِیعُ وَدَآئِعُہٗ ط

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّالَہٗ مُقْرِنِیْنَ ط وَاِنَّا
اِلٰی لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

کسی بستی میں داخل ہوتے وقت:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیھَا (تین مرتبہ پڑھا جائے) ارْزُقْنَا جنَا ھَا
وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَجَبِّبْ صَالِحَ اَھْلِھَا اِلَیْنَا ط

اچھی چیز دیکھنے پر:

مَا شَآءَ اللّٰہُ لاَ قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

بُری چیز دیکھنے پر:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ط

تزکیہ نفس کے لیے:

اَللّٰھُمَّ اٰتِ اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا وَاَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا.

دردِ شکم کے لیے:

اس آیت کو پڑھ پیٹ پر دم کر لیا جائے یا پانی دم کر کے پی لیا جائے۔ بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کُلُوْا وَاشْرَبُوْا ھَنِیٓئًا بِمَا کُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ط اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ط

Marfat.com

زیادتیِ علم اور قوتِ حافظہ بڑھانے کے لیے:

اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ط

زبان کی لکنت دور کرنے کے لیے:

اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت کو پڑھا کرے' اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہو جاتا ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ط

بے چینی اور اضطراب کی حالت میں:

یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

کوئی مصیبت آجائے تو یہ دعا مانگی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ عِبَادِکَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط

کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہو تو یہ دعا مانگی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

بیمار کی عیادت کرتے وقت:

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا.

شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لیے:

رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ

Marfat.com

اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ط

وضو کرتے وقت:

اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وضو کرنے کے بعد:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

غُسل کرنے کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

بادل آتا دیکھ کر:

اَللّٰهُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا ط

بجلی کے کڑکنے پر پڑھے:

وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ط

آندھی آنے پر پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ ط

حالتِ زچگی کی دُعا:

دردِزہ کی حالت میں یا بچہ کی ولادت میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو ان

Marfat.com

آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ O وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ O

نیا پھل دیکھنے پر:

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا.

نیا لباس پہننے پر:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ.

نیا چاند دیکھنے پر:

اَللّٰهُ اَکْبَرُ. اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَیْنَا بِالْاَ مْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِ سْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبُّنَا وَرَبُّکَ اللّٰهُ.

نومسلم کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.

تحفہ لیتے وقت:

بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ.

تحفہ دیتے وقت:

وَفِیْهِمْ بَارَکَ اللّٰهُ.

Marfat.com

کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے پر:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

سحر کی دُعا:

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ۔

افطار کرنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔

رنج والم سے ناچار ہو جائے تو اس طرح دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاةُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ ط

والدین کے حق میں دُعا:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ۔

بیش از بیش عبادت عنایتِ الٰہی کے لیے:

رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْهَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط

........★★★........

Marfat.com

چہل ربَّنَا

اللہ رب العالمین ہم سب کی دُعاؤں کو سنتا ہے دعاؤں کو قبول کرتا ہے مشکلات کو حل فرماتا ہے۔ حاجات کو پورا کرتا ہے۔ قرآن کریم میں بہت سی دُعائیہ آیاتِ مبارکہ ایسی ہیں جو رَبَّنَا سے شروع ہونے والی ان قرآنی دُعاؤں میں سے چالیس دعائیں انہیں خواص و فوائد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اگلے صفحات کی زینت بنائی گئی ہیں۔ ان کو پڑھنے سے دینی و دنیاوی فوائد حاصل ہوتے ہیں مشکلات حل ہوتی ہیں پریشانیاں دُور ہوجاتی ہیں اور حاجات روائی ہوتی ہے۔ اللہ رب کریم بیماروں کو شفا عطا فرماتا ہے۔ بے اولادوں کو نیک اور صالح اولاد سے نوازتا ہے۔

مصیبت زدوں کو مصیبت سے نجات عطا فرماتا ہے' گمراہوں کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا ہے غرض یہ کہ ہر ایک کی دلی مراد پوری فرماتا ہے۔

1۔ مشکل حل ہو جائے:

ایسی مشکل کہ جس میں کوئی پریشان حال نہ ہوتا ہو تو ہر نماز کے بعد نہایت توجہ دیکسوئی کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں یہ دُعا مانگے۔

﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴾

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہر مشکل آسان ہو جائے گی پروردگار عالم خصوصی رحمت فرمائے گا۔

2۔ اولاد تابعدار ہو:

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اس کی اولاد اس کے تابع فرمان ہو جائے

Marfat.com

راہ راست پر آجائے صراطِ مستقیم پر گامزن ہو جائے تو یہ دُعا پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اولاد راہ راست پر آجائے گی۔

﴿ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴾

3۔ مصیبت سے نجات:

جو کوئی کسی مصیبت میں مبتلا ہو گیا ہو بیمار اور پریشان ہو مصیبت اور پریشانی میں اضافہ ہوتا جاتا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

﴿ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾

اس دُعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر طرح کی مصیبت اور پریشانی سے نجات عطا فرماتا ہے۔ اگر کوئی بیمار پڑھے تو اُسے شفائے کاملہ حاصل ہو۔

4۔ فتح وکامیابی کے لیے:

اگر کسی کا مقابلہ کفار کے ساتھ پڑ گیا ہو مخالفین کی قوت زیادہ ہو اور کفار کے مقابلہ پر کامیابی سے ہمکنار ہونے کی غرض سے اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر یہ دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ فتح ونصرت حاصل ہوگی۔

﴿ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾

Marfat.com

5:۔ پریشانی سے بچاؤ:

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کسی پریشانی میں مبتلا نہ کرے یا اس سے کوئی غلطی اور گناہ سرزد ہو گیا ہو اور بارہ گاہ الٰہی میں معافی کا خواستگار ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی گرفت نہ کرے اور اسے معاف فرمادے تو وہ ہر نماز کے بعد درج ذیل دُعا مانگے' انشاء اللہ تعالیٰ وہ پریشانی اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا﴾

6۔ بیماری سے شفا:

اگر کسی شدید بیماری میں مبتلا ہو گیا ہو آرام نہ آتا ہو یا کسی بھی مشکل میں پڑ گیا ہو قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو قرض ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہوں تو ذیل میں دی ہوئی دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

﴿رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا﴾

7۔ مشکل سے بچاؤ کے لئے:

جو کوئی اس بات سے ڈرتا ہو کہ کہیں اس پر کوئی مشکل یا آفت نہ آئے تو وہ ہر نماز کے بعد یہ دُعا مانگا کرے۔

﴿رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْلَنَا وقف وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا اور کسی مشکل میں مبتلا نہ کرے گا اس کے مقابلے میں باطل قوتوں کو شکست ہوگی پروردگار عالم کفار کے مقابلہ پر فتح وکامیابی سے ہمکنار کرے گا۔

8۔معدہ کا درد:

معدہ کے درد اور معدہ کے ہر مرض میں نماز فجر کے بعد اکیس مرتبہ یہ دُعا پڑھ کر پانی پر دم کرے۔

﴿ رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْهَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴾

دم کرنے کے بعد مریض کو پلائے اکیس یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے اس کے علاوہ مریض ہر نماز کے بعد یہ دُعا مانگ کر اپنے آپ پر پھونک مارلیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ حاصل ہوگی۔

9۔اُخروی کامیابی کے لئے:

آخرت پر کامیابی کے حصول کے لیے اور پریشانی سے نجات کے لئے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد یہ دُعا مانگا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

﴿ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لاَ يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴾

10۔قربت الٰہی کا حصول:

جو کوئی قربت الٰہی کے حصول کی خواہش رکھتا ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے نیکی کے

Marfat.com

کاموں کے کرنے اور بُرے کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے اس کے گناہوں کی معافی عطا کرے اور اسے جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے تو وہ یہ دُعا بکثرت پڑھا کرے۔

﴿ رَبَّنَآ اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾

انشاء اللہ تعالیٰ اس کو اللہ تعالیٰ کی قربت نصیب ہوگی اور اللہ تعالیٰ گناہوں کی معافی فرمائے گا عذابِ جہنم سے محفوظ رکھے گا۔

11۔ اچھے دوست کا ملنا:

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کا تعلق جس سے بھی ہو وہ نیکی اور بھلائی کے کاموں میں اس کا مددگار ہو دوستی نیک لوگ کے ساتھ ہو جو صراطِ مستقیم پر چلتے ہوں اور اس کا رجحان بھی نیک کاموں کی طرف رہے تو وہ ہر نماز کے بعد یہ دُعا مانگ لیا کرے۔

﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ﴾

پروردگارِ عالم اسے اس کے مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرمائے گا۔

12۔ دشمن پر غلبہ کے لیے:

کفار کے مقابلے میں ثابت قدمی اور دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اور اپنی کوتاہیوں غلطیوں اور گناہوں کی معافی اللہ تعالیٰ سے مانگنے کی غرض سے جو کوئی نہایت توجہ و یکسوئی سے یہ دُعا مانگے۔

﴿رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾

Marfat.com

پروردگار عالم اس دعا کی برکت سے دشمن کے مقابلے پر ثابت قدمی اور فتح و نصرف عطا فرمائے گا۔ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

13۔عذابِ الٰہی سے بچاؤ:

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں جوکوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے پروردگار عالم اپنے فضل وکرم سے اسے جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے تو وہ یہ دعا بکثرت مانگا کرے۔

﴿رَبَّنَآ مَاخَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلاً ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

15۔ایمان کی سلامتی:

جوکوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ سے صراطِ مستقیم پر گامزن رکھے اور ایمان کی سلامتی عطا فرمائے تو وہ ذیل میں دی ہوئی دُعا بکثرت مانگا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا ایمان سلامت رہے گا اور وہ ایمان کی سلامتی کے ساتھ اس دنیا سے جائے گا۔

﴿رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ط﴾

16۔خاتمہ بالایمان ہو:

ایمان کے ساتھ خاتمہ کی خواہش پوری کرنے کے لیے چاہیے کہ ذیل میں دی ہوئی دُعا مانگا کرے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا اور خاتمہ بالایمان ہوگا نیکوکاروں کے ساتھ حشر ہوگا۔

﴿رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ﴾

Marfat.com

17۔قیامت میں رسوائی نہ ہو:

جوکوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن شرمندہ ورسوانہ کرتے تو وہ یہ دُعا مانگا کرے۔

﴿رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ﴾

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ کے طفیل اس دعا کو ضرور قبول فرمائے گا۔

18۔کان کی سوجن:

اگر کان میں ورم ہو اور شدید درد محسوس ہو تو باوضو حالت میں سات مرتبہ ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ کر دم کرے اور چینی کی پلیٹ پر عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر روغن چنبیلی سے دھو کر چند قطرے کان میں ٹپکائے انشاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔

﴿رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ﴾

اس کے علاوہ جوکوئی یہ چاہے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو اور اللہ تعالیٰ کے نیک و برگزیدہ بندوں کے ساتھ اس کا حشر ہو تو وہ ہر نماز کے بعد یہ دُعا مانگ لیا کرے۔

19۔روزگار حاصل ہو:

اگر کسی کا کوئی ذریعہ معاش نہ ہو بیروزگار غربت و مفلسی کا شکار ہو روزگار کے حصول کے لیے کوشا ہو اور چاہتا ہو کہ اسے کوئی باعزت روزگار حاصل ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد یہ دُعا مانگا کرے۔

﴿رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَ

Marfat.com

وَّلَنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ﴾

اس دُعا کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ذریعہ روزگار حاصل ہوجائے گا پروردگار عالم رزق کی تنگی دور فرمادے گا۔

20۔مشکل حل ہوجائے:

ایسی مشکل کہ جس کے آسان ہونے کی کوئی صورت نہ دکھائی دیتی ہواور دن بدن پریشانی بڑھتی جارہی ہوتو باوضو حالت میں قبلہ رخ ہوکر بیٹھے اور نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ یہ دُعا مانگے۔

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ﴾

جو بھی مشکل ہوگی اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حل فرمادے گا اور مشکل وپریشانی سے نجات عطا فرمائے گا۔

21۔بُرے انجام سے محفوظ رہے:

جوکوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے برے انجام سے محفوظ رکھے اس کا خاتمہ بالخیر ہو تو وہ ذیل میں دی ہوئی دُعا بکثرت پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا۔

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ﴾

22۔مقدمہ میں کامیابی:

جوکوئی جھوٹے مقدمہ میں گرفتار ہو جس کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان ہوتو وہ ہر فرض نماز کے بعد اپنی حاجت کی نیت کرتے ہوئے توجہ ویکسوئی کے ساتھ یہ دُعا مانگے۔

Marfat.com

﴿رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ﴾

اس دُعا کی برکت سے پروردگار عالم خصوصی فضل وکرم فرمائے گا اور بہت جلد جھوٹے مقدمہ سے خلاصی ہو جائے گی۔

23۔ صبر وقرار کے لیے:

اگر کوئی کسی معاملے میں بے چین وپریشان ہو اور چاہتا ہو کہ اسے صبر وقرار آ جائے تو وہ بکثرت یہ دُعا مانگا کرے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

﴿رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ﴾

24۔ دشمن کے ظلم سے خلاصی:

اگر کوئی ظالم دشمن کے ظلم کا شکار ہو یا اس جگہ رہتا ہو کہ جہاں پر کفار نے غلبہ حاصل کر لیا ہو اور اسے نقصان پہنچانے کے درپے ہوں دشمنوں سے نجات وخلاصی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو بکثرت یہ دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ نجات کی کوئی ممکن صورت پیدا ہو جائے گی۔

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾

25۔ اللہ تعالیٰ کا فضل:

جو کوئی اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل وکرم کے حصول کا خواہاں ہو اپنے گھر کی خوشحالی چاہتا ہو اہل وعیال کی بہتری چاہتا ہوں تو وہ ان دعائیہ کلمات کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں رجوع کرے۔

Marfat.com

﴿رَبَّنَا اِنَّکَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَمَا نُعۡلِنُ وَمَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ﴾

26۔قبولیت دُعا کے لیے:

ہر طرح کی جائز دُعا کی قبولیت کی غرض سے چاہیے کہ جو بھی اپنی حاجت کی دُعا بارگاہ الٰہی میں مانگے تو اس کے ساتھ بکثرت یہ دُعا بھی مانگے۔

﴿رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ﴾

انشاء اللہ تعالیٰ دُعا جلد قبول ہوگی۔

27۔والدین کی بخشش کے لیے:

والدین اور تمام مسلمانوں کی بخشش و مغفرت کے لیے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دُعا مانگے۔

﴿رَبَّنَا اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ﴾

انشاء اللہ تعالیٰ اس دُعا کی برکت سے والدین کی خوشنودی حاصل ہوگی اور پروردگار عالم اپنے فضل و کرم سے قیامت کے دن ان کی مغفرت فرمادے گا۔

28۔نیک مقصد میں کامیابی:

اگر کوئی کسی نیک اور اچھے مقصد میں کامیابی کا خواہاں ہو اور مخالفین کے خوف کا شکار ہو تو وہ خلوص نیت اور توجہ و یکسوئی کے ساتھ بکثرت یہ دُعا مانگے۔

﴿رَبَّنَا اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً وَّھَیِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا﴾

بفضل باری تعالیٰ اس دُعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں جلد کامیابی

Marfat.com

عطا فرمائے گا اور مخالفین کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

29۔خوف سے نجات:

جس پر کوئی خوف سوار ہو دشمن کی جانب سے نقصان پہنچائے جانے کا خدشہ ہو یا کسی مخالف کی مخالفت کیے جانے کا خطرہ ہو غرضیکہ کسی بھی طرح کا جانی یا مالی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو چاہیے کہ بکثرت یہ دُعا مانگے۔

﴿رَبَّنَا اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰى﴾

اس دُعا کی برکت سے انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کا خوف دُور ہو جائے گا۔

30۔رحمت الٰہی کا حصول:

جو کوئی پروردگار عالم کی رحمت کے حصول کا خواہاں ہو تو وہ روزانہ بکثرت یہ دُعا مانگا کرے۔

﴿رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾

یہ دُعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر اپنی رحمت نازل فرماتا ہے گناہوں کی معافی فرماتا ہے اور رحم فرماتا ہے۔

31۔عذاب آخرت سے بچاؤ:

آخرت میں عذاب الٰہی سے محفوظ رہنے جہنم کے عذاب سے بچاؤ اور آگ کے عذاب سے نجات کے لیے ہر نماز کے بعد یہ دُعا مانگنے کا معمول بنالیا جائے۔

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا﴾

آخرت کے عذاب سے انشاءاللہ تعالیٰ نجات ملے گی۔

Marfat.com

32۔بانجھ پن کے لیے:

جوکوئی اولاد کی نعمت سے محروم ہو بانجھ ہو تو چاہیے کہ روزانہ نماز عشاء کے بعد یہ دعائیہ آیۃ مبارکہ اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر گیارہ مرتبہ دورد پاک پڑھے۔

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾

اکتالیس یوم تک پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ بانجھ پن دور ہو جائے گا۔

33۔نعمت میں اضافہ کے لیے:

اللہ تعالیٰ اگر کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائے کسی انعام سے نوازے تو اسے چاہیے کہ وہ بکثرت یہ دُعا مانگے تا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا ہو۔

﴿رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ﴾

اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا حاصل ہو گی اور وہ نعمت میں اضافہ فرمائے گا اور اس پر مزید نعمتوں کی عنایت کرے گا۔

34۔اخروی مشکلات سے نجات:

اگر کوئی مسلمان اپنے غائب مسلمان بھائی کی بھلائی چاہتا ہو اور اس بات کا خواہاں ہو کہ پروردگار عالم اسے آخرت کی مشکلات و پریشانیوں سے محفوظ رکھے تو وہ اس کے حق میں اس طرح سے دُعا مانگا کرے۔

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ﴾

Marfat.com

پروردگار عالم اس دعا کو ضرور قبول فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

35۔ جنت میں داخلہ کے لیے:

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ کے طفیل تمام مسلمانوں کو جنت میں داخل فرمائے تو وہ یہ دعا مانگنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول ہوگی۔

﴿رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ﴾

36۔ حسد و کینہ سے محفوظ رہے:

حسد اور کینہ ایسی مہلک بیماری ہے جو ایمان کو برباد کر دیتی ہے جو اس مرض سے محفوظ رہنے اور اس سے بچنے کا خواہاں ہو وہ روزانہ خلوص نیت کے ساتھ یہ دُعا مانگ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس دُعا کی برکت سے پروردگار عالم دل سے حسد، بغض اور کینہ کو دور فرما دے گا اور ان برائیوں سے بندے کو محفوظ رکھے گا۔ نہایت مجرب و پراثر دُعا ہے۔

﴿رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴾

37۔ سکون قلبی کے لیے:

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو سکون کی دولت عطا فرمائے اس کا ایمان اللہ تعالیٰ کی ذات پر پختہ ہو جائے اسے توکل کی دولت حاصل ہو جائے تو وہ یکسوئی اور توجہ کے ساتھ یہ دعا مانگا کرے۔

﴿رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ﴾

Marfat.com

38۔عزت و مرتبہ کا حصُول:

جو کوئی ہر طرح کے فتنہ سے محفوظ رہنے اور عزت و مرتبہ کے حصول کا خواہاں ہو تو وہ روزانہ بارگاہِ الٰہی میں یہ دُعا مانگا کرے۔

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾

39۔آشوبِ چشم اور جریان کا علاج:

اگر کسی کو آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہو یا کوئی جریان کے مرض میں مبتلا ہو تو اس دُعا کو وسیلہ سے پروردگار عالم شفائے کاملہ عطا فرماتا ہے۔

﴿رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

آشوب چشم کے مرض سے نجات کے لیے چاہیے کہ اس دعائیہ آیت مبارکہ کو باوضو حالت میں پندرہ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کیا جائے جبکہ جریان کا مریض روزانہ نماز عصر کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ اس طرح پڑھے کہ اول و آخر درود پاک پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ شفا جلد حاصل ہوگی۔

40۔نفس کی گمراہی سے بچاؤ:

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ شیطانی وساوس کے غلبہ سے محفوظ رہے اللہ تعالیٰ اسے نفس کی گمراہی سے بچائے رکھے شیطان اس کے نفس پر قبضہ کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے تو وہ بکثرت یہ دُعا مانگا کرے۔

﴿رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ﴾

اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

***

Marfat.com

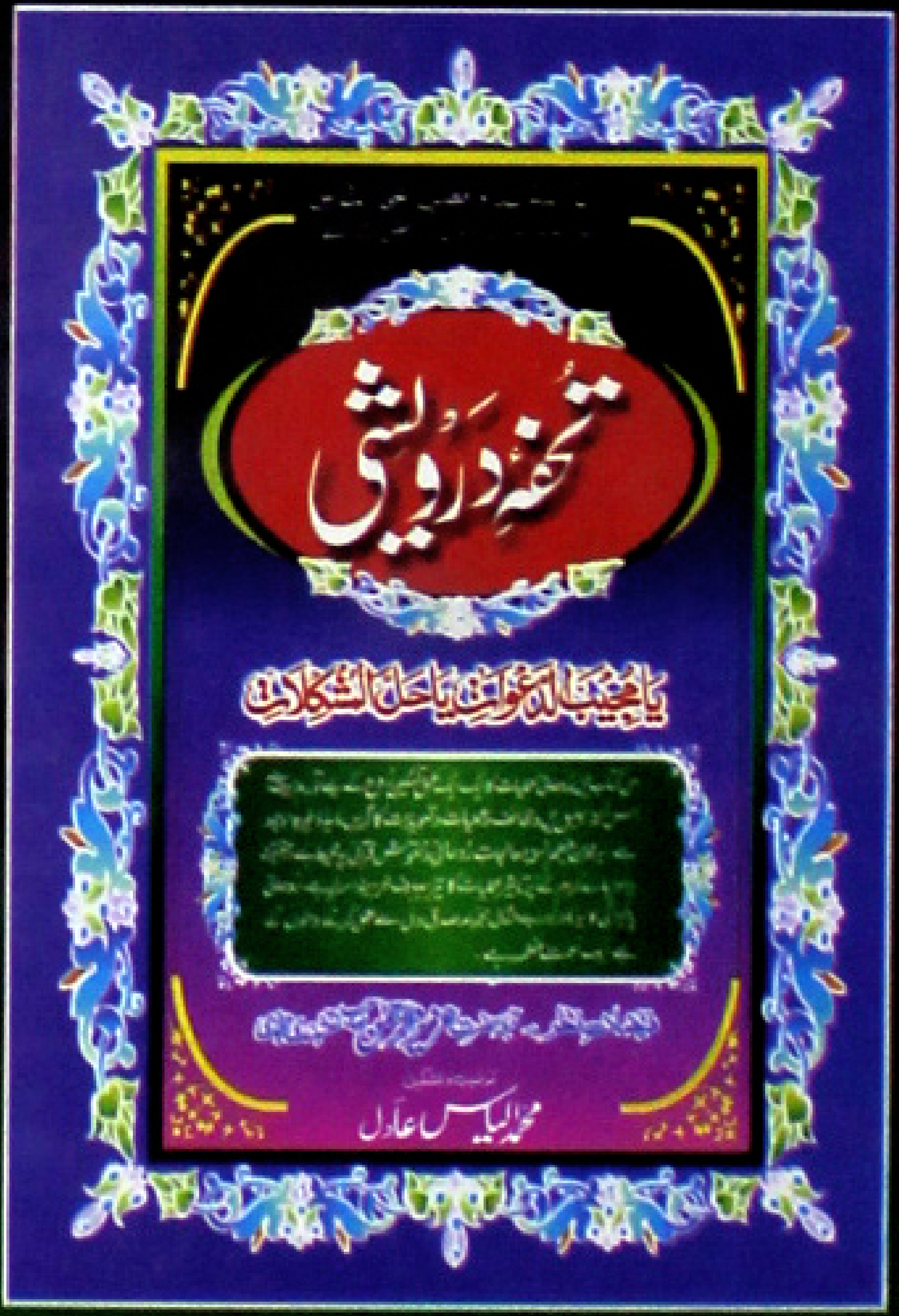

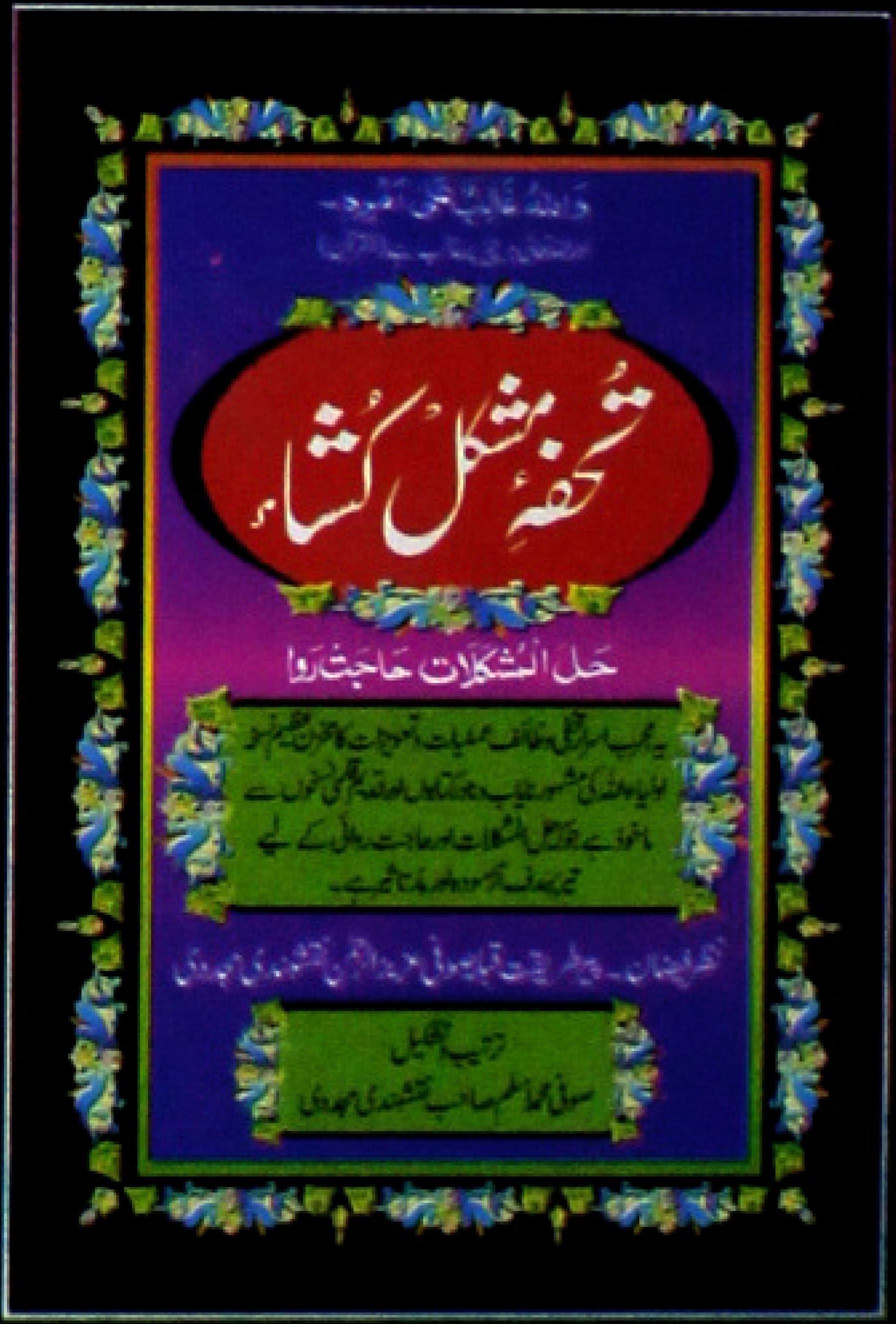

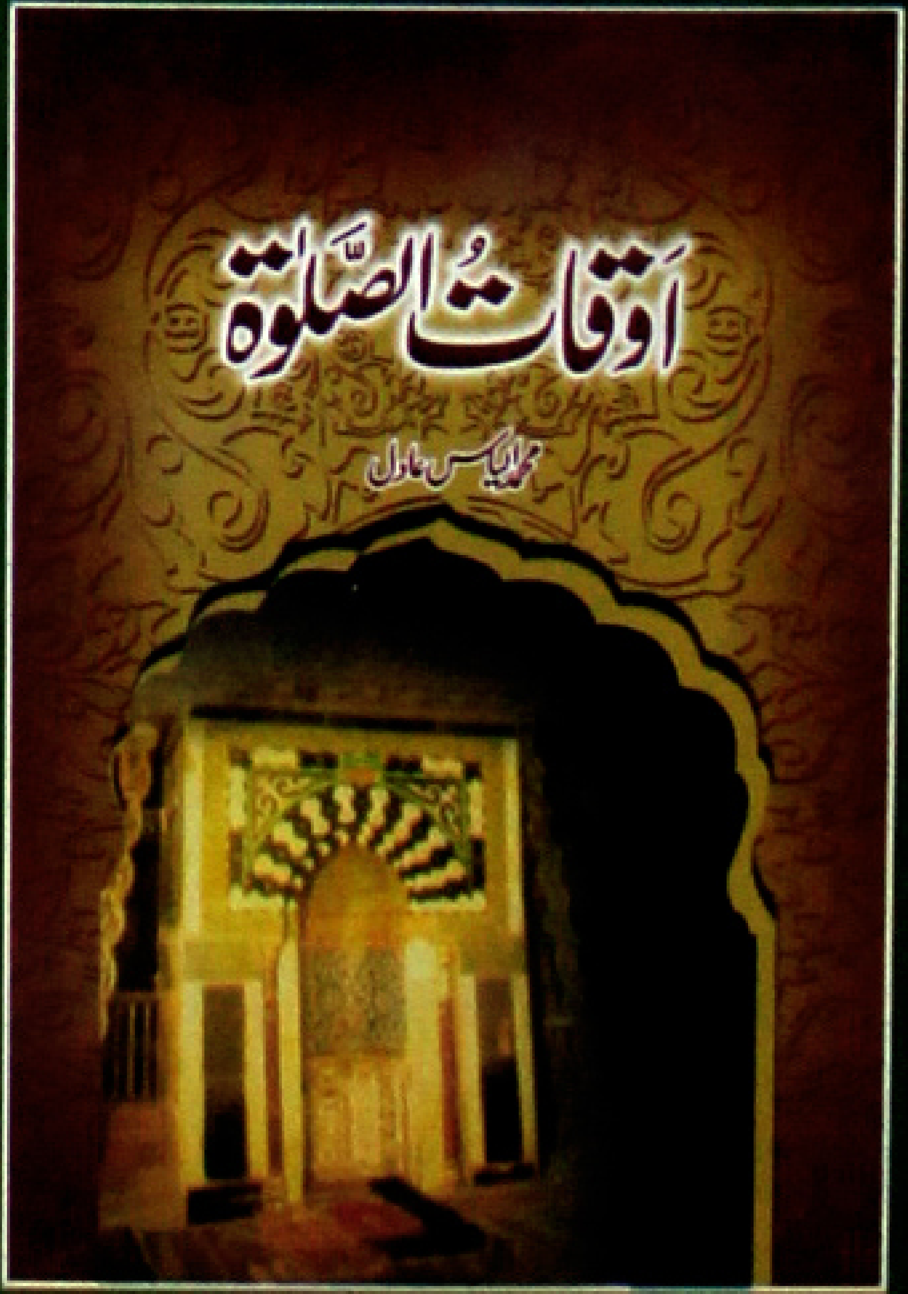

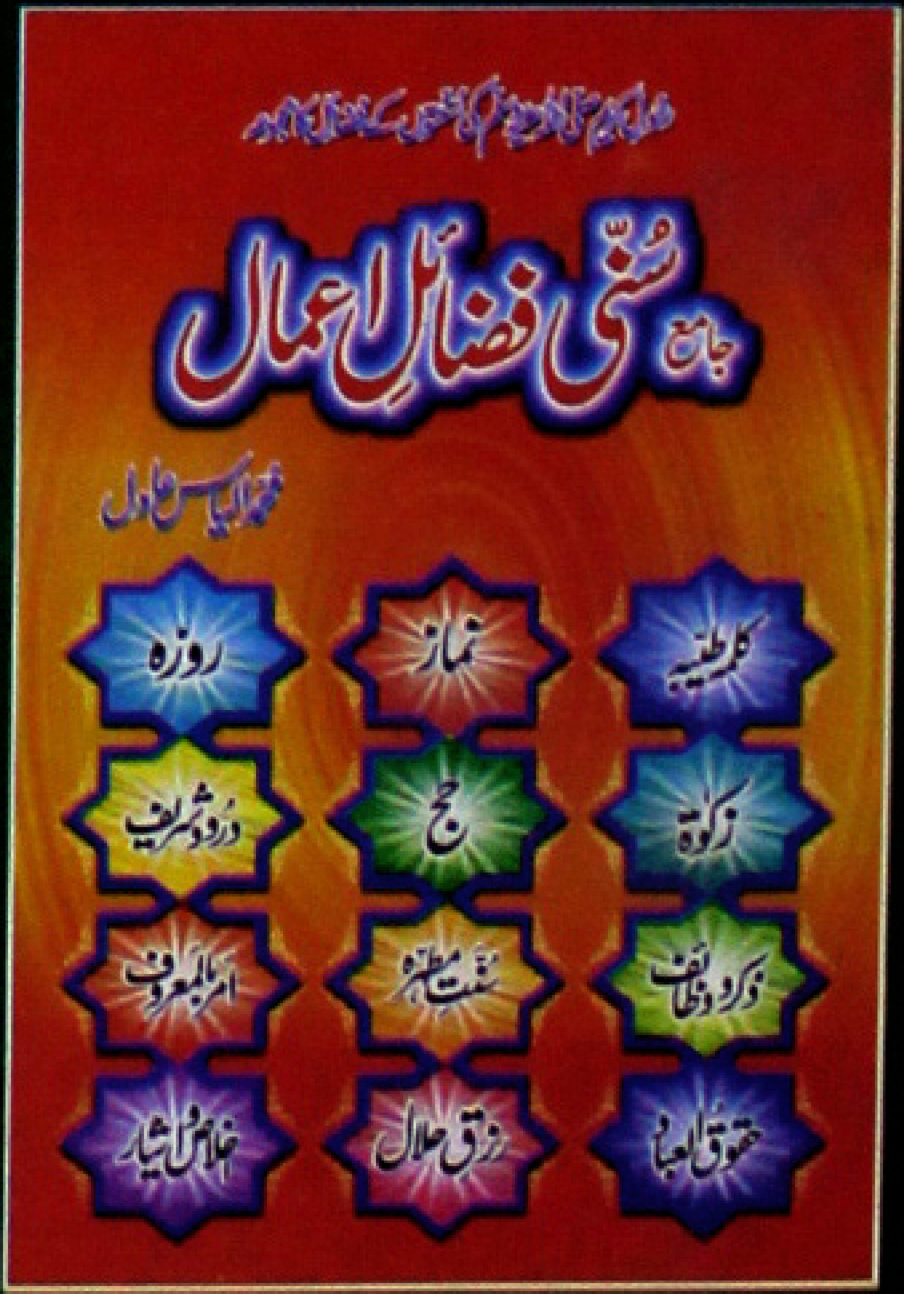

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور